مجرباتِ صابرؒ

(جدید اضافہ شدہ ایڈیشن)

مرتبہ

حکیم بشیر احد علوی

مدیر ماہنامہ طبی ڈائجسٹ لاہور

بہ نظر ثانی

شمس الاطباء الحاج حکیم غلام نبی

ایم۔اے گولڈ میڈلسٹ

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔

فون: 7232788

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائیہ

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدائے بزرگ و برتر کا لاکھ، لاکھ شکر ہے جس نے حضرت احمد مجتبیٰ ﷺ کو رحمت عالم بنا کر بھیجا۔ آپ ﷺ نے اپنے قدوم میمنت لزوم سے انسان کو ہم دوش ملائکہ بنا دیا۔ آپ ﷺ کی ساری حیات طیب حق کی سر بلندی اور باطل کی نگوں ساری میں گزری۔ آپ ﷺ نے انسان کو عمل پیہم اور جہد مسلسل کا لا فانی درس دے کر اسے اسرار اور رموز حیات سے آگاہ کر دیا۔ جو خوش نصیب میرے آقا و مولی کے نقش قدم پر چلے وہ دنیا و عقبی میں سرخرو ہوئے۔ ایسے ہی خدام با ادب میں سے مجدد طب حکیم دوست محمد صابرؒ ملتانی بھی تھے جنہیں موجودہ دور کا نابغہ کہا جائے تو بے جا نہ ہو گا۔ آپ نے اپنی ساری زندگی تحقیق و تجسس میں گزار دی اور فن کے گھسے پٹے رستے کو چھوڑ کر خار زار فن کی آبلہ پائی میں حیات مستعار گزار دی اور اپنے نتائج فکر کو ایک لازوال یادگار کے طور پر حاملین فن کے حوالے کر گئے۔

چونکہ موجودہ دور میں اطباء تساہل پسندی کا شکار ہو چکے ہیں اور وہ خود محنت کرنے کی بجائے دوسروں کے تجارب سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جس کے سبب ان میں جوع المجربات کا مرض پیدا ہو گیا ہے، اس لیے اس سقیم گروہ کے لا علاج مرض کا مداوا کرنے کے لیے مجربات صابرؒ کے نام سے یہ مجموعہ پیش کیا جا رہا ہے۔ مجھے یقین کامل ہے کہ میرے بھائی اس تحفہ نادرہ کو اپنے لیے ہر طرح مفید پائیں گے۔ میں نے حکیم صاحب مرحوم کے مجربات کے ساتھ، ساتھ ان کے فیض یافتہ بزرگوں کے مجربات بھی اس مجموعہ میں شامل کر کے اسے دو آتشہ بنا دیا ہے۔ خدائے بزرگ و برتر سے دعا ہے وہ میری اس کوشش کو کامیابی عنایت فرمائے۔ آمین!

31 اکتوبر 1974

حکیم بشیر احد علوی

تشریح اصطلاحات

اس کے تحت اصطلاحات ادویہ کی تشریح پیش کی جا رہی ہے۔ تا کہ قارئین حضرات روز مرہ کے مستعمل مرکبات کے اسمائے مجوزہ کے صحیح مفہوم کو سمجھ کر ان کے فوائد و اثرات سے مستفید ہو سکیں۔ [ادارہ]

❶ **محرک:** محرک سے مراد ایسی دوا ہے جو کسی مفرد عضو کو سکون سے فعل میں لائے، اس عضو کی متعلقہ تیزی کو تحریک کہتے ہیں۔ یہ تیزی اس عضو کے جسم میں اکساہٹ سے پیدا ہوتی ہے۔ یاد رہے ہر عضو اپنے متعلق مخصوص مزاج کی حامل ادویہ، اغذیہ اور اشیا سے اپنا فعال سر انجام دیتا ہے۔ یعنی محرک اعصاب اشیا سے دماغ و اعصاب کے فعل میں تیزی یعنی تحریک پیدا ہو گی اور محرک عضلات ادویہ وغیرہ سے قلب و عضلات کے فعل میں تیزی پیدا ہو گی اور اسی طرح غدی محرکات سے جگر و غدد کے افعال سر زد ہوں گے یعنی ہر محرک چیز اپنے عضوی و کیمیاوی افعال کے لحاظ سے منسوب ہو گی۔

❷ **شدید:** محرک دوا سے قدرے تیز اثرات کی حامل دوا کو شدید کہتے ہیں۔

❸ **ملیّن:** ملیّن سے مراد ایسی دوا ہے جو فضلات کو خارج کرنے کی قوت رکھتی ہو۔

❹ **مسہل:** ایسی دوا جس میں ادرار قوت ہوتی ہے۔ مسہل دوا کو تھوڑی مقدار میں دے کر محرک، شدید، بلکہ مقوی اثرات بھی پیدا کیے جا سکتے ہیں۔

فارما کوپیا کے مجربات میں اس امر کو خاص طور پر مد نظر رکھا گیا ہے کہ ان کی تیاری میں ان کی ترتیب کی الگ، الگ حیثیت قائم رہے اور دوسری طرف ان کی تیاری میں کسی قسم کی مشکل پیش نہ آئے۔ علاج کی صورت میں پہلے ہلکی محرک ادویہ استعمال کریں بعد میں حالات کے مطابق شدید، ملیّن اور مسہل استعمال میں لائیں۔

❺ **مقوی:** مقوی سے مراد ایسی اشیا ہیں جو کسی عضو کی طرف خون کو آہستہ، آہستہ جذب کرانا شروع کر دیں۔ ان میں اغذیہ، ادویہ، زہر تک شامل ہیں۔ مثلاً اغذیہ میں گوشت، ادویہ میں فولاد، زہروں میں سنکھیا اور مقویات میں کچلہ شامل ہیں۔ یاد رہے کہ ہر عضو کے لیے اس کے متعلقہ مزاج والی اشیا مقوی ہوتی ہیں۔

❻ **اکسیر:** اکسیر دوا اسے کہتے ہیں جس میں یہ تین صفات پائی جائیں۔ اول دائمی اثر، دوم جاذب، سوم برقی اثر، یعنی خون میں جذب ہو کر فوراً اپنے اثرات جسم پر شروع کر دے اور یہ اثرات جسم پر انتہائی برق رفتاری سے مرتب ہوں۔

❼ **تریاق:** تریاق سے مراد ایسی دوا ہے جو کسی زہر کے اثرات کو فوری ختم کر دے اور ایک نئی صورت یا مزاج پیدا کر دے۔ اسے اینٹی ڈوٹ بھی کہتے ہیں۔ تریاق قسم کی ادویہ کی اس وقت ضرورت پیش آتی ہے جب کسی زہر یا کسی عضو کو مشینی تحریک سے موت واقع ہو جانے کا خطرہ ہو۔ مثلاً ہیضہ، نمونیا، سرسام اور خونی قے وغیرہ۔

❽ **لبوب:** لبوب لب کی جمع ہے۔ لب کے معنی گری، گودا یا مغز کے ہیں۔ لبوب میں نباتاتی مغزیات کے علاوہ حیوانی مغزیات بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ ہر قس، کا لبوب غدی اعصابی افعال و اثرات کو پیدا کرتا ہے یعنی گرم تر اثرات کا حامل ہوتا ہے۔

❾ **حلوہ:** حلوے کے لغوی معنی میٹھی چیز کے ہیں لیکن علم صیدلہ (دوا سازی) میں اسے دوائے غذائی کہتے ہیں کیونکہ اس کا جزو اعظم میدہ، دیسی گھی اور شکر ہوتے ہیں۔ حلوہ کے نسخے میں مغزیات بھی شامل کیے جاتے ہیں۔ حلوے کے افعال و اثرات اعصابی غدی یعنی تر گرم ہوتے ہیں۔

❿ **خمیرہ:** خمیرہ ایک ایسا مرکب ہے جس میں خمیری صورت بتدریج پیدا ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے اسے ہم خمیرہ کہتے ہیں۔ یہ مرکب بالفعل دماغ و اعصاب کو تقویت دیتا ہے اور یہ اعصابی عضلاتی افعال و اثرات کا حامل ہوتا ہے۔

❶❶ **اطریفل:** اس مرکب میں ہلیلہ/ہریڑ، بلیلہ/بہیڑہ اور آملہ پڑتے ہیں۔ جن کا نام ترپھلہ ہے۔ اسے معرب کر کے اطریفل بنا لیا گیا ہے۔ یہ ایک آیور ویدک دوا ہے۔ جو کہ عضلاتی اعصابی (خشک سرد) اثرات کا حامل ہے۔

❶❷ **معجون:** یہ ایک نیم جامد مرکب ہے جو پسی ہوئی ادویات کو شہد یا چینی کے قوام میں ملا کر تیار کیا جاتا ہے۔ اس کا مزاج عضلاتی غدی ہوتا ہے۔

❶❸ **جوارش:** یہ مرکب نظام انہضام کے لیے مخصوص ہے۔ فارسی لفظ گوارش کا معرب ہے۔ جس کے معنی ہضم کرنے والی دوا ہے۔ یہ دوا غدی عضلاتی اثرات کی حامل ہوتی ہے۔

❶❹ **جوشاندہ:** جوشاندہ سے مراد ایسا ادویاتی آمیزہ ہے جس میں ادویہ کو پانی میں جوش دے کر ان کے اثرات کو حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ زیادہ تر نزلہ، زکام اور کھانسی کی صورت میں استعمال کرایا جاتا ہے۔

❶❺ **فرزجہ:** فرزجہ سے مراد اشیاف یا بتی ہے جسے مختلف ادویہ سے تیار کر کے عورت کی اندام نہانی میں رکھا جاتا ہے۔

❶❻ **طلاء:** طلاء سے مراد ایسی روغنی اور رقیق القوام دوا ہے جو کہ بطور مالش استعمال کی جاتی ہے اور یہ خاص طور پر عضو تناسل کے لیے مروج ہے۔

❶❼ **قطور:** یہ ایک سیال دوا ہوتی ہے جو کہ ناک اور کان وغیرہ میں ٹپکائی جاتی ہے۔

❶❽ **سرمہ:** ایسی باریک یعنی مثل غبار دوا جو کہ آنکھوں میں ڈالی جاتی ہے، اسے سرمہ کہتے ہیں اور اس کا جزو اعظم سرمہ سفید یا سرمہ سیاہ ہوتا ہے۔

پہلا باب

صابرؒ فارما کوپیا

میں سب سے پہلے حکیم صاحب مرحوم کے اس کارنامہ حیات کو ہدیہ قارئین کرنا چاہتا ہوں جس پر ان کے مطب کی کامیابی کا تمام تر دارو مدار تھا۔ یہ وہ آسان اور ضامن شفاء مجموعہ نسخہ جات ہے جسے جس نے آزمایا فوراً پکار اٹھا۔

زفرق تا بقدم ہر کجا کہ می نگرم

کرشمہ دامن دل می کشد کہ جا اینجاست

حکیم صاحب مرحوم نے اس فارما کوپیا کی ترتیب میں کس قدر خون جگر پیا، اس کا اندازہ صرف ارباب بصیرت ہی کر سکتے ہیں۔ آپ بھی ان شاءاللہ اس کی نافعیت کو محسوس کیے بغیر نہ رہیں گے۔

اول۔ اعصابی عضلاتی مجربات (تر سرد)

اعصابی عضلاتی تمام نسخے دماغ اور اعصاب کو مشینی طور پر تحریک میں لاتے ہیں۔ ان نسخوں کا مزاج سرد تر ہے۔ یہ بلغم کی پیدائش کے ساتھ، ساتھ اس کا اخراج بھی کرتے ہیں۔ انہیں استعمال کراتے وقت مرض کی شدت و خفت پر نگاہ رکھنی چاہیے۔ شدید صورتوں میں ملیّن، مسہل، اکسیر، تریاق دس، دس، پندرہ، پندرہ منٹ بعد دیئے جائیں۔ جیسے، جیسے مرض کا زور کم ہونے لگے، دوائی کا وقفہ بڑھاتے جائیں۔

(۱) اعصابی عضلاتی محرک: شورہ قلمی تین تولہ، تخم کاسنی پانچ تولہ، سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ تا تین ماشہ تک دن میں چار بار تازہ پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی عضلاتی ہے۔ اعصاب و دماغ کو یقینی طور پر تحریک دیتا ہے۔ حرارت کو جسم سے فوراً خارج کر دیتا ہے۔ عضلات میں انتہائی سکون پیدا کرتا ہے۔ پیشاب کی جلن چند منٹ میں دور ہو جاتی ہے۔ جب جوش خون سے چھپاکی ہو جائے تو اس کے استعمال سے فوراً ٹھیک ہو جاتی ہے۔ صفراوی پتھریوں کے لیے بھی بے حد مفید ہے۔

(۲) اعصابی عضلاتی شدید: شورہ قلمی تین تولہ، تخم کاسنی پانچ تولہ، جو کھار پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو کوٹ کر باریک سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ تا دو ماشہ تک۔ دن میں چار بار ہمراہ دودھ یا پانی۔

افعال و اثرات: اعصابی عضلاتی ہے۔ جسم کی حرارت کو یک دم خارج کر دیتا ہے۔ سوزاک، پیشاب کی جلن، پیشاب کا بند ہو جانا، چھپاکی، جوش خون کی تمام علامات بلڈ پریشر وغیرہ میں مفید ہے۔

(۳) اعصابی عضلاتی ملیّن: قلمی شورہ چار تولہ، جو کھار چار تولہ، صندل سفید چار تولہ، گل سرخ پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو خوب باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک۔ دن میں چار بار پانی یا کسی مناسب شربت سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: یہ مرکب چند منٹوں میں پیشاب کی جلن کا خاتمہ کر کے مریض کو سکون بخشتا ہے۔ یہ دوا صفراوی پتھریوں کے لیے بھی مفید ہے۔ جب خون میں جوش ہو، جسم پر چھپاکی نکل آئے، ساتھ ہی پیشاب بند ہو جائے، ہائی بلڈ پریشر ہو تو اس کا استعمال ضامن شفاء ہوا کرتا ہے۔

(۴) اعصابی عضلاتی مسہل: اعصابی عضلاتی ملیّن پانچ تولہ، حب الفیل/کالا دانہ پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنا لیں یا گوند کیکر کے لعاب کی مدد سے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک سے دو گولی دن میں چار بار تازہ پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: وہی جو اوپر لکھے گئے ہیں۔ اسے حاد صورتوں میں استعمال کرایا جاتا ہے۔

(۵) اعصابی عضلاتی مقوی (خمیرہ): گاؤ زبان چار تولہ، ابریشم چار تولہ، کشنیز/دھنیا خشک چار تولہ، صندل سفید چار تولہ، الائچی خورد ایک تولہ، چینی اڑھائی سیر۔

ترکیب تیاری: ابریشم کو قینچی سے کاٹ کر ریشم کے کیڑے نکال لیں۔ پھر ابریشم مقرض سمیت تمام اجزاء کو عرق گلاب میں بھگو دیں اور آٹھ گھنٹے بعد جوش دیں جب آدھا عرق جل جائے تو اتار کر ہاتھوں سے مل کر پارچہ بیز کر لیں۔ پھر چینی ملا کر جوش دیں اور خمیرے کے قوام پر آنے کے بعد خوب گھوٹیں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ سے نو ماشہ تک صبح و شام عرق گلاب یا تازہ پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: مقوی دماغ اور مفرح قلب ہے۔ غدی نزلہ اور زکام کے لیے بہترین چیز ہے۔ ثقل سماعت اور گرمی خشکی کے سبب نظر کی کمزوری، سرعت انزال اور خون کے بڑھے ہوئے دباؤ کے لیے مفید ہے۔ خفقان قلب کے علاوہ آنتوں کے زخموں کو مندمل کرتا ہے۔

(۶) اعصابی عضلاتی اکسیر: کشتہ قلعی ایک تولہ، کشتہ چاندی ایک تولہ، طباشیر اڑھائی تولہ، الائچی کلاں اڑھائی تولہ۔

ترکیب تیاری: الائچی اور طباشیر کو سرمہ کی طرح باریک کر کے کشتہ جات ملا لیں۔

مقدار خوراک: دو رتی سے چار رتی تک مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔

افعال و اثرات: یہ سرعت انزال کے لیے مایہ ناز دوا ہے۔ چند روز میں منی کی حدت کو کم کر کے قوام کو گاڑھا کر دیتی ہے۔ غدی تحریک کے سبب ضعف باہ ہو تو اس کے استعمال سے اس کا حتمی طور پر خاتمہ ہو جاتا ہے۔ شریٰ نہاری (دن کو نکلنے والی چھپاکی) کے لیے انتہائی مفید ہے۔ سوزاک اور سوزشی لیکوریا کے لیے اکسیر ہے۔ مختصر یہ کہ غدی تحریک کی ہر علامت کے لیے مفید ہے۔

(۷) اعصابی عضلاتی تریاق: افیون ایک ماشہ، لوبان کوڑیا ایک تولہ، چینی ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: ہر سہ اجزاء کو خوب باریک کر کے شیشی میں ڈال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک: دو رتی سے چار رتی تک تازہ پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: ہر قسم کے دردوں کے لیے اصلی معنوں میں تریاق ہے۔ درد گردہ اور درد جگر میں اس کا استعمال شدید بے چینی کو آناً فاناً ختم کر دیتا ہے۔ نہایت عمدہ خواب آور دوا ہے۔ اس کو مارفیا کا بدل کہا جائے تو بے جا نہ ہو گا۔ ہر قسم کے درد پر قابو پانے میں اپنا جواب آپ ہے۔ غدی سوزاک، غدی کھانسی، سوزش، سینہ، تقطیر البول، عسر الطمث، اسہال، بول میں خون کی آمد کے لیے بے حد مفید ہے۔ غدی تحریک کی ہر علامت کے لیے مفید ہے۔

نوٹ: بوڑھے اشخاص اور بچوں کے لئے اس دوا کا استعمال موزوں نہیں۔

(۸) اعصابی عضلاتی جوشاندہ: بہی دانہ تین ماشہ، تخم خبازی چھ ماشہ، تخم کاسنی چھ ماشہ، تخم خیارین چھ ماشہ، چینی حسب ضرورت و ذائقہ۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو ایک پاؤ پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب نصف رہ تو اتار کر پن چھان کر چینی ملا کر پلائیں۔

افعال و اثرات: سوزشی نزلہ کے لیے اس سے بہتر دوا کا تصور ممکن نہیں۔ غدی تحریک کی وجہ سے اگر دل میں تحلیل ہو رہی ہو تو اس کے استعمال سے فوراً رک جاتی ہے۔ بالغ مریض کے لیے یہ ایک خوراک ہے۔ غدی تحریک کی ہر علامت کے لیے مفید ہے۔

(۹) اعصابی عضلاتی روغن: میٹھا تیلیا ایک تولہ، کافور دو تولہ، روغن تارپین چار تولہ، کیسٹر آئل ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: میٹھا تیلیا کو باریک کوٹ کر کیسٹر آئل میں جلا لیں، جب میٹھا تیلیا پوری طرح جل جائے تو تیل کو پارچہ پیز کر لیں۔ پھر کافور کو روغن تارپین میں حل کر کے اجزاء کو ملا لیں۔

افعال و اثرات: اس روغن کی مالش سے غدی درد سر کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ سوکھے ہوئے اعضا فربہ ہو جاتے ہیں۔ جلے ہوئے مقام پر اس میں پھویا تر کر کے رکھنے سے سوزش کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اس کے چند روز ہ استعمال سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔ اس روغن کو مقام ماؤف پر لگا کر ہلکے، ہلکے مالش کریں۔

(۱۰) اعصابی عضلاتی قطور چشم: افیون چار ماشہ، قلمی شورہ ایک تولہ، عرق گلاب ایک بوتل۔

ترکیب تیاری: افیون اور قلمی شورہ کو باریک کر کے عرق گلاب میں حل کر لیں۔

افعال و اثرات: آنکھوں کی سوزش اور خشکی کی صورت میں ایک، ایک قطرہ آنکھوں میں ڈالیں۔ کان درد کے لیے بھی مفید ہے۔

(۱۱) فرنی دافع سوزش: ساگودانہ ایک تولہ، اسپغول چھ ماشہ، تخم ریحان چھ ماشہ، انڈا ایک عدد، دودھ آدھ نیم سیر۔

ترکیب تیاری: پہلی تینوں اشیا کو پاؤ بھر پانی میں گھول کر آگ پر رکھیں جب ساگودانہ گل جائے تو اس میں انڈے کی سفیدی ڈال کر خوب پھینٹ لیں پھر دودھ گرم کر کے ملا دیں۔ حسب ضرورت چینی ملا کر استعمال کریں۔

مقدار خوراک: مندرجہ بالا وزن ایک خوراک ہے۔ دن میں تین بار استعمال کریں۔

افعال و اثرات: اعصابی عضلاتی ہے۔ معدہ و امعاء مثانہ کی سوزش کے لیے غذائی دوا ہے، جب پیٹ میں سوزش اور جلن پائی جائے اور ترش ڈکاریں آئیں یا امعاء کی سوزش سے اسہال ہوں،

اب کی جلن، سوزاک، سرعت انزال، مذی اور ودی کی کثرت کو روک دیتی ہے۔ جب غدی تحریک میں خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں کی تھیلیاں جلتی ہوں تو اس کا استعمال موجب تسکین ہوتا ہے۔

(۱۲) اعصابی عضلاتی شربت: صندل سفید اڑھائی تولہ، الائچی خورد ایک تولہ، گل گاؤ زبان دو تولہ، خس پانچ تولہ، چینی ایک سیر۔

ترکیب تیاری: معروف طریقے سے شربت تیار کریں۔

مقدار خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک دن میں تین بار۔

افعال و اثرات: اعصابی عضلاتی ہے۔ دماغ و اعصاب کو مشینی طور پر تحریک دیتا ہے۔ دل کی گھبراہٹ و بے چینی، تلخی قلب بوجہ تحلیل، پیاس کی زیادتی اور سوزش معدہ و امعاء کے لیے بے حد مفید ہے۔

(۱۳) اعصابی عضلاتی مرہم: آب مکو سبز پانچ تولہ، آب کاسنی سبز پانچ تولہ، روغن زیتون دس تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو آگ پر رکھیں، جب پانی جل جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے محفوظ کر لیں۔

طریقہ استعمال: روئی یا تھوڑے سے کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر مقام ماؤف پر لگائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی عضلاتی ہے۔ ورم رحم اور صلابت رحم کے لیے بہترین مرکب ہے۔ جلن دار ورم پر لگانے سے جلن اور درد کو آرام دیتا ہے۔

دوم۔ عضلاتی اعصابی (خشک سرد) مجربات

یہ تمام نسخہ جات خشک سرد ہیں، قلب و عضلات کو کیمیاوی طور پر تحریک دیتے ہیں۔ خلط سودا پیدا کر کے اسے جسم میں روکتے ہیں۔ مرض کی شدید صورتوں میں ملیّن، مسہل، اکسیر، تریاق دس، دس منٹ بعد دیتے چلے جائیں۔ جب علامات کی شدت میں کمی آ جائے تو دوا کے استعمال کرانے کا وقفہ بڑھاتے جائیں۔

(۱) عضلاتی اعصابی محرک: کرنجوہ پانچ تولہ، آملہ پانچ تولہ لے کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے دیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ عضلات و قلب کو کیمیاوی طور پر تحریک دیتا ہے۔ جس سے جسم میں خشکی بڑھنی شروع ہو جاتی ہے اس لیے بلغمی امراض جیسے بلغمی دمہ، کھانسی، زکام، درد سر، جریان، چیچک، ملیریا بخار، خسرہ، کالی کھانسی اور سلسل البول کے لیے مفید ہے، معین حمل ہے۔

(۲) عضلاتی اعصابی شدید: کرنجوہ پانچ تولہ، آملہ پانچ تولہ، پھٹکڑی بریاں پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: پھٹکڑی کو توے پر بریاں کر کے باقی دونوں اجزاء باریک کر کے ملا دیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک پانی یا قہوہ سے دن میں چار بار کھلائیں۔

افعال و اثرات: دل میں تحریک، جگر میں تسکین اور دماغ و اعصاب میں تحلیل پیدا کرتا ہے۔ اعصابی عضلاتی مرکبات کے اثرات کو بالکل ختم کر دیتا ہے۔ بلغمی امراض کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ چنانچہ بلغمی دمہ، بلغمی کھانسی، زکام، درد سر ذکامی، سرسام بلغمی، ملیریا بخار، خسرہ، تپ محرقہ، اسہال اور کالی کھانسی کے لیے بے حد مفید ہے۔ سکون قلب (دل ڈوبنا) کے لیے اکسیری دوا ہے۔ ذیابیطس کے لیے حکمیہ دوا ہے۔ معین حمل ہے۔ نمونیا میں اس کا استعمال ممنوع ہے۔

(۳) عضلاتی اعصابی ملیّن: عضلاتی اعصابی شدید ایک تولہ، ہلیلہ/ہریڑ سیاہ بریاں بیس تولہ۔

ترکیب تیاری: ہلیلہ سیاہ کو حسب ضرورت دیسی گھی میں بریاں کر لیں اور خوب باریک کوٹ کر اس میں عضلاتی اعصابی شدید ملا دیں۔ پانی کی مدد سے خودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: دو، دو گولیاں دن میں چار بار پانی یا قہوہ سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: اثرات کے لحاظ سے عضلاتی اعصابی شدید سے زیادہ قوی ہے۔ جب مریض کو قبض ہو تو اس کا استعمال کرانا چاہیے۔

(۴) عضلاتی اعصابی مسہل: عضلاتی اعصابی ملیّن دس تولہ، ہڑ جلاپا دس تولہ۔

ترکیب تیاری: ہڑ جلاپا کو خوب باریک کر کے اس میں عضلاتی اعصابی ملیّن ملا لیں اور نخودی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دن میں چار بار پانی یا قہوہ یا چائے سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: یہ نسخہ بلغم کو دستوں کے ذریعے خارج کر دیتا ہے۔ اس کے مسلسل استعمال سے بلغم کی پیدائش رک جاتی ہے۔ اعصابی تحریک کی ہر علامت کے لیے قابل اعتماد دوا ہے۔

(۵) عضلاتی اعصابی مقوی (اطریفل): پوست ہلیلہ زرد اڑھائی تولہ، آملہ اڑھائی تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں اڑھائی تولہ، اسطوخودوس اڑھائی تولہ، منقّٰی اڑھائی تولہ، کشتہ فولاد اڑھائی تولہ، چینی ایک سیر، دیسی گھی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کا باریک سفوف بنائیں پھر اس سفوف کو دیسی گھی سے چرب کریں۔ چینی کا قوام تیار کر کے اس میں چرب شدہ سفوف ملا دیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ سے نو ماشہ تک دن میں چار بار پانی یا قہوہ سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: یاد رہے! اس اطریفل کی طرح باقی اطریفلیں بھی اپنے اثرات میں عضلاتی اعصابی ہوا کرتی ہیں۔ جب قلب و عضلات بلغم اور رطوبات کے سبب پھول جاتے ہیں تو اس اطریفل کے استعمال سے بلغم دستوں کی راہ خارج ہو جاتی ہے اور آئندہ بلغم کی پیدائش رک جاتی ہے۔ بلغمی اور عصبی امراض کے لیے انتہائی مفید دوا ہے۔ دماغی فضلات کی صفائی کے لیے اس سے بہتر دوا کا تصور ممکن نہیں ۔ بے حد مقوی قلب ہے۔ بلغم کی پیدائش کو روکتی ہے۔ دائمی نزلہ و زکام کا خاتمہ کرتی ہے۔ بلغمی کھانسی، جریان منی، دمہ، زکام اور ذیابیطس کے لیے مفید ہے۔ احتلام کے مریض کو اس کا استعمال کسی بھی صورت میں نہیں کرنا چاہیے۔

(۶) عضلاتی اعصابی اکسیر: سم الفار ایک ماشہ، کشتہ فولاد ڈیڑھ تولہ، ہلیلہ/ہریڑ سیاہ بریاں ڈیڑھ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے سم الفار کو خوب کھرل کریں۔ پھر دوسرے اجزاء تھوڑے، تھوڑے شامل کر کے کھرل کرتے چلے جائیں۔ آخر میں نخودی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی دن میں چار بار قہوہ یا چائے سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: بے حد تیز اثرات کی حامل دوا ہے۔ تمام رطوبتی امراض جیسے بلغمی دمہ، شوگر اور جریان کو آناً فاناً ختم کر دیتی ہے۔ بے حد مصفی خون ہے۔ چیچک اور خسرہ کے لیے بے حد مفید ہے۔

نوٹ: از شمس الاطباء اس نسخہ کے اوزان صحیح نہیں ہیں۔ اگر سفوف ہلیلہ سیاہ بریاں اور کشت فولاد کی مقدار اڑھائی، اڑھائی تولہ کر دی جائے تو نسخہ کے ناگوار جانبی اثرات سے بچا جا سکتا ہے۔ ہم نے اس نسخے کو موجودہ اوزان سے تیار کر کے کئی مریضوں کو استعمال کرایا اور ہمیں بے حد پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اور اس کے استعمال سے مریض کو ناقابل بیان اذیت سے دوچار ہونا پڑا۔

(۷) عضلاتی اعصابی تریاق: بلادر ایک تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں دس تولہ، ہرڑ جلاپا دس تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولیاں دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ لیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ تمام رطوبتی امراض و علامات کے لیے بھروسے کی دوا ہے۔ لیکوریا، جریان، ضعف باہ، شوگر، سلسل بول، آتشک، چھپاکی، دمہ، نامردی، نزلہ، زکام کے لیے بے حد مفید ہے۔

نوٹ: اگر اس نسخے سے خارش یا سوجن یا کوئی بھی سمی علامات ظاہر ہوں تو فوراً غدی عضلاتی ملیّن کھلائیں اور بیرونی طور پر غدی عضلاتی مسہل کو تیل میں ملا کر مالش کریں فوری آرام آ جائے گا۔

(۸) عضلاتی اعصابی جوشاندہ: گل بنفشہ چھ ماشہ، عناب چھ ماشہ، دانہ خوب کلاں چھ ماشہ، منقّیٰ نو دانہ، چینی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو ایک پاؤ پانی میں بھگو دیں پھر جو شائیں۔ جب نصف پانی رہ جائے مل کر پن چھان لیں اور چینی ملا کر پئیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔

افعال و اثرات: یہ جوشاندہ اعصابی تحریک سے پیدا ہونے والے جملہ عوارض میں مفید ہے۔

(۹) عضلاتی اعصابی روغن: روغن کنجد/تل سات تولہ، روغن صندل ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں کو صاف شیشی میں ملا لیں بس تیار ہے۔

افعال و اثرات: بیرونی طور پر مالش کر سکتے ہیں، ان کی پرانی سوزش میں مفید ہے۔

(۱۰) عضلاتی اعصابی قطور: پھٹکڑی چھ ماشہ، افیون چھ ماشہ، ہرڑ زرد ایک تولہ، عرق گلاب ایک بوتل۔

ترکیب تیاری: سب ادویات کو باریک پیس کر عرق گلاب میں حل کر لیں پھر گاڑھے کپڑے سے پن لیں۔ بس تیار ہے۔ قطرہ، قطرہ آنکھوں میں ڈالیں۔

افعال و اثرات: آنکھ کا دکھنا، نزول الماء، نظر کا کمزور ہونا، پانی بہنا، سرخی چشم، سوزش چشم، جلن، درد، روشنی کا برداشت نہ ہونا وغیرہ کے لیے بے حد مفید ہے۔ اس کے علاوہ کان کے درد اور کان کے بہنے کے لیے فوری اثر کی حامل ہے۔ مقامی طور پر زخموں پر استعمال کر سکتے ہیں۔

(۱۱) عضلاتی اعصابی تریاق: بلادر ایک تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں دس تولہ، ہرڑ جلاپا دس تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ لیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ تمام رطوبتی امراض و علامات کے لیے بھروسے کی دوا ہے ۔ لیکوریا، جریان، ضعف باہ، شوگر، سلسل بول، آتشک، چھپاکی، دمہ، نامردی، نزلہ، زکام کے لیے بے حد مفید ہے۔

نوٹ: اگر اس نسخہ سے خارش یا سوجن یا کوئی بھی سمی علامات ظاہر ہوں تو فوراً غدی عضلاتی ملیّن کھلائیں اور بیرونی طور پر غدی عضلاتی مسہل کو تیل میں ملا کر مالش کریں، فوری آرام آ جائے گا۔

(۱۲) سفوف نزلہ و زکام: ہلیلہ سیاہ بریاں، کالا دانہ ہم وزن دونوں کو پیس کر سفوف بنا لیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: چار رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ لیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ جسم کی رطوبات کو خشک کرتا ہے۔ اس لیے نزلہ، زکام اور کھانسی وغیرہ جیسے امراض کے لیے جب کہ کچا بلغم سفیدی مائل خارج ہوتا ہو بے حد مفید و موئثر ہے۔ اس کے علاوہ عضلاتی اعصابی امراض کے لیے بے حد مفید ہے۔

سوم۔ عضلاتی غدی (خشک گرم) مجربات

یہ تمام مجربات دل یا عضلات کو مشینی طور پر تحریک دیتے ہیں۔ یہ سودا یا ریاح پیدا کرنے کے ساتھ، ساتھ اسے خارج بھی کرتے ہیں۔ ان مرکبات کا مزاج خشک گرم ہے۔ درجات کے لحاظ سے ان مرکبات میں خاصا فرق ہے۔ شدت مرض میں مسہل، ملیّن، اکسیر، تریاق وغیرہ دس، دس منٹ بعد استعمال کرائیں۔ جب مرض کی شدت میں کمی آ جائے تو دوا کا وقفہ بڑھاتے چلے جائیں اور تین، تین گھنٹے بعد دن میں چار بار دیں۔

(۱) عضلاتی غدی محرک: لونگ ایک تولہ، دار چینی تین تولہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو کوٹ کر باریک سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

افعال و اثرات: یہ دوا عضلات و قلب کو یقینی طور پر تحریک دیتی ہے۔ مولد حرارت غریزی ہے۔ نمونیا اور سردی کی کھانسی کے لیے اعلی درجہ کی دوا ہے۔ دستوں کو فوری روک دیتی ہے۔ سنگرہنی تک کے لیے مفید ہے۔ کالی کھانسی، نزلہ، زکام اور سلسل البول کے لیے مفید ہے۔

(۲) عضلاتی غدی شدید: لونگ ایک تولہ، دار چینی تین تولہ، جاوتری دو تولہ۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار پانی یا قہوہ سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: یہ دوا قلب یا عضلات کو تحریک، جگر یا غدد میں تسکین اور اعصاب یا دماغ میں تحلیل کا باعث ہوا کرتی ہے۔ حرارت غریزی کو پیدا کرتی ہے۔ اس کے استعمال سے جگر گرم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ مانع اسہال ہے۔ نمونیا اور محرقہ بخار کے لیے مفید ہے۔ انتہائی مقوی معدہ و امعا ہے۔ بلغمی دمہ، زکام، چھینکیں، کثرت بزاق، پرانے دست، سنگرہنی، کثرت بول، کابوس، کھاری ڈکاروں، کالی کھانسی، عصابہ پیٹ اور سینے کا ورمی درد اور باؤ گولہ کے لیے مفید ہے۔ پیٹ درد کے لیے نافع ہے۔ حرارت کی کمی کے سبب جب جسم سرد پڑنے لگے یا سرد پسینے آنے شروع ہو جائیں تو استعمال سے مریض کو آب حیات کے قطرات حلق سے اتارنے کا احساس ہوتا ہے۔ بے حد مقوی باہ اور ممسک ہے۔ مدر حیض ہے۔ آتشک، دل کا پھول جانا، عظم الطحال، لیکوریا، فالج، لقوہ وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ اگر مریض کو قبض ہو تو اس کے ساتھ ہی عضلاتی غدی مسہل استعمال کرانا چاہیے۔

(۳) عضلاتی غدی ملیّن: سفوف عضلاتی غدی شدید بارہ تولہ، مصبر چھ تولہ۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو خوب باریک کر کے خودی گولیاں بنا کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک: ایک یا دو گولیاں دن میں چار بار قہوہ یا چائے یا پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی شدید سے کہیں زیادہ موثر ہے اور ان تمام عوارض میں مستعمل ہے جن کا اوپر تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ اسے ان تمام مریضوں کو استعمال کرانا چاہیے جنہیں معمولی قبض ہو۔

(۴) عضلاتی غدی مسہل: رائی دو تولہ، مصبر ایک تولہ، حنظل ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو خوب باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک یا دو گولیاں دن میں چار بار قہوہ یا چائے یا پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: بلغم کے لیے بے ضرر مسہل ہے اس کے استعمال سے موٹاپا دور ہو جاتا ہے۔ اسے ان تمام عوارض کے لیے استعمال کرایا جاتا ہے جن کا اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ اس لیے نزلہ، زکام، کھانسی، دمہ، سلسل بول، ذیابیطس، بندش حیض وغیرہ کے لیے بے حد مفید ہے۔

(۵) عضلاتی غدی مقوی: جائفل دو تولہ، لونگ دو تولہ، جاوتری دو تولہ، دار چینی دو تولہ، خولنجاں/جڑ پان دو تولہ، سنبل الطیب/بالچھڑ دو تولہ، زعفران چھ ماشہ، کچلہ کا سفوف دو تولہ، چینی یا شہد ادویہ کے مجموعی وزن سے سہ گنا۔

ترکیب تیاری: ادویہ کو باریک کر کے چینی کے قوام یا شہد میں ملا کر معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک: تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دن میں چار بار پانی یا چائے کے قہوہ سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: یہ بات یاد رہے کہ تمام معجونیں عضلاتی غدی/خشک گرم ہوا کرتی ہیں جو قلب و عضلات کو یقینی طور پر تحریک دیتی ہیں۔ اس معجون کا جزو اعظم چونکہ کچلہ ہے اس لیے یہ فالج، لقوہ، رعشہ، وجع المفاصل، عرق النساء، کمر درد، قولنج اور نامردی کے لیے بے حد مفید ہے۔ یہ معجون افیون کا تریاق ہے۔ افیون کی سمیت میں اسے پندرہ، پندرہ منٹ بعد مریض کو کھلانے سے تیسری خوراک کے بعد زہر کی علامات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اعصابی علامات کے ازالہ کے لیے لا جواب ہے۔

(۶) عضلاتی غدی اکسیر: شنگرف رومی ایک تولہ، مرمکی تین تولہ، لونگ تین تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے شنگرف کو ایک گھنٹہ تک کھرل کرتے رہیں پھر دوسرے اجزاء ملا کر کھرل کیے جائیں۔ جب غبار سا ہو جائے تو شیشی میں ڈال کر رکھ لیں یا نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دن میں چار بار پانی، قہوہ یا چائے سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: نہایت عمدہ مصفی خون دوا ہے۔ اس لیے جذام، تر خارش اور آتشک میں اس کا استعمال موجب شفاء ہے۔ مدر حیض ہے۔ حیض کی جملہ خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ فالج، لقوہ، رعشہ، عصبی درد، نزلہ، زکام، دمہ کے لیے لا جواب دوا ہے۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔ اس دوا کو بہ احتیاط تمام استعمال کرائیں کیونکہ یہ قریب بسم ہے۔

نوٹ: اگر اس دوا کے استعمال سے زہریلی علامات پیدا ہو جائیں تو دوا کا استعمال موقوف کر کے غدی اعصابی ملیّن، دودھ اور دیسی گھی کے ساتھ کھلائیں۔

نوٹ: [از شمس الاطباء] رعشہ چونکہ عضلاتی اعصابی مزاج کی وجہ سے ہوتا ہے، اس لیے یہ دوا رعشہ کے لیے موزوں نہیں۔ رعشہ کے علاج کے لیے غدی عضلاتی یا غدی اعصابی ادویہ دینی چاہئیں۔

(۷) عضلاتی غدی تریاق: اجوائن دیسی ایک پاؤ، تیزاب گندھک حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: اجوائن کو باریک کوٹ کر اس میں اتنا تیزاب ڈالیں کہ تر ہو جائے۔ چند گھنٹے پڑا رہنے دیں پھر ہاون دستہ میں ڈال کر خوب کوٹیں۔ جب گولی باندھنے کے قابل ہو جائے تو نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: یہ دوا جسم میں کھار کے اثرات کو ختم کر کے اسے ترشی (Acidity) میں تبدیل کر دیتی ہے۔ کیچوؤں کے لیے بے نظیر ہے۔ ایک، ایک ماشہ دن میں چار بار کھلانے سے کیچوؤں کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دیتی ہے۔ ہیضہ، پیٹ درد اور بد ہضمی کے لیے بہت مفید ہے۔ اگر اعصابی تحریک کے سبب جسم سرد ہونے لگے یا سرد پسینہ آنے لگے تو اسے پندرہ منٹ بعد کھلائیں۔ پرانے دستوں اور اپھارہ کا خاتمہ کرتی ہے۔ اگر منہ میں چھالے نکل آئیں تو ایک ماشہ دوا گرم پانی میں حل کر کے اس سے غرغرے کرائیں۔ چھالوں سے نجات مل جائے گی۔

نوٹ: اگر اس نسخہ میں ایک سیر نمک خوردنی ملا دیا جائے تو یہ مرکب بازار میں بکنے والا مولی کا نمک بن جائے گا۔

(۸) عضلاتی غدی جوشاندہ: زوفا چھ ماشہ، پرسیاؤشاں/ہنس راج چھ ماشہ، انجیر دو عدد، سبوس گندم چھ ماشہ، چینی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو ایک بار پانی میں جوش دیں جب نصف پانی رہ جائے تو مل کر چھان لیں اور حسب ذائقہ میٹھا ملا کر پیئیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔

افعال و اثرات: نزلہ، زکام اور سینے کی سوزش کے لیے بے حد مفید ہے۔ جمی ہوئی بلغم کو پتلا کر کے خارج کرتی ہے۔ معدہ اور آنتوں کو نرم کرتی ہے۔ گلے کی خشکی کا فوری علاج ہے۔

(۹) عضلاتی غدی روغن: مالکنگنی پانچ تولہ، کچلہ ایک تولہ، لونگ ایک تولہ، تل کا تیل ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو تیل میں جلا لیں۔ جب دوائیں پوری طرح جل جائیں تو تیل کو پن چھان لیں۔

طریقہ استعمال: تھوڑا سا تیل مقام ماؤف پر مل کر مالش کریں اور اوپر گرم کپڑا باندھ دیں۔

افعال و اثرات: قلب کو مشینی تحریک دے کر عضلاتی اعصابی تحریک کی ہر علامت کو ختم کر دیتا ہے۔ اعصابی درد، کان بہنا، کان درد، بہرا پن، گنٹھیا کے لیے بے حد مفید ہے، فالج زدہ حصہ پر مالش کرنے سے فالج درست ہو جاتا ہے۔

(۱۰) عضلاتی غدی قطور: نیلا تھوتھا آٹھ رتی، دار چکنا دو رتی، عرق گلاب ایک بوتل۔

ترکیب تیاری: نیلا تھوتھا اور دار چکنا کو خوب باریک کر کے عرق میں حل کر لیں اور قطرہ، قطرہ دن میں تین بار آنکھوں میں ٹپکائیں۔

افعال و اثرات: آشوب چشم، موتیا بند، پانی بہنا، نظر کا کمزور ہونا، جالا، پھولا، ککرے کے لیے مفید ہے۔ امراض چشم کے علاوہ کان بہنا، کان کی سوزش اور بہرا پن کے لیے بھی مفید ہے۔ بیرونی طور پر اسے ہر قسم کے زخموں پر لگایا جا سکتا ہے۔

(۱۱) مرہم سیاہ: سیندور پانچ تولہ، نیلا تھوتھا تین ماشہ، مصبر/ایلوا ایک تولہ، تیل سرسوں ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: لوہے کی کڑاہی میں تیل کو گرم کریں۔ پھر سیندور، مصبر اور نیلا تھوتھا پیس کر ملا دیں اور لوہے کی چھری سے ہلاتے رہیں۔ جب مرکب کا رنگ سیاہ ہو جائے تو آگ سے اتار لیں۔ بس مرہم تیار ہے۔

طریقہ استعمال: ضرورت کے مطابق کپڑے پر لگا کر گرم کر کے مقام ماؤف پر لگائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ پرانے زخم اور پھوڑے پھنسیوں کو فوری آرام آ جاتا ہے۔ اس مرہم کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ زخم پر پلستر کی طرح جم جاتی ہے۔

چہارم۔ غدی عضلاتی (گرم خشک) مجربات

یہ مجربات غدد اور جگر کو تحریک دے کر خلط صفرا کو پیدا کرنے کے ساتھ، ساتھ اس کو جمع کرتے جاتے ہیں۔ ان کا مزاج گرم خشک ہے۔ شدت مرض میں ملیّن، مسہل، اکسیر، تریاق دس، دس منٹ بعد کھلاتے جائیں۔ جب مرض کا زور ٹوٹ جائے تو دوا کے وقفے کو بڑھاتے جائیں۔ عام طور پر تین، تین گھنٹے بعد دن میں چار بار کھلانا ضامن شفاء ہو گا۔

(۱) غدی عضلاتی محرک: رائی ایک تولہ، تیز پات ایک تولہ، دونوں کو باریک پیس لیں۔

ترکیب تیاری: ایک ماشہ تا دو ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ لیں۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی ہے۔ غدد و جگر کو کیمیاوی طور پر تحریک دیتا ہے۔ محافظ حرارت غریزی ہے۔ معدہ و امعاء کے درد، بے چینی، ریاح شکم، یورک ایسڈ کی زیادتی، خونی پیچش، گردہ و مثانہ کی پتھریاں، بواسیر، ہیضہ اور اسہال کے لیے اعلیٰ درجے کی دوا ہے۔

(۲) غدی عضلاتی شدید: اجوائن چار تولہ، تیز پات چار تولہ، رائی چار تولہ، سب ادویہ کا باریک سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ تا دو ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی ہے۔ غدد و جگر کو کیمیائی طور پر تحریک دیتا ہے۔ پرانی پیچش، دست، خرابی خون، بد ہضمی، درد معدہ و امعاء، پتے کا درد، پتھری گردہ و مثانہ، بواسیر خونی و بادی، جسم کا ٹھنڈا ہونا، درد پیٹ اور مزمن ریاح شکم کے لیے اعلیٰ درجے کی دوا ہے۔

(۳) غدی عضلاتی ملین: اجوائن دیسی چار تولہ، رائی چار تولہ، بابچی چار تولہ، گندھک آملہ سار بارہ تولہ۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو خوب باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

افعال و اثرات: یہ مرکب کیمیاوی طور پر صفرا پیدا کرتا ہے اور حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے۔ معدہ اور آنتوں کے درد، ریاح شکم، یورک ایسڈ کی زیادتی، بے چینی، خونی پیچش، قولنج، گردے اور مثانے کی پتھریاں، قبض، پھوڑے پھنسیاں، داد، چنبل، خارش، سوزشی نزلہ اور ادرار حیض کے لیے مفید ہے۔ یرقان، چہرے پر سیاہ دھبے، بواسیر، سرطان، رسولی، خشک دمہ، خشک کھانسی، دانت درد، جوڑوں کا پتھرا جانا، رعشہ وغیرہ کا خاتمہ کرتا ہے۔

(۴) غدی عضلاتی مسہل: غدی عضلاتی ملین پچیس تولہ، مغز جمال گوٹہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: جمال گوٹہ کو خوب باریک کر کے باقی دوا آہستہ، آہستہ ملا کر کھرل کرتے چلے جائیں اور اس میں کسی قدر انزروت ملا کر نخودی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی سے دو گولی تک پانی یا چائے سے دن میں چار بار کھلائیں۔

افعال و اثرات: محرک جگر اور بے ضرر مسہل ہے۔ اسے دیسی گھی یا ویزلین میں ملا کر داد، چنبل اور گندے زخموں پر لگایا جا سکتا ہے۔ دانت درد پر لگانے سے درد فوراً موقوف ہو جاتا ہے۔ ریحی دردوں کے لیے لا جواب چیز ہے۔ غدی عضلاتی ملین سے کہیں گنا زیادہ موثر ہے۔

سمی علامات: اگر اسے زیادہ مقدار میں کھانے سے دست آنے لگیں یا پیٹ میں شدید مروڑ اٹھے تو ایسی صورت میں گوند کتیرا باریک کر کے دودھ کی لسی کے ساتھ کھلائیں۔ فوراً سمی علامات کا خاتمہ ہو گا۔ [شمس الاطباء حکیم غلام نبی مرحوم، ایم اے]

(۵) غدی عضلاتی جوارش: مربہ آملہ دس تولہ، زنجبیل اڑھائی تولہ، پودینہ اڑھائی تولہ، اجوائن دیسی اڑھائی تولہ، فلفل سیاہ آدھا تولہ، فلفل دراز اڑھائی تولہ مصطگی رومی اڑھائی تولہ، عاقر قرحا اڑھائی تولہ، زیرہ سیاہ اڑھائی تولہ، زعفران نو ماشہ، چینی سہ چند ادویہ۔

ترکیب تیاری: زعفران کے سوا باقی دواؤں کا باریک سفوف بنا کر چینی کے قوام میں ملا دیں۔ آخر میں زعفران باریک کر کے ملا دیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ سے نو ماشہ تک پانی یا چائے سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: محرک جگر، مسکن اعصاب اور محلل عضلات ہے۔ جگر کو بے حد قوی کرتی ہے۔ مقوی معدہ و امعاء ہے۔ منہ سے بد بو آنا، کثرت بول، ریح گردہ، گردہ و مثانہ کی پتھری، مثانہ کی سردی، بواسیر، پرانے اسہال اور خرابی ہضم کے سبب درد سر کو مفید ہے۔

(۶) غدی عضلاتی اکسیر: پارہ ایک تولہ، گندھک آملہ سار سات تولہ۔

ترکیب تیاری: پارے کو کھرل میں ڈال کر تھوڑی، تھوڑی گندھک ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ جب رڑک محسوس نہ ہو تو تیار سمجھیں۔

مقدار خوراک: دو رتی سے چار رتی تک دن میں چار بار پانی یا چائے سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: یہ وہ رسائن ہے جسے جس مرکب میں ملایا جائے اس کے اثرات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ یہ دوا بے حد مقوی بدن، دافع امراض بلغمی، پرانے دستوں، آتشک، جذام، خارش، داد، چنبل، رعشہ، فالج، لقوہ، دمہ، ذکاوت حس، احتلام کے لیے بے حد مفید ہے۔ مصفی خون ہونے کے سبب زخموں کو بہت جلد خشک کرتی ہے۔

(۷) غدی عضلاتی تریاق: مرچ سرخ چار تولہ، رائی چار تولہ، سم الفار/سنکھیا سفید چار ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے سنکھیا کو خوب کھرل کریں۔ پھر سرخ مرچ اور رائی کو خوب باریک کر کے اس میں ملا کر خوب کھرل کریں اور نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: تمام غدی عضلاتی دواؤں سے زیادہ موثر ہے۔ معدہ اور آنتوں کو طاقت دیتی ہے۔ ہیضہ کا بہترین تریاق ہے۔ ہیضہ کے ہر درجے میں اسیر ہے۔ یہ دوا ہیضہ کے مریض کو پندرہ، پندرہ منٹ بعد قہوہ سے دیں ۔ چند خوراکوں کے کھانے کے بعد مریض مرض کے چنگل سے نجات پا جاتا ہے۔ مرض کی شدت میں کمی کے ساتھ، ساتھ دوا کا وقفہ بڑھاتے جائیں۔ کاسر ریاح ہے، اگر کسی مریض کی زبان بند ہو جائے تو اسے زبان پر ملیں اور کھلائیں۔ گلے کو صاف کرتی ہے۔ باؤلا کتا جہاں کاٹ جائے وہاں اس دوا کو مل دیں۔ اگر مریض پر پاگل پن (Hydrophobia) کا دورہ پڑ جائے تو دوا کی مقدار خوراک چار گنا کر کے پندرہ، پندرہ منٹ بعد قہوے سے کھلائیں۔ اگر مریض دوا نہ کھا سکے تو اس کے حلق میں جس طرح ممکن ہو ٹپکائیں۔ یہ دوا بڑے، بڑے ایلوپیتھک انجکشنوں پر بھاری ہے۔

(۸) غدی عضلاتی جوشاندہ: اجوائن تین ماشہ، تیز پات چھ ماشہ، پودینہ چھ ماشہ، چینی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: دواؤں کو درد را کر کے ایک پاؤ پانی میں بھگو دیں، کچھ دیر بعد جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو پن چھان کر چینی ملا کر پلائیں۔ ایک خوراک ہے۔

افعال و اثرات: پیٹ درد، ریاح، قبض، ضعف عضلات بوجہ سردی تری کے لیے بے حد مفید ہے۔ وہ تمام علامات جن میں غدی عضلاتی ملیّن مفید ہے، ان کے لیے بھروسے کی دوا ہے۔

(۹) غدی عضلاتی روغن: ست اجوائن ایک تولہ، ست پودینہ چھ ماشہ، روغن تارپین چار تولہ، روغن تارا میرا ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: ست اجوائن اور ست پودینہ کو ایک صاف شیشی میں ڈال کر رکھ دیں۔ پھر روغن تارپین بھی شیشی میں ڈال دیں تاکہ اجزاء گھل مل کر یک جان ہو جائیں، آخر میں روغن تارا میرا بھی ملا دیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال: بیرونی طور پر مستعمل ہے، مقام ماؤف پر لگا کر ہلکے، ہلکے مالش کریں، اوپر کپڑا باندھ دیں۔

افعال و اثرات: جوڑوں کے درد، جوڑوں کا پتھرا جانا، درد سر، درد سینہ، نمونیا وغیرہ میں اس کی مقامی طور پر مالش کی جاتی ہے، اس سے درد فوراً دور ہو جاتا ہے، اسے ورم یا چوٹ پر لگانے سے ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔ کان درد، بہرا پن، دانت درد کے لیے اکسیر ہے۔ غدی عضلاتی طلاء کے طور پر اسے عضو خاص پر لگایا جا سکتا ہے۔

(۱۰) غدی عضلاتی کحل: مامیراں چینی ایک تولہ، مغز تخم نیم دو تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں اجزاء کو مسلسل دو گھنٹے تک کھرل کریں اور استعمال میں لائیں۔

افعال و اثرات: آنکھوں کی تمام عضلاتی علامات کے لیے مفید ہے۔

(۱۱) غدی عضلاتی ہاضم: نوشادر ٹھیکری ایک تولہ، نمک خوردنی تین تولہ، انزروت چار تولہ۔ سب ادویہ کا سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار پانی سے دیں۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی ہے۔ جسم کی ترشی و تیزابیت، ریاح کی زیادتی اور ہاضمہ کی خرابی کے لیے مفید ہے۔

(۱۲) غدی عضلاتی فرزجہ: مر مکی دو تولہ، نوشادر ٹھیکری چھ ماشہ، زعفران تین ماشہ۔

ترکیب تیاری: تینوں کو نہایت باریک پیس لیں۔ پھر تینوں کو آپس میں اچھی طرح ملا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال: فرزجہ بنا کر استعمال کریں۔

افعال و اثرات: ضعف اور صلابت رحم کے لیے انتہائی موثر اور بے حد مفید ہے۔ رحم کو نطفہ قبول کرنے کے قابل کرتا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے بعد از فراغت حیض فرزجہ استعمال کریں۔ ان شاءاللہ مراد پوری ہو گی۔ معین حمل ہے۔

نوٹ: ان ادویہ کو آپس میں ملا کر باریک پیس کر ان کی نخودی گولیاں بھی تیار کی جا سکتی ہیں اور یہ گولیاں اندرونی طور پر بھی کھلائی جا سکتی ہیں۔

پنجم۔ غدی اعصابی (گرم تر) مجربات

یہ مجربات غدد و جگر کو مشینی طور پر تحریک دیتے ہیں۔ ان مجربات کا مزاج گرم تر ہے۔ خلط صفرا پیدا کرنے کے ساتھ، ساتھ اس کا اخراج بھی کرتے ہیں۔ شدت مرض میں ملیّن، مسہل، اکسیر، تریاق پندرہ، پندرہ منٹ بعد دیتے چلے جائیں۔ جب مرض کی شدت پر قابو پا لیا جائے تو دوا کے وقفہ میں اضافہ کر دیں۔تین، تین گھنٹے بعد دن میں چار بار دینا موجب شفاء ہو گا۔

(۱) غدی اعصابی محرک: زنجبیل/سونٹھ پانچ تولہ، نوشادر ٹھیکری دو تولہ، دونوں کو کوٹ کر باریک سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا دودھ۔

افعال و اثرات: مزاج غدی اعصابی ہے۔ غدد و جگر کو مشینی طور پر تحریک دیتا ہے۔ اس لیے یرقان کے لیے بہترین دوا ہے۔ ہر قسم کی بواسیر، سوزاک، صفرا کی زیادتی، پیشاب کی جلن، عظم الطحال و عظم جگر، ملیریا بخار، ہر قسم کا ورم، استسقا، مالیخولیا مراقی، جنون، احتلام، اور ریحی دردوں کے لیے بھروسے کی دوا ہے۔

(۲) غدی اعصابی شدید: زنجبیل/سونٹھ پانچ تولہ، نوشادر ٹھیکری دو تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو خوب کوٹ کر سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار دودھ یا شربت سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: یرقان، بواسیر خونی و بادی، کثرت صفرا، پیشاب کی سوزش اور جلن، خارش، پرانی پیچش، عظم جگر و طحال، پھوڑے پھنسیوں کے لیے اکسیری دوا ہے۔ صفراوی بخاروں کے لیے بے انتہا مفید ہے۔ مرض استسقا میں نہ صرف پانی کو چند دنوں میں ختم کر دیتی ہے بلکہ آئندہ پانی کی پیدائش کو مانع آتی ہے۔ اگر ہاتھ یا پاؤں پر ورم یا آماس آ جائے تو اس کے استعمال سے دو تین روز میں اس کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ مالیخولیا مراقی اور جنون کے لیے اپنا جواب آپ ہے۔ کثرت حیض کو چند روز میں ختم کر دیتی ہے۔ وجع المفاصل، ریاحی دردوں، سرعت انزال، احتلام کے لیے اکسیر ہے۔ اسے غدی اعصابی تریاق کے ساتھ ملا کر کھلانے سے نہایت عمدہ نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

(۳) غدی اعصابی ملیّن: غدی اعصابی شدید آٹھ تولہ، سنا مکی آٹھ تولہ۔

ترکیب تیاری: سنائی کو خوب باریک کر کے اس میں غدی اعصابی شدید ملا لیں۔

مقدار خوراک: مرتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: اس کے اثرات وہی ہیں جو اوپر غدی اعصابی شدید کے ماتحت لکھے گئے ہیں۔ جب مریض کو قبض ہو تو اسے استعمال کروایا جاتا ہے۔ ورنہ غدی اعصابی شدید ہی استعمال کروانا کافی ہوا کرتا ہے۔

(۴) غدی اعصابی مسہل: زنجبیل/سونٹھ پانچ تولہ، نوشادر ٹھیکری دو تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، سنا مکی آٹھ تولہ، عصارہ ریوند ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: دو رتی سے چار رتی تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: غدی اعصابی ملیّن اور شدید سے بہت زیادہ موثر ہے۔ صفرا کا بہترین اور بے ضرر مسہل ہے۔ ان تمام علامات کے لئے مفید ہے جن کا اوپر غدی اعصابی مرکبات کے تحت ذکر کیا گیا ہے۔

(۵) غدی اعصابی لبوب: مغز چلغوزہ دو تولہ، مغز اخروٹ دو تولہ، مغز فندق دو تولہ، کنجد/تل مقشر/دھلے ہوئے دو تولہ، مغز خربوزہ دو تولہ، مغز خیارین دو تولہ، مغز بنولہ/پنبہ دانہ دو تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو خوب باریک کر کے شہد میں ملا کر لبوب بنا لیں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ سے نو ماشہ تک دن میں تین بار مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: بے انتہائی مقوی باہ دوا ہے۔ جگر اور گردوں کو خوب مضبوط کرتی ہے۔ غدی عضلاتی تمام علامات کو ختم کرتی ہے۔

(۶) غدی اعصابی اکسیر: زنجبیل/سونٹھ چار تولہ، فلفل سیاہ تین تولہ، نوشادر ٹھیکری تین تولہ، ہرتال ورقیہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: ہرتال ورقیہ کو خوب کھرل کریں ۔ اس کے بعد باقی اجزاء کو باریک کر کے کھرل کرتے جائیں تاآنکہ مرکب کا رنگ زردی مائل ہو جائے ۔ ہرتال ورقیہ کو کشتہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مقدار خوراک: دو رتی سے چار رتی تک دن میں چار بار مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: صفرا کی زیادتی، پیشاب کی زردی اور جلن، پیٹ میں مروڑ، غدی کھانسی اور ہر قسم کے اخراج خون کے لیے مفید ہے۔ سل و دق کے لیے بھروسے کی دوا ہے۔ سوداوی بخاروں اور تپ محرقہ کے لیے اکسیر ہے۔ استسقا زقی، یرقان، سوءالقینیہ/قلت خون، صفراوی خارش، ریاح شکم، ہاتھ اور پاؤں کے ورم کے لیے لا جواب ہے۔

(۷) غدی اعصابی تریاق: شیر مدار/آک کا دودھ دو تولہ، سہاگہ سات تولہ، زنجبیل/سونٹھ پانچ تولہ، پپلا مول تین تولہ۔

ترکیب تیاری: شیر مدار کے علاوہ باقی تمام اجزاء کو خوب باریک کر لیں پھر شیر مدار ملا کر کھرل کر لیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: دو رتی سے چار رتی تک دن میں چار بار مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: بے حد تیز دوا ہے جو جگر کو مشینی طور پر تحریک دیتی ہے۔ ایسے مریض جو گنٹھیا کے سبب چلنے پھرنے سے معذور ہو چکے ہوں ان کے لیے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ خشک دمہ، تپ دق، عضلاتی فالج، بواسیر کے لیے بے حد مفید ہے۔ اگر مریض کو قبض بھی ہو تو ساتھ ہی غدی اعصابی مسہل بھی استعمال کرائیں۔

(۸) غدی اعصابی جوشاندہ: افتیمون چھ ماشہ، انیسوں چھ ماشہ، بادیان/سونف چھ ماشہ، زنجبیل چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو کوفتہ بیختہ کر کے ایک پاؤ پانی میں بھگو دیں اور نرم آنچ پر جوشائیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو اتار کر پن چھان لیں اور حسب ضرورت چینی ملا کر پلائیں۔ یہ کل دو خوراکیں ہیں۔

مقدار خوراک: دو تولہ تا پانچ تولہ دن میں چار بار۔

افعال و اثرات: تمام غدی عضلاتی علامات کے لیے مفید ہے۔

(۹) غدی اعصابی روغن: مشک کا فور دو تولہ، ست پودینہ ایک تولہ، روغن بید انجیر ایک پاؤ، روغن تارپین چار تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے ست پودینہ اور مشک کافور کو روغن تارپین میں حل کریں پھر روغن بید انجیر ملا دیں اور کام میں لائیں۔

افعال و اثرات: سوداوی خارش، درد ریح، کان کا درد، دانت کے درد پر اسے مقامی طور پر لگایا جاتا ہے۔ داخلی طور پر اس کے استعمال سے اپھارہ، پیٹ درد، قبض اور پیچش کو فائدہ پہنچتا ہے۔

(۱۰) غدی اعصابی قطور: نوشادر ٹھیکری چھ ماشہ، ہلدی ایک تولہ، ست پودینہ نصف ماشہ، عرق سونف ایک بوتل۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو عرق سونف میں حل کر کے پن چھان لیں اور کام میں لائیں۔

طریقہ استعمال: ایک، ایک قطرہ کئی بار آنکھوں میں ٹپکائیں۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی آشوب چشم کے علاوہ موتیا بند کے لیے بے حد مفید ہے۔

ششم۔ اعصابی غدی (تر گرم) مجربات

یہ تمام نسخہ جات دماغ و اعصاب کو کیمیاوی طور پر تحریک دیتے ہیں۔ ان کا مزاج تر گرم ہے۔ خلط بلغم کو پیدا کر کے اسے جسم میں جمع کرتے ہیں۔ افعال و اثرات کے لحاظ سے ان میں درجات کا اختلاف ہے۔ شدت مرض میں ملین، مسہل، اکسیر، تریاق دس، دس، پندرہ، پندرہ منٹ بعد دیں۔ جب مرض کی شدت میں کمی واقع ہو جائے تو دوا کے وقفے میں اضافہ کرتے جائیں ۔تین، تین گھنٹے بعد دن میں چار بار دینا موجب شفاء ہو گا۔

(۱) اعصابی غدی محرک: سہاگہ سفید بریاں سات تولہ، ملٹھی سات تولہ۔ دونوں کو رگڑ کر سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

(۲) اعصابی غدی شدید: سہاگہ سفید بریاں سات تولہ، ملٹھی سات تولہ، شیر مدار/دودھ آک ایک تولہ۔ ملا کر کھرل کریں تا کہ یک جان ہو جائیں۔

مقدار خوراک: نصف رتی سے چار رتی تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

(۳) اعصابی غدی ملیّن: سہاگہ بریاں سات تولہ، ملٹھی سات تولہ، شیر مدار/دودھ آک ایک تولہ، ریوند خطائی دس تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے سہاگہ کو آہنی توے پر بریاں کر لیں۔ ملٹھی اور دوسرے اجزاء باریک کر کے شیر مدار شامل کر کے خوب کھرل کریں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: سوزاک، تقطیر بول، تپ دق، کثرت حیض، غدی نزلہ، کھانسی، غدی دمہ، سرعت انزال، غدی لیکوریا (جس کے ساتھ جلن ہو) اور چھپاکی کے لیے بے حد مفید ہے۔ گردہ، مثانہ، معدہ اور آنتوں کی سوزش کو کم کرتی ہے۔ ہر قسم کے اخراج خون کو بند کرتی ہے۔ اس لیے سل کے لیے بہت مفید ہے۔

(۴) اعصابی غدی مسہل: اعصابی غدی ملیّن دس تولہ، سقمونیا دو تولہ ملا لیں۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو خوب باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک یا دو گولیاں دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: غدی تحریک کی ہر علامت کے لیے مفید ہے۔ جسم سے سفرا کو خارج کرتی ہے۔ ان تمام عوارض کے لیے مفید ہے جن کا اوپر اعصابی غدی ملیّن کے تحت ذکر کیا گیا ہے۔

(۵) اعصابی غدی اکسیر: سنگ/ہجر الیہود ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری ایک تولہ، الائچی خورد ایک تولہ، کہربا شمعی ایک تولہ، چینی چار تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو خوب باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: کثرت صفرا، پیشاب کی جلن، پیٹ میں مروڑ، غدی کھانسی، ہر قسم کے اخراج خون کے علاوہ سل اور دق کے لیے بے حد مفید ہے۔

(۶) اعصابی غدی حلوہ: نشاستہ گندم پانچ تولہ، مغز کدو پانچ تولہ، مغز خیارین پانچ تولہ، مغز بادام پانچ تولہ، گوند کیکر پانچ تولہ، دیسی گھی چھ چھٹانک، چینی تین پاؤ۔

ترکیب تیاری: پہلے گوند اور نشاستہ کو دیسی گھی میں بریاں کریں پھر مغزیات کو باریک کر کے نشاستہ میں شامل کر دیں۔ پھر باقی اجزاء بھی یکے بعد دیگرے ڈال کر چمچ سے ہلاتے رہیں۔ تاآنکہ حلوہ تیار ہو جائے۔ معجون کے قوام پر لانا چاہیں تو کسی قدر عرق گلاب ڈال دیں۔

مقدار خوراک: دو تولہ سے پانچ تولہ تک صبح و شام دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

افعال و اثرات: بے حد مقوی دماغ ہے۔ گرمی خشکی کا خاتمہ کر کے مٹاپا پیدا کرتا ہے۔ مقوی بصر/نظر ہے۔ موتیا بند کے آپریشن کے بعد اس کا استعمال بہت مفید ہے۔ سرعت انزال کا حکمی علاج ہے۔ آنتوں کی سوزش، پیٹ کی جلن، ترش ڈکاروں کا خاتمہ کرنے کے لیے مجرب ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لیے آب حیات سے کم نہیں۔

(۷) اعصابی غدی تریاق: شیر مدار ایک تولہ، ہلدی پندرہ تولہ۔

ترکیب تیاری: شیر مدار میں تھوڑی، تھوڑی ہلدی ڈال کر کھرل کرتے چلے جائیں۔ جب اجزاء خوب یک جان ہو جائیں تو شیشی میں ڈال کر رکھ لیں۔

یہ وہی نسخہ ہے جسے حضرت مجدد طبؒ نے ٹی بی کے لیے دعوے کے ساتھ پیش کیا تھا۔ آپ کو یہ سن کر حیرت ہو گی کہ ہمارے اخبارات نے اس نسخے کو در خور اعتنا نہ سمجھتے ہوئے اسے شائع تک کرنے کی زحمت گوارا نہ کی تھی لیکن بھارت کے ہر اخبار نے نہ صرف اسے شائع کیا بلکہ اس کامیاب نسخہ کی تعریف میں پورا زور قلم صرف کیا اور وہاں کے ہزاروں مبتلائے مصیبت مریضوں نے اس نسخہ کے طفیل مرض کے جان لیوا شکنجے سے نجات حاصل کی۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولیاں دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔ جب مریض کو قے یا ابکائی آنے لگے تو دوا کی صحیح مقدار متعین کر کے اس کا مسلسل استعمال کراتے رہیں۔ ان شاءاللہ ٹی بی کا پوری طرح قلع قمع ہو جائے گا۔

افعال و اثرات: یہ مرکب پھیپھڑوں کو بلغم سے صاف کر دیتا ہے، جس سے زخم مندمل ہونا شروع ہو جاتے ہیں ۔ بھوک بڑھ جاتی ہے۔ کھانسی، سینے کی دکھن اور خون کی آمد رک جاتی ہے۔ دائمی قبض، پیچش خونی، ترشی معدہ، ترش ڈکار، نیا اور پرانا سوزاک، زخم معدہ، سل و دق کے لیے دعوے کی دوا ہے۔ محرک دماغ ہونے کے سبب جسم میں بے پناہ رطوبات پیدا ہوتی ہیں، جس سے شفاء کی راہ ہموار ہو جاتی ہے (یہ نسخہ عضلاتی اعصابی ہے)۔

(۸) اعصابی غدی جوشاندہ: ملٹھی چھ ماشہ، ابریشم مقشر/ قینچی سے کاٹا ہوا چھ ماشہ، گاؤ زبان چار ماشہ، خطمی چار ماشہ، گل سرخ پانچ ماشہ، برگ بانسہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: ابریشم کاٹنے کے بعد اس میں سے ریشم کے کیڑے نکال لیں۔ باقی اجزاء کو دردا کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو دیں اور آگ پر جوش دیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو چینی یا شہد سے میٹھا کر کے پیئیں۔ یہ کل دو خوراکیں ہیں۔ اس کا شربت بھی بنایا جا سکتا ہے۔

مقدار خوراک: جوشاندہ پانچ تولہ، شربت چار تولہ۔ دن میں چار بار پلائیں۔

افعال و اثرات: جب پھیپھڑوں سے خون کثرت سے آنے لگے تو اعصابی غدی تریاق کے ساتھ اس جوشاندے کا استعمال سونے پر سہاگے کا کام دیتا ہے۔ ضعف قلب، ہائی بلڈ پریشر، غدی کھانسی، معدہ اور آنتوں کی سوزش، کثرت حرارت کے لیے مفید ہے۔

(۹) اعصابی غدی روغن: شیر مدار/آک پانچ تولہ، کافور ایک تولہ، روغن تارپین دو تولہ، روغن کنجد/تل ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے روغن کنجد/تل اور شیر مدار/آک کو آگ پر گرم کریں۔ جب آک کا دودھ جل جائے تو اتار کر رکھ لیں۔ روغن تارپین میں کافور حل کر کے روغن کنجد میں ملا دیں۔ اس روغن کو مقام ماؤف پر مل کر ہلکے، ہلکے مالش کریں۔

افعال و اثرات: داد، چنبل، خارش اور بواسیر کے لیے بے حد مفید ہے۔

(۱۰) اعصابی غدی قطور: کافور تین ماشہ، سہاگہ دو تولہ، عرق سونف ایک بوتل۔

ترکیب تیاری: دواؤں کو خوب کھرل کر کے عرق میں ملا دیں اور چھان کر رکھ لیں۔

افعال و اثرات: آنکھوں کی غدی سوزش کو دور کرنے کے لیے لا جواب دوا ہے۔

طریقہ استعمال: قطرہ، قطرہ آنکھوں میں ٹپکائیں۔

دوسرا باب

مجربات خاصہ

حضرت مجدد طبؒ کے ان جواہر پرزوں کو ان کی مختلف تصانیف سے چن کر یکجا کر دیا گیا ہے۔ امید ہے قارئین انہیں حرزِ جاں بنائیں گے۔

بخاروں کے لئے تین مجرب نسخے

(ا) نمک خوردنی دو حصے، اجوائن تین حصے، گندھک تین حصے۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو خوب باریک کر کے کام میں لائیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے تین ماشہ تک دن میں تین یا چار بار پانی سے کھلائیں۔ نبض کی صورت میں دوا کی مقدار میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

فوائد: عضلاتی سوزش سے بخار ہو تو اس کا استعمال مفید ہو گا۔

(۲) سہاگہ دو حصے، ست ملٹھی تین حصے، گندھک تین حصے۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو خوب باریک کر کے سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ دن میں تین یا چار یا زیادہ بار ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔

فوائد: غدی سوزش کے سبب لاحق ہونے والے بخار کو مفید ہے۔

(۳) آملہ دو حصے، ہلیلہ سیاہ تین حصے، گندھک تین حصے۔

ترکیب تیاری: آملہ کی گٹھلی دور کر دیں۔ ہلیلہ سیاہ کو دیسی گھی میں بریاں کر لیں اور پھر تمام اجزاء کو باریک کر کے سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے دو ماشہ تک تین یا چار بار ہمراہ پانی یا مناسب بدرقہ کھلائیں۔

فوائد: اعصابی سوزش سے لاحق ہونے والے بخار کو مفید ہے۔

باری کا بخار: کرنجوہ ایک تولہ، پھٹکڑی سفید بریاں ایک تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو باریک کر کے لیموں کے رس میں کھرل کر کے نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی دن میں چار بار قہوہ یا نیم گرم پانی کے ہمراہ۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ اعصابی تحریک کے بخاروں کے لیے بہت مفید دوا ہے۔

دافع قبض مجربات

قبض موجودہ دور میں ایک عام مرض ہے۔ جسے عام طور پر غلطی سے اُمّ الامراض کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ حالانکہ اسے اُمّ العلامات کہا جائے تو درست ہو گا۔ چند نسخے ملاحظہ ہوں۔

(۱) عضلاتی قبض: اس قسم کی قبض دائمی نوعیت کی اور شدید ہوتی ہے۔ پیٹ میں ریاح اور نفخ شکم کی صورت ہوتی ہے۔ مریض دبلا پتلا ہوتا ہے اور اس کے جسم میں خشکی ہوتی ہے۔ قارورہ کا رنگ سرخ یا زردی مائل سرخ ہوتا ہے۔

نسخہ: سنا مکی، تیز پات ہم وزن لے کر سفوف بنا لیں۔ (غدی ملیّن ہے)۔

مقدار خوراک: دو رتی سے دو ماشہ تک تازہ پانی سے کھلائیں۔

(۲) غدی قبض: اس قسم کی قبض میں کھل کر پاخانہ نہیں آتا بلکہ کئی بار اجابت ہونے کے باوجود طبیعت مکدر ہی رہتی ہے۔ پیٹ میں مروڑ پڑتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں جلتے ہیں اس کا سبب سوزش جگر ہے۔ قارورہ کا رنگ زرد یا زردی مائل سرخ ہوتا ہے۔ پیٹ میں سدا یا رکاوٹ محسوس ہوتی رہتی ہے۔

نسخہ: سہاگہ دو حصے، سفوف ملٹھی تین حصے، گل بنفشہ تین حصے۔ اجزاء کو کوٹ کر باریک سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں تین یا چار بار پانی سے کھلائیں۔ اس دوا کا نام غدی ملیّن ہو گا کیونکہ یہ غدد کو تحریک دے کر قبض کشائی کرتی ہے۔

(۳) اعصابی قبض: اصولاً تو اس قسم کی قبض ممکن نہیں لیکن جب جسم میں بلغم بڑھ جاتا ہے اور ریاح کم ہو جاتے ہیں تو یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ مریض کے قارورہ کا رنگ سفید یا سفیدی مائل زرد یا سفیدی مائل سرخ ہوتا ہے۔ اکثر درد سر کی شکایت رہتی ہے۔

نسخہ: ہلیلہ سیاہ، کالا دانہ ہم وزن لے کر باریک کوٹ لیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین یا چار بار کھلائیں۔ یہ عضلاتی ملیّن ہے جو عضلات کو تحریک دے کر قبض کا ازالہ کرتا ہے۔

مجربات ہضم

ہاضمہ کی خرابی کی ایک اسباب کی مرہون ہوا کرتی ہے۔ اس کے لیے کوئی ایک دوا ہر قسم کی خرابی ہضم کے لیے مفید نہیں ہو سکتی۔ آئیے آپ کو اصلاح ہضم کی حقیقت سے آگاہ کریں۔

(۱) غدی عضلاتی/گرم خشک ہاضم: غدد اور جگر میں سکون کی صورت میں ریاح کی زیادتی ہونے کے ساتھ، ساتھ ترش ڈکاریں آتی ہیں، قبض ہوتی ہے، قارورہ کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔

نسخہ: نوشادر ٹھیکری ایک حصہ، نمک خوردنی تین حصے، ماس خورہ چار حصے۔ سب کو کوٹ کر باریک سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں تین یا چار بار دیں۔ قبض کی صورت میں تین ماشہ دیں۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی ہے۔ جسم کی ترشی و تیزابیت، ریاح کی زیادتی اور ہاضمہ کی خرابی کے لیے مفید ہے۔

(۲) عضلاتی غدی/خشک گرم ہاضم: عضلات اور ان کے مرکز دل میں سکون کے سبب سے پانی آتا ہے۔ کھاری ڈکاریں ستاتی ہیں۔ قبض بھی ہوتی ہے۔ قارورہ کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

نسخہ: انار دانہ تین حصے، رائی تین حصے، تخم پیاز دو حصے۔ تمام اشیاء کو کوٹ کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے دو ماشہ تک دن میں چار بار ہمراہ آب نیم گرم دیں۔

افعال و اثرات: ایسی صورت میں بے حد مفید ہے کہ جسم میں الکلی و رطوبات کی زیادتی سے ہاضمہ خراب ہو کر نزلہ، زکام اور کھانسی ہو۔

(۳) اعصابی غدی/تر گرم ہاضم: اعصاب میں سکون کے سبب جلن کے علاوہ چرپرے ڈکار آتے ہیں۔ پیٹ میں مروڑ اٹھتا ہے۔ قارورہ کا رنگ زرد ہوتا ہے۔

نسخہ: سجی کھار دو حصے، سہاگہ دو حصے، الائچی کلاں چار حصے۔ تمام اشیاء کوٹ کر سفوف بنائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔ ایسی صورت میں بے حد مفید ہے جب پیٹ میں مروڑ اور ریاح کی زیادتی ہو۔ اس کے علاوہ جلن، ڈکار آنے کے لیے مفید ہے۔ غدی تحریک کی ہر علامت میں کامیاب دوا ہے۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین یا چار بار تازہ پانی سے دیں۔

(۴) تریاق معدہ و امعاء: گندھک آملہ سار دو تولہ، اجوائن دیسی چار تولہ، پودینہ خشک تین تولہ۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر سفوف بنا لیں۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی ہے۔ درد معدہ و امعاء، قے و اسہال، معدہ و امعاء میں بے چینی و سوزش اور ورم، یورک ایسڈ کی زیادتی، ریاح شکم اور باؤ گولہ کے لیے مفید ہے۔ اعلیٰ درجہ کی مصفی خون ہے۔ دافع نزلہ و زکام ہے۔ درد دانت اور ماس خورہ کے لیے مفید ہے۔ خارش کے لیے اچھی دوا ہے۔

غذاء: مریض کو روٹی، نان، چپاتی وغیرہ نہ دیں بلکہ زیادہ دیسی گھی والا سالن کھانے کی ہدایت کریں۔ بغیر بھوک کے ہرگز نہ کھلائیں۔ مٹھائی اور پھل بھی کھا سکتے ہیں۔ شدید بھوک کی صورت میں دلیا، چاول، ڈبل روٹی دے سکتے ہیں۔

(۵) دیگر: سنا مکی ایک تولہ، تیز پات ایک تولہ۔ دونوں کا باریک سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک: چار رتی تا ایک ماشہ دن میں چار بار ہمراہ پانی۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی ہے۔ عضلاتی تحریک کی نبض کے لیے بے حد مفید ہے۔ نفخ و ریاح شکم، درد معدہ و امعاء اور جسم کی کمزوری میں خشکی کی زیادتی کے لیے بہترین دوا ہے۔

مجربات مسہلات

مسہل کا استعمال علاج کا ایک لازمی جزو ہے لیکن اطباء اور ڈاکٹر ہر دو مسہل کے استعمال میں فاش غلطیاں کرتے آئے ہیں۔ آئیے آپ کو یقینی مسہلات سے روشناس کرائیں۔

(ا) اعصابی مسہل: اس قسم کا مسہل اس وقت دیا جاتا ہے جب اعصاب میں سکون ہو جگر کے فعل میں تیزی۔ صفرا کی زیادتی، پیشاب میں زردی کبھی جلن، کبھی مروڑ سے پاخانہ آئے یا مروڑ کے سبب درد ہو، یرقان، استسقاء، حمی و بائیہ کبدی، ذات الجنب، نزلہ حار، پتھری، درد گردہ، ریح کلیہ، دق و سل امعائی میں اس کا استعمال مفید ہے۔

نسخہ: عصارہ ریوند ایک حصہ، سہاگہ سات حصے، سفوف ملٹھی آٹھ حصے۔ تمام اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین یا چار بار دیں۔

غذاء: اس قسم کے مسہل کے بعد دودھ، چاول، کدو، شلجم، مولی، گاجر، توری، بھنڈی وغیرہ کھلائیں۔ تقویت کے لیے گوشت، سبزی، حریرہ یا بادام وغیرہ دیں۔

(۲) غدی مسہل: اس قسم کا مسہل تب استعمال کرایا جاتا ہے جب جگر یا غدد میں سکون ہو، جس سے ان کے افعال میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جس سے جسم میں حموضت بڑھ جاتی ہے۔ ریاح کی کثرت، تبخیر معدہ اور امعاء میں سوزش، ضعف ہضم، دل کی گھبراہٹ، احتلام وغیرہ ہوتا ہے۔ پیشاب میں سرخی ہوتی ہے۔

نسخہ: جمال گوٹہ ایک حصہ، رائی بارہ حصے، گندھک بارہ حصے۔

ترکیب تیاری: ادویہ کو خوب باریک کر کے سفوف تیار کریں۔

مقدار خوراک: دو چاول سے چار رتی تک دن میں تین یا چار بار دیں۔

غذاء: دلیا، گلا ہوا گوشت، شوربا، پالک، میتھی، ٹینڈے وغیرہ کھلائیں۔ غذاء ہمیشہ دست آ چکنے کے بعد استعمال کریں، ورنہ مسہل کا عمل باطل ہو جائے گا۔

(۳) عضلاتی مسہل: جب عضلات میں سکون کے سبب بلغم کی زیادتی ہو جائے، جریان شدید صورت اختیار کر لے، خون کا دباؤ گر جائے اور بھوک بند ہو جائے تو اس مسہل کا استعمال کرانا چاہیے۔

نسخہ: حنظل/کوڑ تمہ، ایلوا/مصبر دونوں ہم وزن لے کر کوٹ لیں اور نخودی گولیاں بنا لیں۔

غذاء: ڈبل روٹی، روٹی، بھنا ہوا گوشت، دال مونگ، آلو، بینگن، گوبھی، ٹماٹر وغیرہ کھلائیں

(۴) جوشاندہ مسہل صفراء: املتاس پانچ تولہ، گل سرخ اڑھائی تولہ، سنا مکی اڑھائی تولہ۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو ملا کر ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو اتار کر پن چھان کر نیم گرم پلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔ ایک بے ضرر مسہل ہے۔ تمام صفراوی علامات کے لیے آب حیات ثابت ہوا ہے۔ تپ دق وسل کے وہ مریض جنہیں زبردست قبض رہتی ہے، ان کے لیے بے حد مفید ہے۔ چند خوراکوں سے ہی صفرا کو خارج کر دیتی ہے، جس سے مریض کی بے چینی، گھبراہٹ وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔

کھانسی کے لیے مجرب نسخے

کھانسی کوئی مرض نہیں بلکہ ایک علامت ہے۔ اس کے تین قسم کے اسباب ہوا کرتے ہیں: (۱) کیفیاتی و نفسیاتی (۲) مادی و سوزشی (۳) شرکی اور عرضی۔

کھانسی کی صرف تین صورتیں ہیں: ۱۔ اعصابی ۲۔ غدی ۳۔ عضلاتی۔

ہر صورت کے لیے ایک مجرب نسخہ دیا جاتا ہے۔ ان تینوں اقسام کے اسباب کا مد نظر رکھنا ضروری ہے۔

اعصابی کھانسی: اس قسم کی کھانسی سے اعصاب متاثر ہوتے ہیں، جس سے جسم میں بلغم کی زیادتی ہوتی ہے۔ سفید پتلا بلغم خارج ہوتا ہے۔ جسم ٹھنڈا، قارورہ سفید اور بار، بار، کھانسی سے سر میں درد اور اکثر قے ہو جاتی ہے۔ اگر مرض مزمن صورت اختیار کر جائے تو کالی کھانسی بن جاتی ہے۔

نسخہ: تخم پیاز، دار چینی، کاکڑا سینگی۔ تینوں اجزا ہم وزن لیں۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کا باریک سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں چار بار نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

اعصابی غدی مقوی حلوہ: میدہ گندم پانچ تولہ، مغز کدو ایک تولہ، مغز تربوز ایک تولہ، گوند کیکر ایک تولہ، خالص دیسی گھی ایک پاؤ، چینی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: پہلے میدہ گندم کو دیسی گھی میں آہستہ، آہستہ ہلکی آنچ پر بھونیں، جب میدہ سرخ ہو جائے تو اس کو رکھ دیں۔ پھر کوٹے ہوئے مغزیات بھونے ہوئے میدے میں ملا کر چینی کا قوام تیار کر کے اس میں ملا دیں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ سے ایک تولہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا دودھ۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی مقوی ہے۔ سوزشی نزلہ و زکام، کھانسی، سوزش معدہ و امعاء، بلڈ پریشر، خشکی، نیند نہ آنا کے لیے بے حد مفید ہے۔

غدی کھانسی: اس کھانسی کا تعلق پھیپھڑوں کی غشائے مخاطی سے ہوتا ہے۔ غدد کے افعال خراب ہو جاتے ہیں ۔ قارورہ کا رنگ زرد، بلغم گاڑھا اور پتلا ملا جلا اور گلے میں سوزش ہوتی ہے۔ پیشاب میں جلن ہوتی ہے۔ جی متلانا اور ضعف قلب کی شکایت ہوتی ہے۔

نسخہ: بادام مقشر/چھلے ہوئے چھ حصے، ست ملٹھی ایک حصہ، گوند کیکر تین حصے۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کو کوٹ کر سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

عضلاتی کھانسی: اس کھانسی کا تعلق پھیپھڑوں کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ اس کی علامات قارورہ کا رنگ سرخ، خشکی اور ریاح کی کثرت، شدید قبض، دل کی گھبراہٹ، نبض کی تیزی، کبھی حرارت ہو جانا، گاڑھا بلغم جو بہ آسانی خارج نہیں ہوتا وغیرہ۔

نسخہ: گل بانسہ آٹھ حصے (اگر گل بانسہ نہ ملے تو برگ بانسہ لیں)، گل بنفشہ پانچ حصے، بادیان/سونف تین حصے۔

ترکیب تیاری: سب کو کوٹ کر سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں تین بار پانی سے کھلائیں۔

کھانسی بند روک: ملٹھی دس تولہ، عناب ایک تولہ، کاکڑا سینگی دس تولہ، خولنجاں/جڑ پان دس تولہ، کلونجی دس تولہ، خوب کلاں دس تولہ، پوست خشخاش پندرہ تولے، چینی چھ سیر۔

ترکیب تیاری: چینی کے علاوہ تمام دواؤں کو اتنے پانی میں بھگو دیں کہ دوائیں ڈوب جائیں۔ بارہ گھنٹے کے بعد جوش دے کر پن چھان لیں، پھر اس پانی میں چینی ملا کر شربت کے قوام پر لے آئیں۔

مقدار خوراک: ایک چمچہ چائے دن میں تین بار دیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ زکام، سوزشی کھانسی، خسرہ، چیچک، توکی کی کھانسی کو مفید ہے۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔ ان کو گاڑھا کر کے خارج کرتا ہے۔ خواب آور ہے۔

مجربات دمہ

دمہ کی تین قسمیں ہیں: ۱، نزولی دمہ، ۲، قلبی دمہ، ۳، کلوی دمہ۔

نظریہ مفرد اعضا کی رو سے ان کو عصبی دمہ، عضلاتی دمہ اور غدی دمہ بھی کہہ سکتے ہیں ۔ تمام اقسام کے لیے نسخے ملاحظہ ہوں۔

اکسیر دمہ اعصابی: اس قسم کے دمہ میں نزلی دمہ، بلغمی دمہ اور استرخائی دمہ شامل ہیں۔ مریض کے اعضائے صدر پر رطوبات کی زیادتی ہوتی ہے۔ اعضاء ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ بلغم مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ اکثر قے ہو جاتی ہے۔ قارورہ کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

نسخہ: کشتہ نیلا تھوتھا دو حصے، کشتہ سم الفار/سنکھیا ایک حصہ۔ دونوں کشتوں کو جس طرح چاہیں تیار کر لیں۔ سفوف جنگلی پیاز پانچ حصے، جنگلی پیاز کو کھا کر کوٹ لیں اور اس میں دونوں کشتے ملا کر نصف گھنٹے تک خوب کھرل کریں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک دن میں دو تین بار منقّیٰ میں رکھ کر کھلائیں۔

نوٹ: اگر جنگلی پیاز نہ مل سکیں تو دیسی پیاز کا سفوف یا تخم استعمال کر سکتے ہیں۔

اکسیر دمہ غدی: اس قسم کے دمہ میں غشائے مخاطی، جگر اور گردوں کے فعل میں خامی رونما ہو جاتی ہے۔ پیشاب کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ کبھی جی متلانا اور کبھی مروڑ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ گاہے سوزش بول اور ضعف قلب کی شکایت بھی ہوتی ہے۔

نسخہ: کشتہ چاندی (کسی طرح بھی تیار کیا ہوا) تین حصے، سرمہ سیاہ ایک حصہ، ریٹھا چار حصے۔ ریٹھا خوب خشک کر کے پیس لیں اور اس میں باقی دونوں اجزاء ملا کر خوب کھرل کریں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔ دمہ غشائے مخاطی کی سوزش، جگر و گردوں کی خرابی، پیچش، پیشاب کی جلن، ورم رحم، سوزاک وغیرہ میں مفید ہے۔

اکسیر دمہ عضلاتی: ریحی دمہ اور معدی اور معوی دمہ اس میں شامل ہیں۔ اس صورت میں ریاح شکم، قبض کی زیادتی، خشک چہرہ، بلغم کی کمی اور دل کی گھبراہٹ دیکھی جاتی ہے۔

نسخہ: کشتہ شنگرف دو تولہ، کشتہ بارہ سنگھا دو تولہ، رائی تولہ چار تولہ۔

ترکیب تیاری: رائی کا سفوف کر کے اس میں دونوں کشتے ملا کر خوب کھرل کر کے نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک گولی سے دو گولی تک نیم گرم پانی یا چائے سے کھلائیں۔

دوائے دمہ کلوی: نمک خوردنی چار تولہ، تمباکو چار تولہ، نمک مدار دو تولہ، گندھک چار تولہ، نمک سیاہ پانچ تولہ، فلفل سیاہ ایک تولہ۔

مقدار خوراک: دو رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار ہمراہ آب نیم گرم۔ قے لانا ہو تو دو ماشہ تک۔

ترکیب تیاری: معروف طریقے پر تمباکو کا نمک تیار کریں۔

نوٹ: اس قسم کے دمہ میں مریض کو قبض نہیں ہوتی۔ قارورہ عام طور پر زرد یا زردی مائل سفید ہوتا ہے۔ اگر مریض کو قبض ہو تو پہلے قبض کو دور کریں۔ اس مقصد کے لئے غدی عضلاتی مسہل دیں۔

دوائے دمہ بلغمی: تخم میتھی ایک تولہ، رائی دو تولہ، کلونجی دو تولہ، کاکڑا سینگی آٹھ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو کوٹ کر سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: صبح و شام تین، تین ماشہ پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ محرک شش، ہاضم، مخرج بلغم، حابس نزلہ و زکام، کھانسی کی یقینی دوا ہے۔ فم معدہ کے درد، کھاری ڈکاریں اور بلغم کے اخراج کے لیے مفید ہے۔ کالی کھانسی کے لیے مفید ہے۔

دوائے کالی کھانسی: مرچ سرخ (کسی برتن میں رکھ کر جلا لیں) پھر چھ ماشہ جلی ہوئی سرخ مرچ ایک تولہ شہد میں ملا دیں۔

مقدار خوراک: دن میں تین ماشہ یہ مرکب چٹائیں۔ کالی کھانسی کی حکمی دوا ہے۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ کالی کھانسی، نزلہ، ریشہ میں بے حد مفید ہے۔

تریاق دمہ بلغمی: سرخ مرچ ایک تولہ، رائی ایک تولہ، حنظل/کوڑ تمہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک پیس کر نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ بلغم کا بہترین مسہل ہے۔ جسم میں جاتے ہی تمام بلغم کو بذریعہ اسہال خارج کر دیتا ہے۔ اس لیے بلغمی دمہ اور نمونیا کے لیے بہت کامیاب دوا ہے۔ بے حد مقوی قلب و عضلات ہے۔ مدر حیض بھی ہے۔

حب/گولی عرق النساء: اسپند/حرمل ایک تولہ، سورنجاں شیریں ایک تولہ، مصبر ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو کوٹ کر نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دو، دو گھنٹہ بعد کھلائیں۔ جب در درک جائے اور پاخانے شروع ہو جائیں تو دوا چار، چار گھنٹے بعد دیں۔ درد کی شدت میں دو چار گولیاں ایک دم گرم پانی سے کھلا دیں۔

افعال و اثرات: مزاج غدی عضلاتی ہے۔

عضلاتی غدی درد ریح: اسگندھ ناگوری ایک تولہ، سورنجاں شیریں ایک تولہ، عصارہ ریوند ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری ایک تولہ، سقمونیا ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو کوٹ کر سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی اثرات کی حامل ہے۔ سنگرہنی، عرق النساء کے بے حد مفید ہے۔ نزلہ، خشک کھانسی، دمہ، استسقاء کے لیے لا جواب ہے۔

حب/گولی وجع المفاصل: حنظل/کوڑ تمہ دو تولہ، مصبر دو تولہ، زنجبیل پانچ تولہ، نوشادر ٹھیکری ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو باریک کر کے ایلوا/گھیکوار کے رس کی مدد سے نخودی گولیاں بنا لیں۔ موسم برسات میں گولیاں اکثر خراب ہو جاتی ہیں۔

مقدار خوراک: ایک سے تین گولیاں نیم گرم پانی یا چائے سے دن میں چار بار دیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ جوڑوں کے دردوں کے لیے لا جواب مرکب ہے۔ نیز دائمی قبض، قلت حیض، نزلہ، زکام، دمہ اور کھانسی کے لیے مفید ہے۔ بلغم کی زیادتی جب دل گھٹے تو اس دوا کا استعمال اکسیر ثابت ہو گا۔

تریاق تبخیر: شنگرف ایک تولہ، جائفل ایک تولہ، دار چینی ایک تولہ، عاقر قرحا ایک تولہ، لونگ دو تولہ، فلفل دراز دو تولہ، زنجبیل/سونٹھ دو تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے شنگرف اور دار چینی کو باریک کر کے باہم ملا لیں۔ بعد میں باقی ادویہ کا سفوف ملا کر کم از کم ایک گھنٹہ تک کھرل کریں۔

مقدار خوراک: دو رتی سے ایک ماشہ تک شہد یا کسی مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ تبخیر مزمن ہو یا شدید ہر دو کے لیے اکسیری دوا ہے۔ نیز تبخیر سے پیدا ہونے والے امراض مثلاً فالج، لقوہ، نقرس، ضعف باہ، احتلام، سرعت انزال، کمزوری بدن، بد ہضمی، نفخ شکم و امعاء، سلسل البول، بے قاعدگی حیض، مزمن سیلان الرحم/لیکوریا، موٹاپا، پیٹ بڑھ جانا کے لیے بھی مفید ہے۔

نوٹ از شمس الاطباء: تبخیر میں اس مرکب کا فائدہ قطعی ہے۔ عضلاتی تبخیر کے ازالے کے لیے غدی اعصابی ادویہ ہی مفید ہوا کرتی ہیں۔

شورہ کبدی: گندھک، شورہ قلمی سوختہ ہم وزن۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔ ہر قسم کی بواسیر، سوزاک، سوزش جگر، پرانی پیچش، نزلہ، زکام، کھانسی حار، امعاء بخار کے لیے مفید ہے۔ بیرونی طور پر کسی روغن میں ملا کر سوزشی زخموں پر لگائیں۔

شورہ سوختہ کرنے کی ترکیب: شورہ قلمی حسب ضرورت لے کر کڑاہی میں ڈالیں۔ جب پگھل جائے تو اس میں فلفل سیاہ چٹکی بھر کر ڈال دیں۔ اس میں آگ لگ جائے گی اور شور ہ جل جائے گا۔ اگر پوری طرح نہ جلے تو دو تین بار یہ عمل دہرائیں۔ جس قدر زیادہ مرچ سیاہ ڈالیں گے اتنا ہی اچھا سوختہ شورہ تیار ہو گا۔

حب/گولی نقرس و عرق النساء: جلاپا، سورنجاں شیریں ہر ایک تین تولہ، سقمونیا دو تولے۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو باریک کر کے حب/گولی نخودی تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔ نقرس اور عرق النساء کے لیے مفید ہے۔ معدے کی تیزابیت کو ختم کرتی ہے۔ اس لیے نزلہ، زکام خشک کھانسی اور معدہ اور امعاء کے ریاح کے لیے مفید ہے۔

دوائے یرقان: عصارہ ریوند ایک حصہ، پھٹکڑی بریاں تین حصے۔ دونوں کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین یا چار بار دیں۔

نوٹ از شمس الاطباء: اس نسخے میں پھٹکڑی کی بجائے نوشادر ٹھیکری شامل کیا جائے تو زیادہ موثر ہو جائے گا۔

درد سر: ان بجھا چونا ایک ماشہ، شہد ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری: چونے کو باریک پیس کر شہد میں ملا دیں۔

طریقہ استعمال: درد والی کن پٹی پر ٹیڈی پیسہ جتنی جگہ پر دوا لگا دیں۔ لگاتے ہی درد غائب ہو جاتا ہے۔ درد سر، درد اُل، موتیا بند، عصابہ، شقیقہ وغیرہ کے لیے بے حد موثر ہے۔ اس وقت کے وقت تیار کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔

درد اُل: نیلا تھوتھا ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری ایک تولہ، مغز جمال گوٹہ ایک تولہ، گندھک آملہ سار ایک تولہ۔ سب اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

طریقہ استعمال: غدی عضلاتی محرک ہے۔ درد اُل انتہائی شدید درد ہے، جس کے سبب اکثر آنکھ ضائع ہو جاتی ہے۔ اس دوا کے استعمال سے فوراً غائب ہو جاتا ہے اور آنکھ ضائع ہونے سے بچ جاتی ہے۔

نوٹ: درد والی کنپٹی پر بلیڈ سے پچھنا کے بعد دوائی لگائیں تا کہ جلد جذب ہو جائے۔

دوائے پاگل پن: چھوٹی چندن دو تولہ، صندل سفید ایک تولہ، کشنیز/دھنیا خشک ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ۔ سب اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی عضلاتی ہے۔ خون کے دباؤ کے سبب رونما ہونے والے پاگل پن میں مفید ہے۔ بلڈ پریشر، چھپاکی، بے خوابی کے لیے مفید ہے۔ اگر قبض ہو تو اعصابی غدی یا اعصابی عضلاتی مسہل دیں۔

تریاق کزاز و تشنج: جائفل ایک تولہ، جاوتری ایک تولہ، فلفل دراز دو تولہ، عاقر قرحا ایک تولہ، سنبل الطیب/بالچھڑ دو تولہ، ہینگ تین تولہ، لہسن کا رس دس تولہ۔

ترکیب تیاری: ہینگ اور فلفل دراز کو خوب باریک کر کے نصف گھنٹہ تک کھرل کریں پھر باقی دوائیں شامل کر کے عرق لہسن کی مدد سے خوب کھرل کریں۔

مقدار خوراک: ڈیڑھ سے دو ماشہ تک نیم گرم پانی یا چائے سے استعمال کریں۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی ہے۔ اس کے استعمال سے دورہ فوراً رک جاتا ہے۔ یہ دوا اختناق الرحم، مرگی، ڈبہ اطفال کے لیے بھی بے حد مفید ہے۔

تریاق مرگی: آب توری تلخ تین پاؤ، روغن کدو ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: دونوں کو ملا کر آگ پر رکھیں۔ آنچ نرم ہونی چاہیے تا کہ پانی کے ساتھ، ساتھ روغن جل نہ جائے۔

مقدار خوراک: پانچ بوندوں سے پندرہ بوندوں تک شہد میں ملا کر چٹا دیں۔ دو، دو بوندیں ناک میں ٹپکائیں۔ یہ عمل دن میں تین سے چار بار کریں۔ پیٹ اور پنڈلیوں پر مالش بھی کریں۔ اعصابی غدی ہے۔

غذاء: بھوک کے وقت دودھ میں ایک چھٹانک دیسی گھی ملا کر پلا دیا کریں۔ اگر مریض نمک یا مصالحے کھانا چاہے تو کدو گوشت یا صرف کدو خوب دیسی گھی ملا کر کھلائیں۔ کدو کی قاشیں کھانے کو دیں لیکن بوٹی ہرگز نہ کھانے دیں۔ جب مریض موٹا ہونے لگے گا تو مرگی سے نجات مل جائے گی۔

حب/گولی بواسیر: سہاگہ تین تولہ، ریوند عصارہ ایک تولہ، رب مولی آٹھ تولہ۔ تمام اجزاء کو کھرل کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دن میں چار بار لیں۔

حب/گولی دیگر: پارہ ایک تولہ، گندھک آملہ سار آٹھ تولہ، چھلکا ریٹھا چار تولہ، میگنیشیا سالٹ آٹھ تولہ، شیر مدار ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: پارے اور گندھک کی کجلی بنائیں، پھر باقی ادویہ ملا کر نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک گولی سے دو گولی تک دن میں چار بار دودھ یا پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔ خونی بواسیر کے لیے اعلیٰ درجے کی دوا ہے۔ پہلی خوراک سے ہی خون بند ہو جاتا ہے۔ بے حد مصفی خون ہے۔ پھوڑے پھنسی، داد، چنبل کے لیے بھی مفید ہے۔

سفوف بواسیر: تخم مولی ایک حصہ، تخم سرس آٹھ حصے، زیرہ سیاہ چھ حصے۔

ترکیب تیاری: سب اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: تین ماشہ سے چھ ماشہ تک نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: غدی اعصابی ہے۔ بواسیر خونی و بادی کے لیے بے حد موثر اور بہترین دوا ہے۔

حب/گولی بواسیر: تخم نیم، تخم بکائن، افسنتین ہر ایک دو تولہ، رسونت چھ تولہ۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو باریک کر کے خودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: دو سے چار گولیاں دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی ہے۔ بواسیر خونی و بادی کے لیے ایک بہت اچھی دوا ہے۔

تریاق بواسیر: جمال گوٹہ ایک حصہ، شنگرف بارہ حصے، انزروت بارہ حصے کوٹ کر باہم ملا لیں۔

مقدار خوراک: دو چاول سے دو رتی تک پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی ہے۔ بواسیر کے لیے واقعی تریاق ہے۔

اکسیر بواسیر: غدی عضلاتی اکسیر (کچلی) ایک تولہ، ریٹھا پانچ تولہ، گھیکوار ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: کچلی کھرل میں ڈالیں اور اس میں تھوڑا، تھوڑا گھیکوار کا رس ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ جب ایک پاؤ رس ختم ہو جائے تو اس کا ہم وزن سفوف ریٹھا ملا دیں اور نخودی گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی دن میں چار بار ہمراہ پانی۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی ہے۔ بواسیر خونی و بادی، خرابی خون، خارش، داد اور چنبل کے لیے بہت اچھی دوا ہے۔

مرہم بواسیر: سونف، افتیمون، کافور، مازو، بلا سوراخ، کتھا سفید، سنگ مردار ہم وزن لے کر باریک کر کے سو بار دھوئے ہوئے مکھن میں ملا کر اسے مقامی طور پر لگانے سے دو تین دن میں سوزش، جلن، درد کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

جب بواسیر: گندھک کو دیسی گھی کے ساتھ ملا کر گرم کریں۔ جب یک جان ہو جائیں تو پھر گرم کریں۔ یہ عمل تین بار کریں۔ پھر اس میں گل نیم اور فلفل سیاہ ملائیں۔ آخر میں رسونت ملا کر نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک سے چار گولی دن میں تین بار ہمراہ آب تازہ۔

افعال و اثرات: غدی اعصابی ہے۔ ہر قسم کی بواسیر، خرابی خون، صفرا کی زیادتی، پیشاب کی جلن اور سوزش مثانہ، خارش، پرانی پیچش وغیرہ کے لیے بے حد مفید ہے۔

مجربات ذیابیطس

ذیابیطس کی تین قسمیں ہیں: ❶ ذیابیطس دماغی/اعصابی/بلغمی ❷ ذیابیطس کبدی/جگر/غدی ❸ ذیابیطس معدی/عضلاتی۔

ہر قسم کے لیے مجرب نسخے ملاحظہ ہوں۔

ذیابیطس دماغی/اعصابی/بلغمی: یہی حقیقی ذیابیطس ہے، جس سے مریض بے حد کمزوری محسوس کرتا ہے۔ اسے کاربنکل نکل آتا ہے۔ مریض کے قارورے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

نسخہ: کیچوے (مٹی سے صاف کیے ہوئے)، اسپند/حرمل دونوں ہم وزن لے کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: چار رتی یہ سفوف ابلے ہوئے انڈے کی زردی پر ڈال کر دن میں چار بار کھلائیں۔ پرانے سے پرانے ذیابیطس کے لیے اکسیری نسخہ ہے۔

ذیابیطس کبدی/جگر/غدی: یہ حقیقی ذیابیطس نہیں بلکہ سوزش گردہ ہے۔ اس میں مریض کے قارورے کا رنگ زرد ہوتا ہے اور جل کر آتا ہے۔

نسخہ: کشتہ سیپ، کشتہ بیضہ مرغ، ہم وزن لے کر ملائیں۔

مقدار خوراک: دو رتی سے ایک ماشہ تک شربت شہد سے دن میں تین یا چار بار کھلائیں۔ قبض کی صورت میں قبض کشائی کے گل قند یا اسپغول پھانکیں، اس سے پیشاب کی جلن اور کثرت ختم ہو جائے گی۔ سلسل البول، جریان، لیکوریا، ضعف باہ کے لیے اعلی دوا ہے۔

ذیابیطس معدی/عضلاتی: خولنجاں/جڑ پان ایک تولہ، تج ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں کو باریک پیس کر سفوف تیار کر لیں اور سہ چند شہد ملا کر معجون تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دن میں تین بار ہمراہ قہوہ یا آب تازہ۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے ۔سلسل البول کے علاوہ مریض کے جگر اور گردوں میں سکون کے سبب مریض کو ریاح کے علاوہ تبخیر کی شکایت ہوتی ہے۔ قارورے کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔

شکر بند: تج دو تولہ، سمندر سوکھ دو تولہ، تالمکھانہ دو تولہ۔

ترکیب تیاری: سب ادویہ کا باریک سفوف تیار کر لیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ایک تا دو ماشہ تک دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ عضلات و قلب کو تحریک دے کر اعصابی تحریک سے پیدا شدہ علامات کے لیے بے حد مفید ہے۔ جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے چند دن میں شکر بند ہو جاتی ہے اور پیشاب کی زیادتی کم ہو کر معمولی پر آ جاتی ہے۔ پرانے اور نئے شوگر کے مریض اسے استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جریان منی، سیلان الرحم/لیکوریا، مادہ منویہ کا پتلا ہونا، پیشاب کی زیادتی کے لیے شرطیہ دوا ہے۔ سرعت انزال تک ٹھیک ہو جاتا ہے۔

سفید موتیا کے لیے سرمہ: انزروت دو تولہ، سرمہ سیاہ دو تولہ، نیلا تھوتھا ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو خوب باریک کر کے سرمہ بنا لیں اور سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔آنکھوں سے پانی بہنا، سفید موتیا کے سبب ضعف بصر میں مفید ہے۔

سرمہ مقوی بصر: پارہ ایک تولہ، کشتہ تانبا ایک تولہ، جست ایک تولہ، آب لیموں ڈیڑھ پاؤ۔

ترکیب تیاری: تمام چیزوں کو باہم ملا کر چینی کے پیالے میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب آپ لیموں خشک ہو جائے تو تمام اجزاء کو باریک پیس لیں۔ اس مرکب میں سے ایک تولہ لے کر اس میں سرمہ سفید ایک تولہ ملا کر کھرل کریں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ موتیا بند کو صاف کرتا ہے ۔ ضعف بصارت کا خاتمہ کرتا ہے۔ متواتر استعمال سے اندھے بھی بینا ہو جاتے ہیں۔ داخلی طور پر اسے جریان اور سیلان الرحم/لیکوریا میں استعمال کر سکتے ہیں۔ بے حد مقوی باہ اور ممسک ہے۔

اکسیر دندان: لونگ پانچ تولہ، اجوائن دیسی پندرہ تولہ، نوشادر ٹھیکری دس تولہ، نمک خوردنی دس تولہ۔

ترکیب تیاری: خوب باریک کر کے دانتوں پر لیں۔

نوٹ: اگر درد مستقل طور پر یا اکثر ہوتا ہو تو ایک، ایک ماشہ صبح و شام گرم پانی سے کھلائیں۔ اس سے کچھ عرصہ بعد دانت درد کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ لطیف اور زود ہضم غذاء دیں۔ خصوصاً جب کہ مریض آلات کے کسی مرض میں بھی مبتلا ہو۔ اگر غذاء کی اصلاح نہ کی گئی تو خاطر خواہ فائدہ نہ ہو گا۔

تریاق پائیوریا: اسفنج سوختہ تین تولہ، سیپ سوختہ چھ تولہ، مر مکی تین تولہ، فلفل؟ گرد ایک تولہ، گندھک تین تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے گندھک اور مر مکی کو ملا لیں پھر باقی اجزا ملا کر منجن تیار کر لیں اور صبح و شام دانتوں پر ملیں۔

مقدار خوراک: دوا کو دانتوں پر ملنے کے ساتھ، ساتھ چار، چار رتی صبح و شام پانی کے ساتھ کھائیں۔ چائے کی بجائے دودھ سے بھی کھا سکتے ہیں۔ غدی اعصابی ہے۔

لاجواب خضاب: آملہ خشک حسب ضرورت لے کر خوب باریک کر کے کپڑ چھان کر لیں۔ بوقت ضرورت عرق لیموں میں حل کر کے مہندی کی طرح لگائیں۔ پہلے ہفتہ میں صرف تین بار لگانے سے بال اصلی سیاہی پر آ جائیں گے۔ اس کے بعد ہفتہ میں ایک بار کا استعمال کافی ہو گا۔

ذخیرہ مقویات

صابرین: رائی دس تولہ، زعفران ایک تولہ، شنگرف رومی ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو خوب باریک کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک یا دو گولیاں دن میں چار بار پانی، دودھ یا چائے سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی مقوی ہے۔ حرارت غریزی پیدا کرتی ہے۔ اس کے کھاتے ہی جسم میں طاقت کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ بھوک نہ لگنا، سنگرہنی، تبخیر معدہ اور بد ہضمی کے لیے مفید ہے۔ اگر قبض ہو تو اس کے ساتھ غدی عضلاتی مسہل کھلائیں۔

اطریفل مقوی: بھلانوہ پانچ تولہ، ہلیلہ/ہریڑ زرد دس تولہ، بلیلہ/بہیڑہ، آملہ دس تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں دس تولہ، اسطوخودوس دس تولہ، ہڑ جلاپا دس تولہ، کشتہ فولاد ڈیڑھ تولہ، چینی اڑھائی کلو، شہد ایک سو گرام۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو باریک کر کے چینی اور شہد کے قوام میں ملا کر اطریفل تیار کریں اور استعمال سے پہلے ایک ماہ کے لیے زمین میں دفن کر دیں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ سے نو ماشہ تک دن میں تین بار پانی یا قہوے سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ یہ مرکب پانی میں امراض کے لیے خاص چیز ہے۔ دماغ کو فضلات سے پاک کر کے پرانے سے پرانے درد سر کو ختم کرتی ہے۔ بے حد مقوی قلب ہے۔ نزلہ، زکام، دمہ بلغمی، جریان، سیلان الرحم/لیکوریا، دائمی قبض کے لیے مفید ہے۔ سیلان الرحم/لیکوریا کو ختم کر کے استقرار حمل کا موجب ہوتی ہے۔

عضلاتی اعصابی اکسیر: کشتہ فولاد ڈیڑھ تولہ، بلادر ڈیڑھ تولہ، سم الفار/سنکھیا ایک ماشہ، سفوف ہلیلہ سیاہ بریاں ڈیڑھ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو خوب باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ دائمی نزلہ، زکام، ریشہ، دمہ بلغمی، سلسل البول، سیلان الرحم/لیکوریا، جریان، ضعف باہ، چھینکیں آنا، قلت خون کے لئے مفید ہے۔

حب/گولی خاص: ہلیلہ سیاہ بریاں نو تولہ، سفوف کچلہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں اجزاء کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولیاں دن میں چار بار پانی یا قہوہ سے دیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ سلس البول، ذیابیطس، جریان، سیلان الرحم/لیکوریا، دل ڈوبنے کے لیے مفید ہے۔ مقوی قلب ہے۔ خون کی کمی کو پورا کر کے چہرے کو سرخ بناتی ہے۔

جوارش شاہی: مربہ آملہ دس تولہ، مربہ سیب پانچ تولہ، کشنیز/دھنیا خشک دو تولہ، الائچی خورد دو تولہ، صندل سفید دو تولہ، گل سرخ دو تولہ، زرشک شیریں پانچ تولہ، چینی یا شہد سہ چند ادویہ۔

ترکیب تیاری: مربہ آملہ کی گٹھلی نکال دیں اور باقی ادویہ کو باریک کر کے چینی کے قوام میں ملا دیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ تا نو ماشہ پانی سے کھائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔ ضعف قلب بوجہ غدی تحریک کے لیے لا جواب ہے۔ خشکی کے سبب نیند نہ آنا، ضعف قلب، گھبراہٹ، بے چینی، خفقان قلب، مالیخولیا، تبخیر معدہ کے لیے لا جواب ہے۔

معجون مقوی: لونگ، جائفل، دار چینی، رائی، خولنجاں/جڑ پان ہر ایک دو تولہ، جاوتری ایک تولہ، زعفران چھ ماشہ، زنجبیل پانچ تولہ، چینی سہ چند ادویہ۔ ادویہ کو چینی کے قوام میں ملا کر بدستور معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ تا نو ماشہ تک دن میں چار بار پانی یا قہوہ سے۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ سلس البول، ذیابیطس، نزلہ، زکام، بلغمی کھانسی، دمہ، نمونیا، جسم کا سرد رہنا، ضعف باہ، جریان، سیلان الرحم/لیکوریا، ضعف عضلات، غنودگی، قے اور متلی کے لیے مفید ہے۔

حب/گولی مقوی بدن: سم الفار/سنکھیا ایک ماشہ، کشتہ فولاد آٹھ ماشہ، رائی سوا چار تولہ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے سم الفار/سنکھیا کو خوب باریک کر لیں پھر تھوڑا، تھوڑا کشتہ فولاد ملا کر کھرل کریں۔ آخر میں رائی کا سفوف ملا کر نخودی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی صبح و شام پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی مقوی ہے۔ قلت خون اور جسمانی کمزوری کے لیے مفید ہے۔ چند دن میں خون کی کمی پوری ہو کر جسم طاقتور ہو جاتا ہے۔ رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔ بد ہضمی، عظم طحال اور ضعف جگر کی کامیاب دوا ہے۔ قوت باہ اور جریان کو بھی نافع ہے۔

نوٹ از شمس الاطباء: اس نسخہ کے اوزان بھی محل نظر ہیں۔ اگر رائی کی مقدار سوا چار چھٹانک کر دی جائے تو نسخہ ہر قسم کی فطرت سے پاک ہو جائے گا۔

کوکونٹ/ناریل مقوی دماغ و اعصاب: ناریل ایک پاؤ، پستہ ایک پاؤ، کھانڈ ایک پاؤ، ورق نقرہ/چاندی حسب ضرورت، پانی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: ناریل کو کدو کش کر لیں۔ پستہ، کو چاقو سے تراش لیں اور ہر دو اجزاء کو چینی کے قوام میں ملا کر کسی چوڑے برتن میں پھیلا کر برفیاں کاٹ لیں۔

مقدار خوراک: ایک تولہ سے پانچ تولہ تک دن میں تین بار دیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی محرک اعصابی مقوی ہے۔ مقوی دماغ و اعصاب ہے۔ جریان اور ضعف باہ کے لیے مفید ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے مفید ہے۔ سیلان الرحم/لیکوریا کا خاتمہ کر کے جسم کو توانا بناتی ہے۔

مقوی معدہ کبدی: جاوتری ایک تولہ، دار چینی چار تولہ، تیز پات پانچ تولہ۔ سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ مقوی معدہ و امعاء۔ مقوی قلب و محرک جگر ہے۔ مقوی بدن، مولد خون، قابض ہونے کے علاوہ نفخ شکم اور قراقر کو ختم کرنے کے لیے موثر ہے۔ اس دوا کے استعمال سے معدہ اور آنتیں قوی ہو کر جگر گرم ہو جاتا ہے۔ بھوک بڑھ جاتی ہے۔ پرانے دستوں اور سنگرہنی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ نیا خون پیدا ہو کر جسم قوی ہو جاتا ہے۔ چند روز کے استعمال سے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔

چٹنی مقوی قلب اور مولد خون: ٹماٹر چار سیر، کشمش نصف سیر، ادرک نصف پاؤ، سرکہ ایک سیر، گڑ دو سیر، نمک مرچ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: ٹماٹر کاٹ کر کسی ہنڈیا میں ڈال کر پکائیں۔ جب ٹماٹر خوب گل جائیں تو انہیں چھان کر رکھ لیں۔ پھر سرکہ اور گڑ کو آگ پر پکا کر یک جان کریں اور اس میں ٹماٹر کا جوس ملا دیں۔ آخر میں ادرک کو کتر کر ڈالیں اور ساتھ ہی نمک مرچ بھی شامل کر دیں۔ مرکب کو آگ پر رکھیں جب پانی کے قوام پر آ جائے تو آگ سے الگ کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک تولہ سے پانچ تولہ تک توس پر لگا کر کھائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ قلب و جگر کو قوی کرتی ہے۔ بے حد خون پیدا کرتی ہے۔ سینے اور دماغ سے رطوبات کو صاف کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے اور قوت ہاضمہ کو قوی کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ پرانے دستوں اور کثرت بول کے لیے مفید ہے۔ غذاء کے بعد میں فوراً پاخانہ آ جائے تو اسے استعمال کرائیں۔ جی متلانے، قے، ہیضہ، دل ڈوبنے کے لیے مفید ہے۔

چٹنی مقوی جگر اور مولد خون: کچا آم دو سیر، کشمش نصف پاؤ، سرکہ ایک سیر، ادرک نصف پاؤ، گڑ اڑھائی سیر، نمک مرچ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: حسب سابق تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک تولہ سے پانچ تولہ تک توس پر لگا کر کھائیں۔

افعال و خواص: غدی عضلاتی ہے۔ قلب کی نسبت جگر کو زیادہ قوت دیتی ہے۔ حرارت زیادہ پیدا کرتی ہے۔ اس سے بھی جسم میں بے حد خون پیدا ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی بے حد مبہی اور مشتہی ہے۔ ملین اور تعفن ریاح کا اخراج کرتی ہے۔ جسم سے بلغم کے اخراج کے ساتھ، ساتھ اس کی پیدائش کو روکتی ہے۔

افعال و اثرات: میں سابق چٹنی کے مطابق ہے۔ موٹاپے کو ختم کرتی ہے۔

چٹنی مقوی اعصاب اور مولد خون: مربہ آم ایک پاؤ، مر بہ زنجبیل/سونٹھ ایک پاؤ، کشمش ایک پاؤ، مسالے حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: دونوں مربے اور کشمش کو دھو کر کونڈی ڈنڈے میں باریک کر لیں اور حسب ذائقہ مسالے شامل کریں۔ بس تیار ہے۔ اس میں سرکہ اور نمک شامل نہیں ہیں۔

مقدار خوراک: ایک تولہ سے پانچ تولہ تک توس پر لگا کر کھائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ مندرجہ بالا دونوں چٹنیوں کے خواص اس میں موجود ہیں لیکن یہ دل و جگر کے علاوہ اعصاب کے لیے بھی مقوی ہے۔ اس خوش ذائقہ مرکب سے بہت جلد جسم کو توانائی حاصل ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

مقوی طحال اور مولد خون: کشتہ فولاد ایک تولہ، افسنتین تین تولہ، رائی بارہ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو خوب باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے دو ماشہ تک لسی یا سکنجبین سے دن میں تین یا چار بار دیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ نظم طحال اور ضعیف طحال کی صورت میں جسم میں تیزابیت بہت کم ہو جاتی ہے اور خون میں سرخی کی بجائے رطوبات بڑھ جاتی ہیں جس سے قلت خون اور خرابی خون کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ جسم پھول جاتا ہے اور خون کی پیدائش تقریباً رک جاتی ہے۔ عضلات پھول جاتے ہیں، اس کے ساتھ ہی دل بھی پھولنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا علاج مسہلات حابسہ و قابضہ مثلاً ہلیلہ جات اور مصبر وغیرہ سے کام لیا جا سکتا ہے۔

غذاء: روٹی نہ کھائیں، بشرط ضرورت خمیری روٹی دے سکتے ہیں۔ ترش پھل کھلائیں، لسی، دہی، ڈبل روٹی، بینگن، آلو، ٹماٹر کا استعمال مفید ہوا کرتا ہے۔

حب/گولی دیگر: سم الفار/سنکھیا ایک حصہ، ہیرا کسیس عمدہ حصے، مصبر سولہ حصے۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے سم الفار اور ہیرا کسیس کو ایک گھنٹہ تک کھرل کریں، پھر مصبر ملا کر یک جان کر لیں۔ اس کے بعد پانی میں گوندھ کر نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی چار، چار گھنٹے بعد دیں۔ اگر تین روز کے استعمال سے قبض باقی رہے تو خوراک دو، دو گولی کر دیں۔ جب قبض دور ہو جائے تو پھر ایک، ایک گولی کر دیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ پرانے سے پرانے عظم الطحال کے لیے معرکے کی دوا ہے۔ اس سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ رنگ صاف ہو جاتا ہے۔ ایام درست ہو جاتے ہیں اور استقرار حمل ہو جاتا ہے۔

غذاء اور پرہیز: دلیا، ڈبل روٹی، ہر قسم کے گوشت کا شوربا، چائے، ترش پھل کھلائیں۔ مٹھائی، چاول، دیسی گھی اور دودھ کا استعمال نہ کریں۔

مقوی قلب و خون: ہیرا کسیس ایک تولہ، دار چینی تین تولہ، بالچھڑ چار تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو خوب باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک۔

افعال و اثرات: مقوی قلب، مقوی معدہ و امعاء، مقوی و مولد خون، قابض و حابس، دافع بلغم، مقوی دماغ و اعصاب، اسہال مزمن، درد سر، بد ہضمی، جریان بوجہ خرابی ہضم و قلت خون، دائمی درد سر، تنگی تنفس بلغمی، قلت اشتہاء کے لیے مفید ہے۔

مقوی جگر و مولد خون: ہیرا کسیس ایک تولہ، زنجبیل/سونٹھ پانچ تولہ، نوشادر ٹھیکری دو تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک تازہ پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: مقوی جگر و مولد خون، ہاضم و ملیّن، دافع ریاح و بلغم اور رطوبات، مقوی خون اور مولد حرارت۔ غدی عضلاتی ہے۔ ضعف جگر، عظم کبد، عظم طحال، قلت خون، کمزوری خون، خرابی ہضم، زیادتی ریاح بوجہ ضعف جگر و طحال، بھس بلغم اور رطوبات بوجہ سکون جگر، امراض کے بعد کی کمزوری، بھوک کی کمی، دمہ بوجہ قلت حرارت، زیادتی ریاح اور دائمی قبض کے لیے مفید ہے۔

مقوی دماغ و خون: ہیرا کسیس ایک تولہ، مرچ سیاہ تین تولہ، ریوند خطائی چار تولے۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: دو سے چار گولیاں دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: غدی اعصابی ہے۔ یرقان استسقاء صدری، و راسی، عظم راس، توند کا بڑھ جانا، قبض، بلغم کی زیادتی، رطوبات کے سبب بدن کا سن ہو جانا، ضعف حرکات جسم و اعضاء میں مفید ہے۔

غذاء: مقوی۔ زود ہضم مثلاً دیسی گھی، دودھ اور گوشت کھلائیں۔

حلوہ مقوی اعصاب اور مولد رطوبات: ثعلب مصری ایک تولہ ، بادام مقشر/چھلے ہوئے اڑھائی تولہ، دیسی گھی اڑھائی تولہ، چینی نصف چھٹانک، الائچی خورد ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: ثعلب مصری کو کوٹ کر دیسی گھی میں بھونیں پھر پانی اور چینی ملا کر حلوہ تیار کر لیں۔ جب حلوہ تیار ہو جائے تو بادام اور الائچی ملا دیں۔

مقدار خوراک: اس کی ایک، ایک خوراک صبح و شام کھلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔ بے حد مقوی اعصاب اور مولد رطوبات صالحہ ہے۔ دبلے پن کو ختم کرتا ہے۔ مقوی دماغ اور ہلکا ملیّن ہے۔ طالب علموں کے لیے بے حد مفید ہے۔ نزلہ، زکام اور خشک کھانسی کے لیے مفید ہے۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔

مقوی بدن: گاجریں کدو کش کر کے حسب ضرورت دودھ میں ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں ۔ جب گاجریں گل جائیں اور دودھ کھویا بن جائے تو اس میں روغن زرد ایک کلو، چینی ایک کلو، زعفران پانچ ماشہ (دودھ میں حل کیا ہوا) ڈال دیں، جب سب یک جان ہو جائیں تو کسی روغنی برتن میں ڈال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک: دو تولہ سے چھ تولہ تک۔

برفی دافع سوزش: کھویا ایک پاؤ، بادام شیریں مقشر/چھلے ہوئے ایک پاؤ، تخم کدو نصف پاؤ، خشخاش نصف پاؤ، الائچی خورد چھ ماشہ، ورق نقرہ/چاندی حسب ضرورت، چینی ایک سیر۔

ترکیب تیاری: کھانڈ کو پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب جوش کھا جائے تو اس میں کھویا ڈال دیں اور برفی کے قوام پر لا کر آگ سے الگ کر لیں۔ آخر میں بادام، تخم کدو اور خشخاش ڈال کر برفی کاٹ دیں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ دو تولہ تک دن میں چار بار کھلائیں۔

افعال و اثرات: نزلہ مزمن، پرانی سوزشی کھانسی کو مفید ہے۔ خشکی کو دور کر کے دماغ کو تقویت دیتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لیے اکسیر ہے۔ بے حد مقوی بدن غذاء ہے۔ اعصابی عضلاتی مقوی ہے۔

مجربات برائے امراض اطفال

دوائے سوکھا مسان: پوست آملہ دس تولہ، دہی چار تولہ۔

ترکیب تیاری: دہی کو کسی کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیں۔ جب سب پانی الگ ہو جائے تو پوست آملہ باریک کر کے سفوف بنائیں۔ اس میں دہی کا پانی ملا کر کھرل کریں۔ پھر وہی دہی میں ملا کر نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: بچے کو ایک گولی والدہ کے دودھ میں حل کر کے یا پانی میں گھول کر پلائیں۔ جوانوں کو ایک گولی سے آٹھ گولی تک پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ بچوں کے دق الاطفال، سوکڑا، دست، قے کے لیے بے حد مفید ہے۔

حب/گولی ڈبہ/نمونیا اطفال: مغز جمال گوٹہ چھ ماشہ، رائی چار تولہ، نیلا تھوتھا تین ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو باریک کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک سے دو گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔ پلاتے ہی قے آ جائے گی۔ اگر قے نہ آئے تو پاخانہ آ جائے گا۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی ہے۔ بچوں کے ڈبہ/نمونیا کے لیے مفید ہے۔ پہلی خوراک سے بچہ تندرست جاتا ہے۔ اسے استعمال کراتے ہی قے ہو کر سارا بلغم خارج ہو جاتا ہے اور بچہ صحت یاب ہو جاتا ہے۔ اگر ایک خوراک سے قے یا جلاب نہ آئے تو ایک گھنٹہ بعد دوسری خوراک دیں۔

حب/گولی دق الاطفال: کشتہ صدف مروارید ایک تولہ، زہر مہرہ خطائی ایک تولہ، ناریل دریائی ایک تولہ، طباشیر اصلی ایک تولہ، دانہ الائچی خورد ایک تولہ، پوست ہلیلہ/ہریڑ زرد ایک تولہ، سفوف کلیجی کے سوا باقی تمام اجزاء کو باریک کر لیں۔

سفوف کلیجی بنانے کا طریقہ: بکرے کی کلیجی چھ ماشہ لے کر چاقو سے باریک ٹکڑے کاٹ لیں۔ پھر توے پر رکھ کر نیچے ہلکی آگ جلائیں۔ تھوڑی دیر بعد کلیجی کا پانی خشک ہو جائے گا۔ آگ سے اتار کر خوب باریک کر کے ادویہ کے سفوف میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ایک سے دو گولی چوعرقے سے چار بار کھلائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ بچوں کے ہرے پیلے دست عطاش، دق الاطفال/سوکڑا، ام الصبیان بچوں کے دانت نکالنے کے زمانہ کی تمام تکالیف کے لیے مفید ہے۔ اس سے بچے خوب موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔ اعصاب تحریک کی ہر علامت کے لیے عمدہ دوا ہے۔

صابر جنم گھٹی: گل سرخ پانچ تولہ، گل بنفشہ پانچ تولہ، املتاس پانچ تولہ، سنا مکی دو تولہ، چینی ایک سیر، شہد ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات رات کے وقت ایک سیر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دیں۔ چھان کر چینی اور شہد میں ملا کر شربت کے قوام پر لے آئیں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ سے نو ماشہ تک دن میں چار بار دیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔ بچوں کے اکثر امراض کے لیے اکسیر ہے۔ قبض، اپھارہ، نزلہ، زکام، کھانسی، بد ہضمی، دق الاطفال، بھوک نہ لگنا وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

تیسرا باب

جنسی مجربات

اس باب میں تمام جنسی امراض مثلاً ضعف باہ، جریان، سرعت انزال، احتلام وغیرہ کے لیے معیاری مجربات پیش کیے جا رہے ہیں۔

کثرت مباشرت کے مضرات کا علاج۔

نسخہ: گندھک چار حصے، نوشادر ٹھیکری ایک حصہ، پودینہ تین حصے۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے دو ماشہ تک دن میں چار بار دیں۔ قبض ہو تو غدی اعصابی یا غدی عضلاتی مسہلات استعمال کرائیں۔

فوائد: معدے کی اصلاح کر کے جسم میں حرارت پیدا کرتا ہے۔ جس سے جنسی عضلات کا انقباض/گرفتگی/سکیڑ اور تشنج دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ: کشتہ نقرہ/چاندی ایک حصہ، مربہ گاجر چار حصے، مغز بادام تین حصے، شہد آٹھ حصے۔

ترکیب تیاری: بادام رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح چھیل کر باریک پیس لیں اور شہد میں ملا دیں۔ مربہ گاجر کو بھی پیس لیں اور اسے بھی ملا دیں۔ آخر میں کشتہ چاندی ملا کر مرکب کو یکجان کر لیں۔

مقدار خوراک: چار ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام دودھ سے کھائیں۔

فوائد: جگر اور گردوں کی سوزش کو دور کر کے خصیوں کے انقباض/سکیڑ اور تشنج کا خاتمہ کرتا ہے۔

جلق کا حکمی علاج

جلق سے پیدا شدہ نقصانات کا علاج کرتے وقت ہمارے نادان و دست فرنگی طب کی اقتدا میں مریضوں کو مسکن و مخدر ادویہ استعمال کرانے لگتے ہیں جس سے فائدے کے بجائے قوت باہ کا خاتمہ ہو کر جنسی جذبہ ہمیشہ کے لیے مجروح ہو جاتا ہے۔ یہاں جو نسخہ جات دئیے جا رہے ہیں وہ ہر قسم کے مضرات سے پاک ہیں۔

حلوہ مقوی اعصاب: مربہ گاجر ایک سیر، کھویا نصف سیر، الائچی خورد ایک تولہ، دیسی گھی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: مربہ گاجر کو پیس لیں۔ پھر اس میں کھویا ملا دیں۔ پھر دیسی گھی کو دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس میں الائچی کو پیس کر ڈال دیں، جب الائچی سرخ ہو جائے تو اس میں مربہ گاجر اور کھویا ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ جب اجزاء سرخ ہو جائیں تو اور دیسی گھی ڈال دیں تا کہ حلوہ تر بتر ہو جائے۔

مقدار خوراک: ایک چھٹانک صبح و شام نیم گرم دودھ سے کھائیں۔

فوائد: اعصابی عضلاتی مقوی ہے۔ اعصاب اور دماغ کو تقویت دے کر رطوبات صالحہ پیدا کرتا ہے۔ ذکاوت حس کو دور کرتا ہے۔ مفرح قلب ہے۔ جگر اور گردوں کی سوزش کم کر کے بدن کو فربہ کرتا ہے۔

مٹھائی مقوی اعصاب: ناریل ایک سیر، مغز بادام نصف سیر، گوند کیکر نصف سیر، دیسی گھی ایک پاؤ، چینی دو سیر، پانی ایک سیر۔

ترکیب تیاری: دیسی گھی کو دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اس میں گوند کیکر ڈال کر چمچہ چلاتے رہیں تا کہ گوند پھول جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر اسے پیس لیں۔ ناریل اور بادام بھی باریک کر کے گوند میں ملا دیں۔ پھر چینی ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب قوام درست ہو جائے تو کسی چوڑے برتن میں ڈال کر ٹکڑے کاٹ لیں۔

مقدار خوراک: نصف سے ایک چھٹانک تک نیم گرم دودھ سے کھلائیں۔

فوائد: اعصابی عضلاتی مقوی ہے۔ جگر، گردوں اور مثانے کی سوزش کو کم کر کے صالح خون اور رطوبات پیدا کرتی ہے۔ مقوی قلب اور مقوی اعصاب و دماغ ہے ذکاوت حس کا خاتمہ کرتی ہے۔ مجلوقین کے لیے اکسیر ہے۔

سفوف مقوی اعصاب: زیرہ سفید، کشنیز/دھنیا مقشر، خشخاش، تخم تربوز مقشر، تخم خربوزہ مقشر، تخم خیارین مقشر، چینی، جملہ ہم وزن لیں اور اجزاء کو کوٹ کر سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک نیم گرم دودھ سے کھلائیں۔

فوائد: اعصابی عضلاتی مقوی ہے۔ جگر، گردوں اور مثانے کی سوزش کو کم کر کے صالح خون اور رطوبات پیدا کرتی ہے۔ مقوی قلب اور مقوی اعصاب و دماغ ہے ذکاوت حس کا خاتمہ کرتی ہے۔ مجلوقین کے لیے اکسیر ہے۔

طلاء آبلہ انگیز: روغن کنیر، روغن ترب ایک پاؤ، روغن جمال گوٹہ ایک تولہ، موم ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: پہلے موم کو کسی برتن میں ڈال کر پگھلائیں۔ جب موم پگھل جائے تو باقی اجزاء ملا لیں۔

طریقہ استعمال: عضو کے اگلے اور نچلے حصے کو بچا کر کسی قدر طلاء کی مالش کریں یا صرف لگا دیں۔ چند دنوں میں دانے نکل آئیں گے۔ کجی قضیب دور ہو گی۔

طلاء آبلہ انگیز شدید: شیر عشر، شیر تھوہر ہم وزن لے کر خوب کھرل کریں۔ یہ طلاء اعصابی غدی شدید ہے۔

مقدار استعمال: جب عضو ٹیڑھا، دبلا اور لمبائی میں کم ہو تو اس کا استعمال مفید ہے۔ جب آبلے نکل آئیں تو روغن کنجد/تل پانچ تولہ میں ست اجوائن پانچ ماشہ ملا کر لگائیں۔ دن میں دو تین بار لگانے سے آبلوں کی تکلیف کم ہونے کے ساتھ عضو کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔

طلاء مقوی شاہی: عطر گلاب، عطر حنا، عطر مشک، ایک، ایک ماشہ، روغن صندل پانچ ماشہ۔ سب کو ملا لیں۔

مقدار استعمال: اعصابی عضلاتی مقوی ہے۔ عضو کے نچلے اور اگلے حصے کو چھوڑ کر چند قطروں کی مالش کریں۔ اس سے آبلے پیدا نہیں ہوتے اور قضیب کی کجی، کمزوری اور دبلے پن کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

اغلام کا علاج

اس مرض کے نقصانات کو دور کرنے کے لیے مسکن اور مخدر ادویہ کا استعمال ہرگز نہ کریں کیونکہ ان سے قوت مردانہ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچتا ہے۔

غدی اعصابی تریاق: زنجبیل/سونٹھ سات حصے، الائچی خورد ایک حصہ، شہد ہم وزن ادویہ۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو باریک پیس کر شہد میں ملا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے چار ماشہ تک دن میں چار بار دیں۔

افعال و اثرات: غدی اعصابی تحریک کے لئے بے خطا دوا ہے۔

غدی اعصابی اکسیر: فلفل سیاہ ایک حصہ، بادیان/سونف سات حصے، مغز بادام مقشر/چھلے ہوئے آٹھ حصے۔ باریک پیس کر باہم ملا لیں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دن میں چار بار دیں۔ بے حد یقینی دوا ہے۔

غدی اعصابی طلاء: روغن پودینہ ایک ماشہ، روغن زیتون گیارہ ماشہ۔ دونوں کو اچھی طرح ملا لیں۔ اغلام کی عادت چھڑانے کے لیے انتہائی مفید ہے۔

جریان کا اکسیری علاج

سفوف جریان: ثعلب مصری دو چھٹانک، مغز تخم تمر ہندی سوختہ تین چھٹانک، آرد/آٹا سنگھاڑا تین تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک کر کے ملا لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک دن میں تین بار پانی سے کھلائیں۔

حبوب/گولی جریان: سم الفار/سنکھیا ایک ماشہ، کشتہ فولاد دو تولہ، سلاجیت اصلی نو تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے سم الفار/سنکھیا کو خوب کھرل کریں، پھر اس میں تھوڑا، تھوڑا کشتہ فولاد ملا کر کھرل کریں۔ آخر میں سلاجیت ملا کر خوب کھرل کریں۔ نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی صبح و شام غذاء کے بعد چائے یا دودھ سے کھائیں۔ دافع جریان کے علاوہ مولد خون اور مقوی جسم ہے۔

مٹھائی برائے جریان: پستہ ایک پاؤ، اخروٹ تین پاؤ، ناریل ایک سیر، مربہ سیب دو سیر۔

ترکیب تیاری: پہلے تینوں میوہ جات کو باریک پیس لیں۔ پھر ان میں مربہ سیب باریک پیس کر شامل کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک صبح و ناشتہ کے ساتھ اور رات کی غذاء کے ساتھ کھائیں۔

اکسیر جریان: کشتہ چاندی، کشت یاقوت، کشت مرجان، ہر ایک ہم وزن لے کر باہم ملا کر ایک گھنٹہ تک کھرل کریں۔

مقدار خوراک: ڈیڑھ رتی سے تین رتی تک منقّیٰ میں ڈال کر دن میں دو بار کھلائیں۔

تریاق جریان: خولنجاں/جڑ پان دو تولہ، رائی تین تولہ، کلونجی تین تولہ۔ تمام ادویہ کو باریک کر کے باہم ملا لیں۔

مقدار خوراک: دو ماشہ سے چار ماشہ تک صبح و شام دودھ یا چائے سے کھائیں۔

فوائد: مردانہ طاقت کے لیے بھروسے کی دوا ہے۔ مقوی خون ہے۔

اکسیر جریان: ستاور ایک تولہ، ہلیلہ/ہریڑ سیاہ بریاں ایک تولہ۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ تا تین ماشہ تک دن میں چار بار ہمراہ پانی۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ محرک قلب، حابس رطوبات، محرک معدہ و امعاء، مقوی مثانہ، دافع قبض، ضعف دماغ، دل ڈوبنا، رطوبات کی زیادتی ، لیکوریا اور جریان منی کے لیے کامیاب دوا ہے۔

جریان کے لیے سردائی: کنجد/تل کے پھول ایک تولہ، گھوٹ کر بطور سردائی پلانے سے چند دن میں جریان درست ہو جاتا ہے۔ عضلاتی اعصاب ہے۔

احتلام کا حکمی علاج

اس مرض کے لیے غدی اعصابی اور غدی عضلاتی مرکبات بے حد مفید ہیں۔ مزید مرکبات ملاحظہ ہوں۔

سفوف احتلام: نمک خوردنی ایک حصہ، سنا مکی تین حصے، باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین یا چار بار استعمال کریں۔ غدی اعصابی ملیّن ہے۔

حبوب/گولی احتلام: تخم مولی دو حصے، ریوند خطائی چار حصے، انزروت دو حصے۔ تمام اجزاء کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔ غدی اعصابی شدید ہے۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دن میں تین بار تازہ پانی سے کھلائیں۔

مسالہ احتلام: فلفل سیاہ ڈیڑھ حصہ، الائچی خورد آدھا حصہ، زیرہ سیاہ چھ حصے۔ تمام اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔ غدی اعصابی مقوی۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ما شہ تک سالن میں شامل کر لیا کریں۔

تریاق احتلام: گندھک اور ریٹھا دونوں ہم وزن لے کر باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دن میں تین یا چار بار کھلائیں۔ دو، دو گولیاں بھی کھا سکتے ہیں۔

اکسیر احتلام: شنگرف ایک حصہ، نوشادر ٹھیکری تین حصے، سہاگہ دو حصے، کشنیز/دھنیا پانچ حصے، ملٹھی پانچ حصے۔

ترکیب تیاری: تمام اشیاء کو باریک کر کے سفوف تیار کر لیں۔ غدی اعصابی اکسیر ہے۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے چھ ماشہ تک نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

حلوہ احتلام: مغز بادام ایک چھٹانک رات کو بھگو دیں۔ سب کو باریک کر کے چینی ملا لیں۔ پھر دیسی گھی کو گرم کر کے اس میں بادام ڈال دیں اور روزانہ کو کھائیں۔ غدی اعصابی مقوی ہے۔

سرعت انزال کے لیے بینظیر نسخے

سرعت انزال کو دور کرنے کے لیے اعصابی غدی اور اعصابی عضلاتی ادویہ سے کام لیا جا سکتا ہے۔ مزید نسخے ملاحظہ ہوں۔

حب/گولی سرعت: انزروت ایک تولہ، لوبان ایک تولہ، کف دریائی دو تولہ، ورق نقرہ دو ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو باریک کر کے ورق نقرہ ان میں کھرل کریں۔ آخر میں کف دریا ملا کر خوب کھرل کریں اور نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی صبح و شام پانی سے کھلائیں۔

سفوف سرعت: الائچی خورد ایک تولہ، صندل سفید ایک تولہ، اسگندھ ناگوری تین تولہ، گوند کیکر تین تولہ۔ باریک سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ صبح اور ایک ماشہ شام کو کھائیں۔ بوقت ضرورت دو ماشہ کھائیں۔

مٹھائی برائے سرعت: مغز بادام دو چھٹانک، مربہ گاجر ایک پاؤ، مٹھائی پیٹھا ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: مربہ گاجر اور پیٹھا کو کوٹ لیں پھر اس میں بادام شامل کر دیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک تولہ صبح و شام پانی سے کھائیں۔

اکسیر سرعت: کشتہ چاندی، کشتہ سیپ، کشتہ سونا بھکی ہم وزن لے کر ملا لیں۔

مقدار خوراک: نصف رتی صبح، نصف رتی شام کو کھلائیں۔

تریاق سرعت: ریٹھا ایک تولہ، کشنیز تین تولہ، زیرہ سیاہ ایک تولہ، گوند کیکر تین تولہ۔ تمام اجزاء کو کوٹ کر نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی و شام کھائیں۔

ضعف باہ اور نامردی کے لئے اصولی نسخہ جات

ضعف باہ کا علاج کرتے وقت مرض کے اصل سبب کو سامنے رکھ کر علاج کریں۔ علاج کرتے وقت مزاج اور تحریک کو سامنے رکھیں۔ چند نسخے ملاحظہ ہوں۔

مقوی چھوہارے: موٹے، موٹے چھوہارے حسب ضرورت لے لیں۔ ان کو درمیان سے چیر کر دو ٹکڑے کر لیں، پھر ان میں پستہ باریک کر کے بھر دیں اور اوپر دھاگا لپیٹ دیں۔ پھر انہیں دیسی گھی میں ڈال کر سرخ کر لیں۔

مقدار خوراک: پانچ سے دس چھوہارے صبح و شام غذاء کے بعد کھائیں۔ غدی عضلاتی شدید ہے۔

اکسیر مقوی باہ: کشتہ نیلا تھوتھا ایک ماشہ، کچلہ چار ماشہ، شنگرف آٹھ ماشہ، رائی بارہ ماشہ۔

ترکیب تیاری: ان سب کو باریک کر لیں اور ایک گھنٹہ تک کھرل کریں۔ اس کے بعد سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دن میں تین بار کھلائیں۔ نوجوانوں کے لیے ایک گولی کافی ہو گی۔ غدی عضلاتی ہے۔

تریاق مقوی باہ: لونگ ایک تولہ، تخم پیاز تین تولہ، رائی چار تولہ۔ باریک سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک ایک سے تین بار کھلائیں۔ ضرورت کے مطابق مقدار خوراک میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ عضلاتی غدی شدید ہے۔

اسرار مقوی باہ: جمال گوٹہ تین ماشہ، کچلہ نو ماشہ۔ دونوں کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک خس سے تین خس تک یعنی جس قدر ایک تنکے کے سرے پر جائے۔ اگر زیادہ کھائیں گے تو دست آنے لگیں گے۔ اس نسخے کا اسرار یہی ہے کہ ایک شدید مسہل کو بطور شدید مقوی باہ استعمال کیا گیا ہے۔ اس سفوف کی رائی کے برابر گولیاں بھی بنائی جا سکتی ہیں۔ اگر اس کے استعمال سے دست آنے لگیں تو گھبرانا نہیں چاہیے۔ کیونکہ دستوں سے کسی قسم کا نقصان نہیں ہوتا۔

معجون مقوی و ممسک: مغز تخم کدو تین چھٹانک، مغز بادام مقشر/چھلے ہوئے تین چھٹانک، مغز فندق دو چھٹانک، خشخاش دو چھٹانک، شہد ہم وزن، چینی دو چند، ورق نقرہ چھ ماشہ، دانہ الائچی چھ ماشہ، طباشیر چار تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے طباشیر اور الائچی کو باریک کریں پھر اس میں ورق نقرہ کو کھرل کریں۔ اس کے بعد مغزیات کو باریک کریں۔ اسے چینی اور شہد کے قوام میں ملا دیں۔ آخر میں الائچی، طباشیر اور ورق نقرہ کا سفوف ملا لیں۔

مقدار خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک صبح و شام نیم گرم دودھ سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔ مقوی اعصاب و دماغ، ممسک اور مقوی خون ہے۔ حافظہ اور حواس کو تیز کرتی ہے اور بدن کو موٹا کرتی ہے۔ سوزش معدہ سے ریاح کو ختم کرتی ہے۔ دائمی درد سر، سوزش دماغ اور سوزشی سلسل البول کے لیے مفید ہے۔ سوزش معدہ، گردہ، مثانہ کے علاوہ سرعت انزال کو مفید ہے۔

مقوی جسم اور دافع جریان: ستاور ایک پاؤ، موصلی سفید ایک پاؤ، آرد/آٹا سنگھاڑا آدھ سیر، دودھ ایک سیر، دیسی گھی ایک سیر۔

ترکیب تیاری: اوّل دواؤں کا سفوف تیار کریں اور دودھ کا کھویا بنائیں۔ جب کھویا گاڑھا ہونے لگے تو ادویہ کا سفوف شامل کر دیں۔ جب تمام ادویہ یکجان ہو جائیں تو چھوٹے، چھوٹے لڈو بنا لیں۔ پھر دیسی گھی کو کڑاہی میں ڈال کر لڈو اس میں تل لیں۔ سرخ ہو جائیں تو نکال کر چینی کے قوام میں ڈالتے چلے جائیں۔ قوام گاڑھا ہونا چاہیے۔

مقدار خوراک: ایک سے تین لڈو صبح و شام دودھ سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔ جسم میں رطوبت، خون اور قوت پیدا کرتی ہے۔ منی کو گاڑھا کر کے جریان کا خاتمہ کرتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لیے نہایت عمدہ ناشتہ ہے۔

اطریفل مقوی دماغ اور دافع جریان: مربہ ہلیلہ ایک سیر، مربہ آملہ ایک سیر، بلیلہ ایک پاؤ، بہمن سرخ ڈیڑھ پاؤ، بہمن سفید ڈیڑھ پاؤ، چینی دو سیر، پانی ایک سیر۔

ترکیب تیاری: اوّل مربہ جات کو صاف کریں۔ پھر کوٹ کر باریک کر لیں۔ پھر خشک ادویہ کا سفوف بنائیں۔ چینی کا قوام بنا کر آگ سے الگ کر کے اس میں مربہ جات اور ادویہ کا سفوف ملا لیں۔

مقدار خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک دن میں دو بار دودھ سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی عضلاتی ہے۔ مقوی اعصاب و دماغ اور نافع جریان ہے۔ خفقان قلب کی مشینی دوا ہے۔ ضعف معدہ و امعاء سے آنے والے دستوں کو بند کرتی ہے۔ اس کے مسلسل استعمال سے سرعت انزال کا خاتمہ ہو کر امساک پیدا ہو جاتا ہے۔

اکسیر سرعت انزال: سقمونیا ایک حصہ، زیرہ سفید سات حصے۔ دونوں کو الگ، الگ کر کے باریک کر لیں اور باہم ملا کر رکھ لیں یا نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: دو رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین یا چار مرتبہ دیں یا دو سے چار گولیاں تازہ پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ملیّن ہے۔ دافع سوزش گردہ و مثانہ و امعاء، دافع ریاح، دافع حرارت، دافع صفراء ہے۔ دائمی قبض، بندش بول، سوزش بول، سرعت انزال، ریاح کی زیادتی، زحیر ہر قسم، بواسیر، تبخیر اور خرابی ہضم کو مفید ہے۔

اکسیر جریان: ہلیلہ/ہریڑ سیاہ ایک حصہ، ستاور تین حصے، دیسی گھی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: ہلیلہ/ہریڑ سیاہ کو دیسی گھی میں بریاں کریں پھر دونوں اجزاء کو باریک کر لیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ مقوی دماغ و اعصاب، محرک قلب، حابس رطوبات، مقوی مثانہ، دافع بلغم، قبض، ضعف معدہ و امعاء، دماغ و اعصاب ہے۔ دل ڈوبنا، رطوبات کی زیادتی، جریان، قلت خون، انتشار کی کمی، بھوک نہ لگنا، جسمانی کمزوری کو دور کرنے کے لیے مفید ہے۔

سفوف مقوی باہ: دار چینی دو چھٹانک، رائی ایک چھٹانک، لونگ ایک چھٹانک۔ سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: نصف ماشہ دن میں تین بار نیم گرم دودھ سے کھائیں۔ اس دوا کے استعمال سے پہلے قبض کشائی ضرور کریں۔ چنانچہ روغن بادام چھ ماشہ، ایک پاؤ دودھ میں ملا کر پی لیا کریں۔

برفی شباب آور: بلادر ایک چھٹانک، نارجیل ڈیڑھ سیر۔

ترکیب تیاری: نارجیل کو کدو کش کر لیں اور پھر بلادر اور نارجیل کو ملا کر خوب کوٹیں تا کہ یکجان ہو جائیں۔ تین سیر پانی کا گاڑھا قوام بنا کر ادویہ کو اس میں ملا لیں اور کسی کھلے برتن میں ڈال کر برفیاں کاٹ لیں۔ ہر غذاء کے درمیان ایک سے تین برفیاں کھا سکتے ہیں۔ یہ دوا ان لوگوں کے لیے مفید ہے جن کے بال سفید ہو گئے ہوں۔

لڈو قیام شباب: مغز اخروٹ ایک سیر، پستہ ایک پاؤ اور کشمش ایک سیر، بیسن دو سیر، دیسی گھی دو سیر۔

ترکیب تیاری: مغز اخروٹ اور پستہ کو ملا کر باریک کریں پھر کشمش ملا کر خوب یک جان کر لیں۔ پھر بیسن کو دیسی گھی میں بھون لیں اس کے بعد سب کو اچھی طرح ملا کر لڈو بنائیں۔

مقدار خوراک: صبح و شام ایک سے تین لڈو کھا لیا کریں۔

اطریفل شباب آور: بلادر ایک چھٹانک، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، ہر ایک آٹھ چھٹانک، چینی تین سیر۔

ترکیب تیاری: بہ طریق معروف اطریفل تیار کریں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ سے دو تولہ تک دن میں تین بار کھلائیں۔ یہ اطریفل مقوی ہونے کے ساتھ ملیّن بھی ہے۔ دائمی نزلہ کا یقینی علاج ہے۔

معجون شباب آور: کچلہ ایک تولہ، بابچی آٹھ تولہ، اسپند/حرمل سولہ تولہ، ہلیلہ سیاہ سوختہ پانچ چھٹانک، شہد آدھا سیر، چینی آدھا سیر۔ بطریق معروف معجون تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

حب/گولی شباب آور: نیلا تھوتھا چھ ماشہ، سم الفار/سنکھیا ایک ماشہ، شنگرف آٹھ تولہ، کشتہ فولاد یا فیرم کارب آٹھ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو لیموں کے رس میں کھرل کریں اور نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک سے تین گولی۔

سفوف شباب آور: پارہ ایک تولہ، گندھک سات تولہ، ورق طلاء/سونا تین ماشہ۔

ترکیب تیاری: پارہ اور گندھک کی کجلی بنائیں۔ پھر ایک، ایک ورق طلاء/سونا ڈال کر کھرل کریں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے چار رتی تک پان میں رکھ کر یا شہد میں ملا کر چاٹ لیں۔

اکسیر شباب آور: کشتہ سونا تین ماشہ، عنبر تین ماشہ، لونگ دو تولہ، جاوتری دو تولہ، خولنجاں چار تولہ، مربہ زنجبیل دو چھٹانک۔

ترکیب تیاری: پہلے مربہ زنجبیل کو خوب کوٹیں پھر اس میں ادویہ کا سفوف اور کشتہ جات ملا کر خوب کھرل کریں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے چار رتی تک۔

تریاق شباب آور: کشتہ چاندی ایک تولہ، کستوری اصلی تین ماشہ، زعفران ایک تولہ، شہد خالص ایک چھٹانک۔

ترکیب تیاری: زعفران کو باریک کر کے شہد میں ملائیں، پھر کستوری اور کشتہ چاندی ملا دیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک صبح و شام حریرہ بادام سے کھلائیں۔

اکسیر اعادہ شباب: کشتہ الماس ایک ماشہ، کشتہ مرجان ایک تولہ، کشتہ عقیق ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: کشتہ جات کو خوب کھرل کر کے یکجان کر لیں۔

مقدار خوراک: دو چاول سے ایک رتی تک خمیرہ مروارید/سچے موتی میں رکھ کر دن میں دو بار کھلائیں۔

خارجی استعمال کے لیے طلاء

غدی طلاء: مغز جمال گوٹہ ایک تولہ، ست اجوائن چھ ماشہ، ویزلین بیس تولہ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے مغز جمال گوٹہ کو اتنا رگڑیں کہ روغن بن جائے۔ پھر ست اجوائن ڈال کر خوب کھرل کریں۔ آخر میں ویزلین ملا دیں اور تھوڑا سا عضو پر لگا کر ہلکے، ہلکے مالش کریں۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی ہے۔ اس کے استعمال سے کجی، جلق، اغلام، شہوت کا بالکل پیدا نہ ہونا یا ہو کر فوری ختم ہو جانا اور عضو کی سکیڑ کے لیے بے حد مفید ہے۔ اس کے علاوہ عام دردوں، عضلاتی تحریک کے دردوں، داد، چنبل، پھوڑے، پھنسی اور پرانے زخموں کے لیے بھی مفید ہے۔

اعصابی طلاء: کافور ایک تولہ، کجلی پانچ تولہ، ویزلین چھ تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے کافور کو خوب باریک کریں پھر کجلی ملا کر خوب رگڑیں۔ آخر میں ویزلین ملا دیں۔ دن میں ایک دو بار عضو پر لگا کر مالش کریں۔

افعال و اثرات: یہ طلاء ذکاوت حس، سرعت انزال، عضلاتی کجی اور دبلے پن کے لیے مفید ہے۔ یہ طلاء اس مریض کے لیے مفید ہے جس کے قارورے کا رنگ زرد ہو اور اسے جل کر پیشاب آتا ہو۔

عضلاتی طلاء: لونگ ایک تولہ، بیر بہوٹی ایک تولہ، نیل تھوتھا چھ ماشہ، روغن سم الفار/سنکھیا چھ ماشہ، ویزلین دو تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے لونگ، نیلا تھوتھا اور بیر بہوٹی کو سرمہ کی طرح باریک کر لیں پھر روغن سم الفار اور ویزلین ملا کر چار گھنٹے تک کھرل کریں اور عضو پر مالش کریں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ شہوت کی کمی کو دور کرتا ہے۔ لگاتے ہیں انتشار پیدا ہو جاتا ہے۔ جریان، ضعف باہ اور نامردی کا کامیاب علاج ہے۔ اعصابی تحریک کے فالج میں بھی اس کا استعمال مفید ہے۔

روغن سم الفار بنانے کی ترکیب: حسب ضرورت سم الفار/سنکھیا لے لیں اور اتنا ہی میٹھا سوڈا ڈال کر اس میں اتنا پانی ڈالیں کہ اجزاء ڈوب جائیں۔ اس کے بعد اسے آگ پر پکائیں۔ پانی کے خشک ہوتے ہی سنکھیا تیل میں تبدیل ہو جائے گا۔

عضلاتی طلاء: روغن بیضہ مرغ طوطیائی آٹھ حصے، روغن دار چینی چار حصے، روغن لونگ چار حصے، بیر بہوٹی آٹھ حصے۔

ترکیب تیاری: پہلے روغن بیضہ طوطیائی تیار کریں۔ حسب ضرورت انڈے لے کر ان کی زردیاں الگ کر لیں اور ایک ماشہ فی زردی کے حساب سے نیلا تھوتھا ملا کر خوب پھینٹ لیں اور توے یا کڑاہی میں ڈال کر پکائیں اور روغن نکالیں، پھر ایک بیر بہوٹی ڈال کر خوب کھرل کریں۔ بس تیار ہے۔

طریقہ استعمال: عضو کے اگلے اور نچلے حصے کو چھوڑ کر طلاء کے چند قطرے لگا کر مالش کریں اور اوپر پٹی باندھ دیں۔ پتہ وغیرہ باندھنے کی ضرورت نہیں۔ دن میں تین یا چار بار استعمال کر سکتے ہیں۔

افعال و اثرات: عضلات کو تحریک دے کر قوت پیدا کرتا ہے۔ اس طلاء کو ایسے مریض کو استعمال کرائیں جس کا عضو لمبا اور موٹا ہوتا ہے لیکن اسے شہوت کم یا بالکل نہیں آتی اور قائم بھی نہیں رہتی۔ مریض کے قارورے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

غدی طلاء: روغن جمال گوٹہ (خود ساختہ) ایک حصہ، روغن اجوائن تین حصے، روغن چار حصے۔ سب کو باریک کر کے دس منٹ تک کھرل کریں۔ یہ طلاء بہت تیز ہے اس کے چند قطرے عضو پر مل دیں۔ مالش کی ضرورت نہیں ہے۔

افعال و اثرات: اس طلاء کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے جب شہوت کی کمی ہو یا بالکل شہوت نہ آتی ہو۔ احتلام کی شکایت ہو، عضو سکڑا ہو اور قارورے کا رنگ سرخ ہو۔

اعصابی طلاء: روغن الائچی تین حصے، کافور ایک حصہ، روغن صندل خالص چار حصے، کچلی ہم وزن ہر سہ اجزاء۔ تمام اجزاء کو خوب کھرل کر کے رکھ لیں۔ ایک گھنٹہ کھرل کرنا کافی ہو گا۔ دو، دو بوند یہ طلاء دن میں ایک دو بار لگانے سے کجی، لاغری، کمزوری اور دبلا پن کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ ذکاوت حس کا خاتمہ کرتا ہے۔

طلاء مقوی باہ: رائی کا تیل ایک چھٹانک، بیر بہوٹی ایک تولہ، لونگ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے لونگ کو باریک کریں پھر اس میں بیر بہوٹی ڈال کر خوب یکجان کریں۔ بعد میں رائی کا تیل تھوڑا، تھوڑا ڈال کر کھرل کرتے جائیں، یہاں تک کہ اجزاء یکجان ہو جائیں۔ پھر اسے ایک شیشی میں بند کر کے ایک دیگچی میں اس قدر پانی ڈالیں کہ شیشی کا منہ نہ ڈوبے۔ دیگچی کو آگ پر رکھیں اور تین گھنٹے تک آگ پر پکنے دیں۔ جب پانی ٹھنڈا ہو جائے تو روغن کو نتھار لیں اور حسب معمول استعمال کریں۔

ذکاوت حس کو دور کرنے کے لئے لاجواب نسخہ

اثمد (سرمہ) ایک حصہ، گل کنیر سفید دس حصے، ریٹھا پانچ حصے۔

ترکیب تیاری: اجزاء کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک سے چار گولیاں دن میں تین یا چار بار کھلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔ ذکاوت حس کا خاتمہ کرنے کے لیے اس سے عمدہ دواء کا تصور تک نہیں کیا جا سکتا۔ مریض کو غذاء میں گھی کثرت سے کھانے کی ہدایت کریں۔

چوتھا باب

نسوانی مجربات

موجودہ دور میں عورتوں کے اکثر عوارض کا سبب حیض کے عوارض ہوا کرتے ہیں۔ حیض کی خرابیوں کے سبب رحم کے مختلف امراض پیدا ہو کر عورتوں کی صحت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچاتے ہیں، جن میں سے اہم عارضہ بانجھ پن ہے۔ ہم سب سے پہلے عوارض حیض ہی کے لیے مجرب نسخہ جات پیش کرتے ہیں۔

اکسیر برائے کثرت حیض: زیرہ سیاہ دو تولہ، بادیان/سونف تین تولہ، گندھک تین تولہ۔

ترکیب تیاری: سب اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے چار ماشہ تک دن میں چار بار نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: غدی اعصابی ہے۔ خشکی اور سوزش کو دور کر کے کثرت حیض کا خاتمہ کرتا ہے۔ یاد رہے کثرت حیض کا علاج حابسات و قابضات سے کرنے کی بجائے محللات سے کرنا چاہیے۔

اکسیر برائے عسر الطمث: سمندر جھاگ چار تولہ، زیرہ سفید تین تولہ، الائچی خورد ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو کوٹ کر سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے چار ماشہ تک نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔ یہ مرض سوزش خصیتہ الرحم کا مظہر ہے۔ غدد کی سوزش ختم کر دینے سے مرض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اس مرض میں حیض آور دوا دینے سے مرض شدت اختیار کر لیتا ہے بلکہ بڑھ کر اختناق الرحم کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اس کے استعمال سے حیض کا درد سے آنا ختم ہو جاتا ہے۔

اکسیر برائے احتباس طمث: ابہل چار تولہ، رائی دو تولہ، مر مکی دو تولہ۔ سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین یا چار بار دیں۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی ہے۔ اس مرض کا علاج عام طور پر مدرّات سے کیا جاتا ہے۔ مدرّات حارہ بھی ہوتے ہیں اور باردہ بھی لیکن اس مرض کے علاج میں مدرّات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کیونکہ خون کا دباؤ اسی صورت میں بڑھ سکتا ہے جب جسم میں رطوبات کی بندش ہو۔

حب/گولی مفید النساء: مصبر ایک تولہ، مر مکی ایک تولہ، رائی ایک تولہ، زعفران چھ ماشہ، کشتہ فولاد ایک تولہ، ہینگ ایک تولہ، حنظل/کوڑ تمہ ایک تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دن میں چار بار پانی یا قہوہ سے کھلائیں۔ اگر اس کے استعمال سے پیٹ میں مروڑ ہو تو گولیوں کی تعداد کم کر دیں اور درد کے ازالہ کے لیے قہوے میں مکھن یا گھی ملا کر پلائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ قلت حیض، بے قاعدگی حیض، دقت حیض، اختناق الرحم، قبض، ضعف قلب، قلت خون، ماہواری سے پہلے کمر میں درد، بانجھ پن، لیکوریا وغیرہ کے لیے بھروسے کی دواء ہے۔ کم از کم دو ماہ تک استعمال کریں۔

مجربات سیلان الرحم/لیکوریا

یہ عورتوں کا انتہائی عسیر العلاج مرض ہے۔ صحیح علاج نہ ہونے کے سب عورتیں برسوں اس مرض سے تکلیف اٹھاتی ہیں۔ تین علاج ملاحظہ ہوں۔

سیلان الرحم/لیکوریا غدی: کہربا تین حصے، رال تین حصے، گوند کیکر دو حصے۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ تازہ پانی سے دن میں چار بار کھلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔ زردی مائل سفید رطوبت، زرد قارورہ اکثر جلن بھی ساتھ ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں بے حد مفید ہے۔ سیلان الرحم/لیکوریا کے علاوہ کثرت طمث کے لیے بھروسے کی دوا ہے۔

سیلان الرحم/لیکوریا اعصابی: اس کی دو صورتیں ہیں: ❶ اعصابی غدی، ❷ اعصابی عضلاتی۔

پہلی صورت، اعصابی غدی: اس کی علامات میں سفید زردی مائل بد بو دار رطوبات، ، قارورہ سفید زردی مائل، رحم میں جلن اور مواد میں لیس زیادہ ہوتی ہے۔

نسخہ: اسگندھ ناگوری چار حصے، زیرہ سفید دو حصے، کشنیز/دھنیا دو حصے، چینی ہم وزن۔

ترکیب تیاری: ادویہ کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے دو ماشہ تک دن میں چار بار دیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔ ایسے سیلان میں مفید ہے جس میں رطوبت زرد اور جلن کے ساتھ خارج ہو اور لیس دار ہو۔ اس کے علاوہ بندش بول اور کثرت طمث میں کامیاب ہے۔

دوسری صورت، اعصابی عضلاتی: اس کی علامات میں رطوبات سفید اور زیادہ، کبھی میلا پن، زکام، ریشہ، فربہ عورتیں اس مرض میں مبتلا ہوتی ہیں۔

نسخہ: مائیں، مازو، سپاری کاٹھی، کشتہ مرجان۔ ہم وزن لے کر سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی تا ایک ماشہ دن میں تین یا چار بار دیں۔

سیلان روک: کاٹھی سپاری ایک تولہ، اقاقیا ایک تولہ، کمر کس ایک تولہ، مازو ایک تولہ، گلنار ایک تولہ، پھٹکڑی بریاں ایک تولہ۔ تمام اجزاء کو باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین یا چار بار پانی سے دیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ اندرونی اور بیرونی رطوبات کو خشک کرنے کے لیے مفید ہے۔ جریان اور سیلان الرحم/لیکوریا کے لیے بے حد مفید ہے۔ سیلان الرحم/لیکوریا کے علاج میں اس کی دو ماشہ کی پٹی اندام نہانی میں بھی رکھیں۔ اگر سیلان کی کثرت کے سبب استقرار حمل نہ ہوتا ہو تو اس دواء کا استعمال ضرور کرائیں۔ عورت کو مثل باکرہ بناتی ہے۔

مجربات اختناق الرحم

نسخہ: فلفل دراز ایک حصہ، ایرسا تین حصے، مر مکی چار حصے۔ تمام اجزاء کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی سے چار گولی تک دن میں تین یا چار بار کھلائیں۔

غذاء: حلوہ اور دلیا گھی میں تر بتر کھلائیں ۔ شوربا تیسرا حصہ گھی ڈال کر پلائیں۔ روٹی کی بجائے چوری (گھی میں تر بتر) مالیدہ کھلائیں۔ بھوک کے بغیر ہرگز نہ کھائیں۔ انتہائی بھوک میں دودھ اور گھی پلائیں۔

نوٹ: دورے کی حالت میں ہاتھ پاؤں کو ملیں۔ کنیر کی نسوار دیں ۔ دورہ ختم ہونے پر کوئی غدی اعصابی دوا دیں۔

مجربات لبن/دودھ

(ا) برائے کثرت لبن/دودھ: تخم ترب/مولی دو چھٹانک، بادیان/سونف چھ چھٹانک، سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دودھ کے ساتھ صبح و شام دیں۔

غذاء: دودھ، چاول، حریرہ بادام، حلوہ اور فرنی وغیرہ دیں۔

(۲) برائے قلت لبن/دودھ: تخم میتھی سات چھٹانک، رائی ایک چھٹانک۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے چار ماشہ تک۔

غذاء: غذاء میں اچار، چٹنی کا اضافہ کریں۔

نوٹ: اگر دودھ کی بہت کثرت ہو تو دوا کا پتلا لیپ کر دیں۔ غذا میں دودھ گھی اور گوشت بند کر دیں۔

مجربات بانجھ پن

نسخہ: خولنجاں تین حصے، فلفل دراز/پیپلی/مگھاں تین حصے، زنجبیل/سونٹھ دو حصے۔ سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین یا چار بار پانی سے کھا لیں۔ یہ نسخہ مقوی رحم ہے۔ رحم کو صاف کر کے اس میں نطفہ کو جذب کرنے کی قابلیت پیدا کرتا ہے۔

شافعہ معین حمل: پھٹکڑی بریاں ایک تولہ، عصارہ کیکر (کیکر کے درخت سے رسنے والا سیاہ رنگ کا مادہ) دو تولہ۔ دونوں اجزاء کو باریک کر لیں۔

طریقہ استعمال: ماہواری سے فراغت کے بعد ململ کی پوٹلی میں دواء باندھ کر اندام نہانی میں رکھ لیں۔ تین دن تک استعمال کرنے کے بعد مجامعت کریں۔
افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ سیلان الرحم/لیکوریا، ضعف، رحم کے ٹل جانے کے لیے بے حد مفید ہے۔ اعصابی تحریک میں کثرت رطوبات کے سبب اگر حمل نہ ٹھہرتا ہو تو اس کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔

فرزجہ معین حمل: عصارہ کیکر (کیکر کے درخت سے رسنے والا سیاہ رنگ کا مواد)ایک تولہ، افیون دو ماشہ، پھٹکڑی بریاں ایک تولہ۔

ترکیب استعمال: تینوں کو سرمہ کی طرح باریک پیس لیں۔ بس تیار ہیں۔ تھوڑی سی دوا لے کر پوٹلی بنا کر رحم میں رکھوائیں یا تھوڑا سا پانی ملا کر کپڑا تر کر کے استعمال کرائیں۔

مقدار خوراک: عضلاتی اعصابی ہے۔ بے حد مقوی رحم ہے۔ رحم کی فاسد رطوبات کو خشک کر کے رحم کو نطفہ قبول کرنے کے قابل بنا دیتا ہے۔ سیلان الرحم/لیکوریا کے لیے مفید ہے۔

نوٹ: اس کی نخودی گولیاں بھی تیار کی جا سکتی ہیں اور یہ امساک کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

اکسیر ورم رحم: ہلدی ایک تولہ، ملٹھی ایک تولہ، بادیان/سونف ایک تولہ، ریوند خطائی تین تولہ۔ تمام ادویات کا باریک سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: غدی اعصابی ہے۔ ورم رحم (نیا، پرانا) پرانی پیچش، پیٹ میں ریاح، درد، بے چینی، کھٹی ڈکاریں، بار، بار پاخانہ کی حاجت، رحم کا ٹل جانا، ورم رحم کے سبب حمل نہ ہونے کی اکسیری دوا ہے۔

شافہ برائے ورم رحم: ہلدی ایک تولہ، ریوند خطائی ایک تولہ، روغن زیتون یا دیسی گھی پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: ہلدی اور ریوند خطائی کو سرمہ کی طرح باریک کر کے گھی میں ملا لیں اور نیم گرم میں پھاہیہ کر کے اندام نہانی کے اندر رکھیں۔

افعال و اثرات: غدی اعصابی ہے۔ ورم رحم، درد رحم، رحم کی خشکی، صلابت رحم، خارش رحم، اندام نہانی کی سوزش، بواسیر اور کثرت حیض کے لیے بھروسے کی دواء ہے۔ استقرار حمل کے لیے لا جواب ہے۔

معین حمل: برادہ دندان میل ایک تولہ، ریش برگد ایک تولہ، تخم شولنگی ایک تولہ۔ تمام اجزاء کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک دن میں چار بار دیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ ماہواری شروع ہوتے ہی کھلانا شروع کریں اور ماہواری کے ایک ہفتے بعد بھی کھلاتے رہیں۔ اس کے ساتھ عضلاتی اعصابی شافہ بھی اندر رکھائیں۔ جب کثرت رطوبات کے سبب حمل ٹھہرتا ہو تو اس کا استعمال مفید ہے۔

اٹھراہ کے لیے اکسیری نسخہ: سرمہ سیاہ اور ریٹھا ہم وزن لے کر مونگ کے برابر گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی صبح و شام ایک گلاس دودھ کے ساتھ کھائیں۔

غذاء: دودھ، گھی، گوشت، سبزی زیادہ کھائیں۔ روٹی، چاول برائے نام۔ گھی میں تر بتر حلوہ کھا سکتے ہیں۔ اگر شدید بھوک نہ ہو تو پھل، دودھ، چائے استعمال کریں۔

بانجھ پن کی لاجواب دواء: شنگرف ایک تولہ، جائفل دو تولہ، پتہ مگرمچھ چار تولہ، پہل شنگرف اور جائفل کو خوب کھرل کریں۔ بعد میں پتہ ملا کر ایک منٹ تک کھرل کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی صبح و شام پانی سے کھائیں اور تین دن تک ایک، ایک گولی اندر رکھائیں۔

غذاء: صبح حلوہ، دوپہر کو دودھ یا پھل اور رات کو ہر قسم کی غذاء کھا سکتے ہیں۔

فرزجہ: ایلوا/مصبر دو تولہ، حنظل/کوڑ تمہ چھ ماشہ، مر مکی چار تولہ۔ تمام اشیاء کو باریک پیس کر شافہ تیار کریں۔

طریقہ استعمال: شافہ بنا کر رحم میں رکھوائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ رحم تو تحریک دے کر برسوں کا رکا ہوا خون جاری کر دیتا ہے۔ بندش حیض، قلت حیض اور سیلان الرحم/لیکوریا کے لیے ایک بہترین شافہ ہے۔

پانچواں باب

مجربات برائے امراض خبیثہ

آتشک کا اصولی علاج۔

اس مرض کے لیے عضلاتی نسخہ جات مفید ہیں۔ چنانچہ عضلاتی اعصابی مسہل، عضلاتی غدی ملیّن وغیرہ دیں۔ جب مرض خوفناک صورت اختیار کر جائے تو اس وقت عضلاتی اعصابی اکسیر، عضلاتی غدی اکسیر یا عضلاتی اعصابی تریاق یا عضلاتی غدی تریاق استعمال کرائیں۔ لیکن اگر مریض کو قبض ہو تو عضلاتی اعصابی مسہل یا عضلاتی غدی مسہل ساتھ ہی استعمال کرائیں۔ کوشش یہی ہونی چاہیے کہ مریض کو روزانہ دو سے تین دست آ جایا کریں۔

آتشک کے لیے مفید نسخہ: حنظل/کوڑ تمہ دو تولہ، ہلیلہ/ہریڑ سیاہ ایک تولہ، نیلا تھوتھا بریاں تین ماشہ، زرد کوڑی سوختہ چار تولہ۔

ترکیب تیاری: دواؤں کو خوب باریک کر لیں اور اس سفوف کو چالیس لیموں کے رس میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی عرق پت پاپڑا یا عرق گلاب یا باسی پانی سے ایک ماہ تک کھائیں۔ پھر زندگی میں کبھی مرض دوبارہ حملہ آور نہ ہو سکے گا۔

سوزاک کا اصولی علاج۔

غدی اعصابی ادویہ دیں۔ اگر قبض ہو تو غدی اعصابی ملیّن یا غدی اعصابی مسہل دیں۔ ابتدائی اور شدید حالت میں غدی اعصابی تریاق دیں۔ قرحہ مزمن میں غدی اعصابی اکسیر دیں۔ آرام آ جانے کے بعد کچھ دنوں تک غدی اعصابی مقوی کھلائیں۔

تریاق سوزاک: لوبان کوڑیا، اجوائن دیسی ہم وزن لیں اور سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک چار بار عرق سونف سے کھلائیں۔

غذاء: گوشت، سبزی کا سالن جس میں کم از کم نصف پاؤ دیسی گھی ڈالا گیا ہو چمچہ کے ساتھ کھائیں۔ روٹی، دلیا، ڈبل روٹی اس وقت تک نہ کھائیں جب تک زخم مندمل نہ ہو جائیں۔ ان شاءاللہ تعالی استعمال کے ساتھ ہی جلن دور ہو جائے گی۔ قرحہ کے لیے کم از کم ایک ماہ تک علاج جاری رکھیں۔

پچکاری سوزاک: رال سفید اور پھٹکڑی بریاں ہم وزن لے کر سب کو کسی قدر پانی میں حل کر کے پچکاری کریں۔ اس سے سوزاک کو کُلی طور پر آرام ہو جاتا ہے۔ افعال و اثرات میں عضلاتی اعصابی ہے۔

متفرق نسخہ جات

تریاق ہیضہ: نمک خوردنی ایک تولہ، گل عشر ایک تولہ، کالی مرچ ایک تولہ، افیون تین ماشہ۔ سب کو کوٹ کر ایک، ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی پندرہ، پندرہ منٹ بعد آب ادرک سے کھلائیں۔

تریاق گردہ: نوشادر ٹھیکری ایک تولہ، سہاگہ ایک تولہ، سجی ایک تولہ، شورہ قلمی تین تولہ، الائچی کلاں تین تولہ، تخم بکائن دو تولہ، تخم نیم دو تولہ، سنگ یہود تین تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلی چار دواؤں کو کوٹ کر سفوف بنا لیں پھر اس میں سنگ یہود ملا کر ایک گھنٹہ تک کھرل کریں۔ پھر باقی دوائیں ملا دیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک شربت شہد نیم گرم سے کھلائیں۔

غذاء: چائے، دودھ، شوربا میں خوب گھی ڈال کر پلائیں۔ شدید بھوک میں حلوہ گھی میں تر بتر کھلائیں۔

روغن اوجاع: روغن کنجد/تل آدھ پاؤ، رتن جوت آدھ پاؤ، کافور ایک چوتھائی تولہ۔

ترکیب تیاری: رتن جوت کو جوکوب کر کے روغن میں جلائیں۔ آخر میں کافور حل کر لیں۔

افعال و اثرات: غدی حار ہے۔ ہر قسم کے جوڑوں کے دردوں کے لیے مفید ہے۔ اس کے استعمال سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کو اچھی طرح پٹی سے باندھ کر تیل سے کر دیں۔ تین چار روز بعد پٹی کھول دیں۔ اگر ہڈی پوری طرح نہ جڑی ہو تو پٹی پھر باندھ دیں اور اوپر تیل ڈالتے ہیں۔ بڑے معرکے کی چیز ہے۔

آپریشن مرہم: جمال گوٹہ پانچ تولہ، سن لائٹ صابن ایک ٹکیہ، سیندور پانچ تولہ، کار بالک ایسڈ تین تولہ، میٹھا تیل دس تولہ۔

ترکیب تیاری: پہلے جمال گوٹہ کو خوب باریک پیس لیں۔ پھر صابن کو خوب کوٹیں اور دوسری دواؤں کو ملا کر مرہم تیار کریں۔ اسے کپڑے پر لگا کر مقام ماؤف پر لگا دیں۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی محرک ہے۔ داد، چنبل، خارش، پھوڑے (گومڑ کی قسم کے) ناسور، بھگندر، ناسور چشم پر لگائیں۔ سرطان تک کو مفید ہے۔ اس کے استعمال سے پھوڑا بہت جلد پک کر تیار ہو جاتا ہے۔ کجی اور ضعف باہ میں بطور طلاء استعمال کرا سکتے ہیں۔

خضاب: آملہ حسب ضرورت لے کر خوب باریک کر لیں۔ بوقت ضرورت لیموں کے عرق میں حل کر کے بطور مہندی و وسمہ لیپ کریں۔ پہلے ہفتے میں تین بار لگائیں پھر کم کر دیں۔ بال سیاہ ہو جائیں گے۔ اس کے بعد ہفتے میں صرف ایک بار لگاتے رہیں۔ عضلاتی اعصابی ہے۔

ہلدی کے مفید مرکبات

حب/گولی ہلدی: ہلدی ایک حصہ، صابن دیسی عمدہ ایک حصہ۔ دونوں کو کوٹ کر گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی سے تین گولی تک دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: غدی اعصابی ملیّن ہے۔ پرانا نزلہ، زکام، پرانی کھانسی، پرانی بد ہضمی، محرقہ بخار، ترشی معدہ، ترش ڈکاریں، پرانی پیچش، پیٹ، آنتوں اور ان کے مثانہ کے لیے بے حد مفید ہے۔

اکسیر بادیان، مرکبات سوسی، سفوف ہلدی: ہلدی ایک چھٹانک، ملٹھی ایک چھٹانک، بادیان/سونف ایک چھٹانک۔ سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

افعال و اثرات: غدی اعصابی ہے۔ مندرجہ بالا امراض میں مفید ہے۔ اسے سرمہ اور نسوار کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

دوائے ہلدی ملیّن: ہلدی اور خمیرہ بنفشہ ہم وزن لے کر ملا لیں اسے شہد میں بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔

مقدار خوراک: دو ماشہ سے چھ ماشہ تک۔

افعال و اثرات: غدی ملیّن حار ہے۔

روغن ہلدی: سفوف ہلدی ایک چھٹانک، پانی آدھ سیر، روغن زیتون ایک چھٹانک۔

ترکیب تیاری: تینوں اجزاء کو آگ پر رکھ کر پکائیں، جب پانی جل جائے تو چھان لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ داخلی اور خارجی طور پر مستعمل ہے۔

افعال و اثرات: غدی ملیّن شدید ہے۔

اکسیر ہلدی: ہلدی تین حصے، ریٹھا ایک حصہ۔ کوٹ کر نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی سے تین گولی تک پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی محرک حار ہے۔

تریاق اصفر: ہلدی نو حصے، شیر مدار تازہ ایک حصہ۔ دونوں کو خوب کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی سے تین گولی تک دن میں چار بار کھلائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی محرک حار شدید ہے۔ تپ دق کی حکمی دواء ہے۔ جسم کے کسی حصے سے خون آنے کو روکتی ہے۔ پھیپھڑوں کے زخموں کو مندمل کرتی ہے۔ یہ ہمارا بیس سال کا آزمودہ ہے۔

سرمہ ہلدی: ہلدی اور سرمہ سیاہ ہم وزن لے کر سرمہ بنا لیں۔

خواص و اثرات: سوزاکی آنکھ دکھنا کے لیے مفید ہے۔ داخلی طور پر چاول سے ایک رتی تک کھلا بھی سکتے ہیں۔

افعال و اثرات: اعصابی محرک ہے۔

گندھک کے مرکبات

اکسیر کبریت: گندھک سات حصے، پارہ ایک حصہ۔ دونوں کو خوب کھرل کریں کہ سیاہ کجلی بن جائے۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے تین ماشہ تک پانی یا کسی مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی اکسیر ہے۔ اسے عام اطباء کجلی کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

تریاق غدد: گندھک تین تولہ، گل عشر تین تولہ، سہاگہ تین تولہ۔ سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے چار رتی تک نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

افعال و اثرات: غدی اعصابی ہے۔ ہلکا ملیّن ہے۔ پرانی پیچش، پرانی کھانسی، نزلہ، دمہ کلوی، پرانا بخار، مثلاً ملیریا، دق الامعاء، پیشاب کی جلن کے لیے مفید ہے۔

دیگر: گندھک، ہلیلہ سیاہ سوختہ ہم وزن سفوف بنا لیں۔ ہلیلہ سیاہ کو گھی میں بریاں کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے چھ ماشہ تک۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی ہے۔ عمدہ بلغمی ملیّن ہے۔ کھانسی، دمہ، بخار، پرانا نزلہ و زکام اور مقوی قلب ہے۔ معدہ اور آنتوں کو تقویت دے کر بھوک بڑھاتا ہے۔

خمیرہ مفرح و مقوی قلب: کشتہ سیپ دس ماشہ، روغن صندل دس بوند، خمیرہ گاؤ زبان سادہ دس تولہ۔ خمیرہ میں تمام اجزاء ی خوب آمیز کر لیں۔

مقدار خوراک: تین ماشہ سے چھ ماشہ تک۔

افعال و اثرات: اعصابی عضلاتی ہے۔ مفرح و مقوی قلب ہے۔ مزمن سوزش معدہ و امعاء کو دور کرتا ہے۔ سینے اور دل کی جلن، حرقت بول، سوزش مقعد، پرانے اور نئے دست، سوزشی نزلہ، قلت خون، دبلا پن وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

کلس رصاصی: کشتہ عقیق چھ ماشہ، کشتہ رصاص دو ماشہ۔ دونوں کو ملا لیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک۔

سرخ مرچ کے مرکبات

حب/گولی مقوی باہ: سم الفار/سنکھیا ایک حصہ، سرخ مرچ بارہ حصے، رائی بارہ حصے۔ سب دواؤں کو ملا کر کم از کم چھ گھنٹے تک کھرل کریں، پھر دانہ مونگ کے برابر گولیاں تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دن میں تین بار استعمال کریں۔

افعال و اثرات: بے حد مقوی باہ، ہاضم، مقوی بدن، دمہ بلغمی، وجع المفاصل، لقویٰ کے لیے بے حد مفید ہے۔ عضلاتی غدی ہے۔

نوٹ: رائی کی مقدار میں اضافہ کر دیا جائے تو بہتر ہو گا۔

اکسیر ہیضہ: سرخ مرچ، رائی ہم وزن لے کر نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: پندرہ، پندرہ منٹ بعد ایک، ایک گولی کھلائیں۔ تین چار خوراکوں میں عوارض کا خاتمہ ہو جائے گا۔ ہمراہ قہوہ یا نیم گرم پانی۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ ہیضہ جیسی مہلک مرض کے لیے آب حیات سے کم نہیں ہے۔ چند خوراکوں سے قے و دست بند ہو جاتے ہیں ۔ ہیضہ کی ہر حالت میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ اعصابی تحریک کی تمام علامات کے لیے فوری اثر رکھتی ہے۔

تریاق دمہ بلغمی: سرخ مرچ، شحم/گودا حنظل/کوڑ تمہ، رائی۔ تمام ہم وزن لے کر نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دن میں تین چار بار کھلائیں۔

افعال و اثرات: مقوی عضلات، مولد صفرا، منقّی دماغ، بے حد ہاضم، دافع ریاح، شکم و امعاء اور مصفی خون ہے۔ عضلاتی غدی ہے۔

اکسیر مصفی: سرخ مرچ، شنگرف، رائی۔ ہم وزن۔ سب ادویہ کو کوٹ کر نخودی گولیاں بنا لیں۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کم از کم دو گھنٹے تک کھرل کریں۔

افعال و اثرات: بے حد مصفی خون ہے، آتشک اور جذام کے زخموں کو مندمل کرتی ہے۔ نزلہ، زکام، بلغمی کھانسی، دمہ، سلسل البول، بندش وغیرہ کے لیے ایک کامیاب دواء ہے۔

روغن فلفل احمر/لال مرچ: لال مرچ کا کسی طرح بھی روغن نکال کر کام میں لائیں۔ مندرجہ بالا امراض میں مفید ہے۔

مقوی بدن و مولد خون: سرخ مرچ ایک حصہ، منقیٰ سات حصے، جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دن میں چار بار چبا کر کھا لیں۔ چند دنوں میں بے پناہ طاقت پیدا ہوتی ہے۔

دوائے کالی کھانسی: سرخ مرچ مٹی کے پیالہ میں رکھ کر جلا لیں۔

ترکیب تیاری: حسب ضرورت جلی ہوئی مرچ شہد میں ملا کر چٹائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ کالی کھانسی، نزلہ، ریشہ میں بے حد مفید ہے۔

مقدار خوراک: دن میں چار بار چٹائیں۔ چند دنوں میں بے پناہ طاقت پیدا ہوتی ہے۔

باری کے بخار کے لیے نسخہ: کرنجوہ ایک تولہ، پھٹکڑی سفید بریاں ایک تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری ایک تولہ۔

تیاری: تمام اجزاء کو باریک کر کے لیموں کے رس میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی بخار آنے سے پہلے پانی سے کھلائیں۔

دیگر: پھٹکڑی سفید بریاں کر کے رکھ لیں۔ بخار چڑھنے سے پہلے یا تھم جانے پر دو ماشہ کھلائیں۔

بدرقہ: اگر قبض ہو تو عرق پودینہ کے ساتھ ورنہ شربت بنفشہ کے ساتھ کھلائیں۔

سدا جوانی کا نسخہ: ناریل مقشر/چھلا ہوا، چھوہارے، کشمش، دیسی کھانڈ، مغز اخروٹ۔

ترکیب تیاری و خوراک: تمام ہم وزن لے کر سفوف بنا لیں۔ ایک تولہ گائے کے دودھ کے ساتھ صبح کو کھائیں۔ صحت و شباب برقرار رہیں گے۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ جریان، لیکوریا، ضعف باہ، کثرت بول، سلسل البول، شوگر، عام جسمانی کمزوری کے لیے مفید ہے۔

چھٹا باب

فیضان صابر

اس حصے میں صابر مرحوم کے احباب، ساتھیوں اور تحریک کے سرگرم کارکنوں کے چیدہ، چیدہ مجربات پیش کیے جا رہے ہیں۔

شمس الاطباء حکیم غلام نبی (مرحوم)

ایم، اے، گولڈ میڈلسٹ (صدر تحریک تجدید طب۔ پاکستان)

تریاق ناسور: کشتہ توتیا، کجلی ہم وزن لے کر خوب کھرل کر لیں۔

مقدار خوراک: نصف رتی سے ایک رتی تک دن میں تین یا چار بار تازہ پانی سے کھائیں اور اسے زیتون کے تیل میں ملا کر زخم کے اندر فتیلہ رکھیں۔ ناسور المقعد کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ زخم کو اچھی طرح صاف کرنے کے بعد دن میں دو بار فتیلہ رکھیں۔

روغن اوجاع: تخم حنظل/کوڑ تمہ دردرا کر کے پانی میں جوشائیں، جب پانی نصف رہ جائے، پن چھان کر ہم وزن روغن سرسوں میں ملا کر پانی میں جوشائیں۔ جب پانی نصف رہ جائے پن چھان کر ہم وزن روغن سرسوں میں ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے تیل کو صاف کر کے کام میں لائیں ۔ اسی روغن کی مالش اعصابی دردوں کا خاتمہ کرتی ہے۔

جدید دل روز: فینائل عمدہ کوالٹی ایک حصہ، روغن تارپین ایک حصہ۔ دونوں اجزاء کو باہم ملا لیں۔

فوائد: اسے مقامی طور پر پرانے زخموں، ورموں، پھوڑے پھنسی وغیرہ پر پھریری سے لگائیں۔

مصفی علوی: چرائتہ تین حصے، رسونت مصفی ایک حصہ، مغز تخم نیم ایک حصہ۔ تمام اجزاء کو خوب باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

فوائد: نہایت عمدہ مصفی خون دوا ہے۔

فولادی: بلادر ایک حصہ، ہرڑ چودہ حصے۔ دونوں کو خوب باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی صبح و شام کھلائیں۔

فوائد: بھس، قلت خون، خون کا پتلا پن، عصبی کمزوری کے علاوہ پرانے نزلہ و زکام کو مفید ہے۔

سفوف چنبل: زنجبیل، نر کچور، چاکسو۔ تمام ہم وزن لے کر باریک کر لیں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ ایک بار پانی سے کھالیں۔ گھی زیادہ استعمال کریں۔

فوائد: چند روز کے استعمال سے چنبل کا خاتمہ ہو جائے گا۔

حب/گولی آتشک: رسکپور ایک حصہ، حنظل/کوڑ تمہ طرہ حصے، رائی بارہ حصے۔ تمام اجزاء کو خوب باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دن میں چار بار پانی سے کھائیں۔

حب/گولی مقوی خاص: رائی بیس حصے، نیلا تھوتھا ایک حصہ، فولاد چار حصے۔ تمام اجزاء کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دن میں چار بار پانی سے کھائیں۔

فوائد: مرض کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے کے علاوہ خون کے سرخ ذرات پیدا کرتی ہے۔

عرق مقوی بدن: عرق اجوائن ایک بوتل، ٹنکچر زنجبیرس ایک اونس، ٹنکچر سٹیل دو ڈرام۔ تمام اجزاء کو باہم ملا لیں۔

مقدار خوراک: ایک اونس دن میں دو بار استعمال کریں۔

فوائد: بدن کو تقویت دیتا ہے اور کھایا پیا جزو بدن بناتا ہے۔

سیلانی: ہلیلہ سیاہ بریاں چھ حصے، نکس وامیکا/عرق کچلہ ایک حصہ۔ دونوں اجزا کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دن میں تین بار غذا کے بعد پانی سے کھلائیں۔

فوائد: رطوبات کو خشک کرنے کے لیے اپنا جواب آپ ہیں۔

ممتاز الاطباء حکیم حاجی محمد یوسف (مرحوم) جہانیاں منڈی

حب/گولی احتباس طمث: ابہل چار تولے، رائی دو تولے، مر مکی دو تولے، سنبل الطیب/بالچھڑ دو تولے۔ سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی دن میں تین بار ہمراہ حب/گولی فربہی۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی مقوی رحم ہے۔ فوراً خون جاری کرتی ہے۔ موٹاپا اور بانجھ پن کے لیے بہترین دوا ہے۔

حب/گولی فربہی: بلادر ایک تولہ، مصبر دو تولہ، حنظل/کوڑ تمہ دو تولہ۔

ترکیب تیاری: نہایت باریک کر کے چھوٹے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی دن میں چار بار۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ اعصابی تریک سے پیدا شدہ ہر علامت میں بہترین دوا ہے۔ کمزور اور دبلے پتلے جسم والے مریض کو نہ دیں۔

حب/گولی فواق: مغز بادام پانچ تولہ، چینی حسب ضرورت، دیسی گھی پانچ تولہ۔ بس تیار ہے، جب بھی کھانے کی مزید خواہش ہو تو اسی طرح حلوہ بنا کر دے دیں۔ صرف دو تین بار کھانے سے آرام آ جائے گا۔

تریاق تبخیر: زنجبیل/سونٹھ دو تولہ، لونگ دو تولہ، دار چینی ایک تولہ، عقر قرحا ایک تولہ، جائفل ایک تولہ، شنگرف ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک کر کے سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی تا ایک ماشہ دن میں تین بار ہمراہ قہوہ دیں۔

سین رانی والا: رائی تین تولہ، سرخ مرچ تین تولہ، سم الفار/سنکھیا تین ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک کر لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ایک رتی دن میں تین بار ہمراہ قہوہ۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔

مرہم گلڑ: دار چکنا اڑھائی تولہ، پوٹاشیم آئیو ڈائیڈ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: دار چکنا کو آدھا سیر پانی میں حل کر لیں اور کسی دوسرے برتن میں آدھا پاؤ پانی میں پوٹاشیم آئیو ڈائیڈ حل کریں۔ جب دونوں الگ، الگ پانی میں حل ہو جائیں تو ان کو آپس میں ملا دیں اور رکھ چھوڑیں۔ بارہ گھنٹے کے بعد دواء نیچے بیٹھ جائے گی، اوپر سے نتھار لیں اور جو کچھ نیچے ملے اسے شیشی میں محفوظ کر لیں۔ ایک حصہ اس دوا میں سولہ حصے ویزلین میں ملا کر کھرل کریں۔ سرخ رنگ کی مرہم بن جائے گی۔ مقام ماؤف پر مالش کریں۔ کھانے کے لیے حب/گولی فالج دیں۔

فاضل طب، حکیم الٰہی بخش عباسی (مرحوم) ملتانی

تبخیر اور اس کا اصولی علاج۔

تبخیر ایسا مرض ہے جو میرے خیال میں پر خوری، محنت و مشقت کی کمی اور معدہ میں انجرات کی زیادتی وغیرہ سے پیدا ہوتا ہے۔ لہذا دواء کے بجائے اس کا علاج غذاء پر کنٹرول اور مناسب غذاء کے استعمال سے کیا جائے تو کامیابی ہو جاتی ہے۔ اس لئے میں نے اپنے مسلسل تجربے کی بناء پر کچھ غذاؤں کے اصول وضع کیے ہیں جو کہ بیماری کے ازالے کے لئے کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔

نسخہ: اجوائن دیسی نیم/آدھا پاؤ، پودینہ دیسی ایک پاؤ، تارا میرا ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: سب کا معروف طریقہ سے تین سیر عرق کشید کریں۔ اس عرق میں مندرجہ ذیل مسالہ جات ملا کر انجیر خشک کا اچار بنائیں۔ انجیر خشک ایک سیر بغیر ابلی ہوئی، تیزاب گندھک دو تولہ، نمک، مرچ، رائی، حسب ضرورت۔ اچار کی تیاری کے بعد ایک انجیر صبح، ایک دوپہر، ایک شام۔ غدی عضلاتی ہے۔

ناشتہ: قیمہ آدھا پاؤ (بڑے یا چھوٹے گوشت کا)۔ چنے کی دال ایک چھٹانک ابال کر اس میں حسب ضرورت اجوائن، پودینہ، ادرک، نمک، مرچ، گرم مصالحہ، پیاز اور لہسن ملا کر سرسوں کے تیل سے شامی کباب بنا لیں۔

ناشتہ: گرم پانی میں نمک ملا کر پہلے مریض کو نہار منہ پلائیں اور قے کروائیں تا کہ رات بھر کی بلغمی رطوبات جو معدہ میں جمع ہو چکی ہوں خارج ہو جائیں۔ اس کے بعد چنے جو ریت کے بجائے نمک میں بھنے گئے ہوں تین حصے میں کشمش ایک حصہ ملا کر کھلائیں اور بعد میں سبز چائے، اجوائن، سنگترہ کے پوست کا قہوہ بنا کر پلائیں جو گڑ سے میٹھا کیا گیا ہو۔

رات کو پوست سنگترہ اور مربہ حنظل/کوڑ تمہ کھائیں یا قے کے بعد مربہ آملہ اور سیب خاصے وزن میں جس سے بھوک کا احساس مٹ سکے کھلائیں۔

رات کو گلقند پانچ تولہ، مرچ سیاہ دو ماشہ، سونف تین ماشہ، اجوائن تین ماشہ خوب چبا کر کھلائیں ۔ دوپہر کو صرف گوشت بڑا ہو یا چھوٹا بغیر روٹی کے مذکورہ ترکیب سے بنا کر استعمال کرائیں۔ گوشت حسب ضرورت اجوائن، پودینہ، لونگ، نمک، پیاز، لہسن، حسب نسبت کو گھوٹ کر کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنائیں اور گوشت کے ساتھ ہانڈی میں پکائیں جب گوشت گل جائے تو پوٹلی کو نکال کر گوشت کی رطوبت خشک کر لیں ۔ اور مرچ سیاہ اور زیرہ سیاہ چھڑک کر کھائیں۔

رات کو بھی مربوں وغیرہ سے گزارہ کریں روٹی نہ کھلائیں۔ اول تو ہم دوائی کے اس سلسلہ میں قائل ہی نہیں اگر چاہیں تو غدی عضلاتی ملیّن ہمراہ قہوہ مذکور کے استعمال کرائیں۔ معدہ کے مقام پر غدی عضلاتی و مسہل کا پانی کی مدد سے طلاء بنا کر لگائیں۔

اکسیر اختناق الرحم: سمندر جھاگ دس تولہ، سرکہ انگوری ایک بوتل۔ دونوں کو مٹی کی ہنڈیا میں گل حکمت کر کے ایک سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ تیار ہونے پر باریک کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ صبح، دوپہر، شام ہمراہ پانی۔ دوائے مذکورہ ایک ماشہ زیرہ سفید کی کپڑے میں پوٹلی بنا کر پانی میں کچھ دیر بھگو کر مریضہ کی جائے مخصوص پر ٹکور کرائیں۔ عضلاتی اعصابی ہے۔

برائے مغلائی پھوڑا: انزروت دو تولہ، مصری دو تولہ، نیلا طوطیا تین ماشہ۔ سب کا سفوف بنائیں ۔ مریض کے زخم پر پہلے نیم کے پتے ابال کر باندھیں۔ کھرنڈ نرم ہو کر اتر جائیں تو موٹے اور کھردرے دیسی ساخت کے کاغذ کا پنبہ بنا کر اس لئی سے چپڑ کر اور دوائی کو زخم پر لگائیں۔ دوبارہ دوائی لگانے کے لئے سابقہ پنبہ اتارنا ہو تو اس کو نیم کے پتوں کے جوشاندہ سے نرم کر لیں۔ خشک حالت میں پنبہ اتارنے سے گوشت کے چھیل جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

برائے سرعت انزال: سبوس اسپغول پانچ تولہ، چینی باریک شدہ بیس تولہ، کشتہ مرجان چھ ماشہ، کشتہ بیضہ مرغ چھ ماشہ، کشتہ سہ دھات چھ ماشہ۔ باہم ملا کر استعمال کریں۔

مقدار خوراک: تین، تین ماشہ، دوپہر، شام کو کھلائیں۔ اس کے ہمراہ خار خسک (بھکڑا، گوکھرو) تین ماشہ، دودھ گائے ایک پاؤ کی سردائی بنا کر سفوف کے ساتھ پیئیں۔

اکسیر سنگرہنی و جریان خون ہر قسم: چونا ان بجھا دو تولہ، گوند کیکر دو تولہ، رال سفید دو تولہ، افیون تین ماشہ۔ پانی کی مدد سے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی صبح، دوپہر، شام ہمراہ پانی۔

سفوف سماق: انار دانہ پانچ تولہ، آملہ خشک پانچ تولہ، زیرہ سفید پانچ تولہ، صندل سفید پانچ تولہ، پوست بیرون پستہ اڑھائی تولہ، پوست سماق آٹھ تولہ۔ سفوف بنا لیں۔

سنگرہنی کے مریض کو گولیوں کے ساتھ ایک، ایک ماشہ کی پڑیا بھی کھلائیں۔ اس کے علاوہ ہیضہ، تخمہ اور بد ہضمی کے دستوں کے لیے اکسیر ہے۔ عضلاتی اعصابی ہے۔

مجربات فاضل طب، حکیم محمد عظیم قاسمی (مرحوم) حجازی دواء خانہ، دل محمد روڈ، لاہور

حب/گولی اوجاع: ھوالشافی، سم الفار/سنکھیا سفید، میٹھا تیلیا سفید، شنگرف رومی، جائفل، جاوتری، عقر قرحا، بالسویہ۔ تمام ہم وزن۔ ادرک کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ حب/گولی بقدر مونگ یا مرچ سیاہ۔ ایک، ایک گولی صبح، و شام۔ عضلاتی غدی دواء ہے۔ تمام اعصابی مریضوں میں مفید ہے۔ قوت باہ کی خاص دوا ہے۔ فالج میں بہت مفید ہے۔ اعصابی دردوں میں مفید ہے۔

سفوف مصطگی: عضلاتی اعصابی ممسک ہے۔ مصطگی رومی ایک تولہ، پوست خشخاش ایک تولہ، مائیں پانچ تولہ۔

مقدار خوراک: دو رتی سے چار رتی تک۔

فوائد: جریان کی خاص دوائی ہے۔ نزلہ اور دستوں کی مجرب دوا ہے۔ بچوں کو ایک رتی سے دو رتی تک دیں۔ بچوں کے دست، پیچش میں بہت مفید ہے۔ سیلان الرحم/لیکوریا میں بھی مجرب دوائی ہے۔

سفوف احمر: غدی اعصابی محرک ہے۔ ھوالشافی۔ گیرو ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری ایک تولہ، مرچ سیاہ دو تولہ۔

مقدار خوراک: دو رتی سے چار رتی تک۔ پیچش، احتلام کی خاص دوائی ہے۔ اس کے استعمال سے یرقان بھی دور ہو جاتا ہے۔ غذاء میں گھی کا استعمال زیادہ کریں۔ مسوڑھوں پر ملنے سے دانت کا درد دور ہو جاتا ہے۔

تریاق برص: ھوالشافی۔ گندھک آملہ سار دس تولہ، گھی میں مدبر کریں یا دودھ میں سات بار مدبر کریں۔ ترپھلہ دس تولہ۔

ترکیب تیاری: حب/گولی بقدر نخود دس تولہ، بابچی پانی میں پکا دیں، پانی پاؤ بھر ڈالیں۔ جب ایک چھٹانک رہ جائے، اس کی مدد سے گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی صبح، دوپہر، شام۔

فوائد: برص کے علاوہ زکام اور تمام اعصابی امراض میں مفید ہے۔

حب/گولی ابیض/سفید: عضلاتی اعصابی ہے۔ شب یمانی/پھٹکڑی دس تولہ، ان بجھا چونا دس تولہ۔

ترکیب تیاری: ان بجھے چونے کو علیحدہ کوٹ کر باریک کریں۔ شب یمانی/پھٹکڑی بھی علیحدہ باریک پیس لیں۔ پھر دونوں کو ملا دیں اور کھانڈ میں ڈال کر پانی ڈالیں۔ پانی حسب ضرورت ہو۔ پانی ڈالنے کے بعد معمولی سا جوش آنے گا۔ شب یمانی/پھٹکڑی اور چونا یک جان ہو جائیں گے۔ پھر حب/گولی بقدر نخود بنا لیں۔ تمام اعصابی امراض میں مفید ہے۔ عضلاتی اعصابی دوا ہے۔

مقدار خوراک: صبح، دوپہر، شام ہمراہ آب تازہ۔ قبض کی صورت میں عضلاتی اعصابی مسہل دیں۔

حکیم بشیر احمد علوی۔ ایڈیٹر خزینہ حکمت، لاہور

(۱) تریاق صرع: سنکھیا/سم الفار سفید ایک حصہ۔ نحاس چار حصے، حنظل/اندرائن/کوڑ تمہ دس حصے، پارہ دس حصے، گندھک آملہ سار حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو خوب باریک کر کے ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دن میں تین بار غذاء کے بعد کھلائیں ۔ مرگی کے لیے اکسیر ہے۔

(۲) سفوف خروج المقعد: یہ مرض غدی سوزش کا مظہر ہے۔ اس کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔ سونف، ملٹھی، ہلدی ہم وزن لے کر باریک کر لیں اور ایک، ایک ماشہ دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔

(۳) سفوف ہیضہ: رائی ایک حصہ، تخم پیاز ایک حصہ، اجوائن ایک حصہ، میتھرے ایک حصہ، گندھک چار حصے۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو باریک کر لیں۔ ہیضہ کے مریض کے لیے مفید ہے۔

مقدار خوراک: پانچ، پانچ منٹ بعد دواء دیں۔ جب علامات میں خفت رونما ہو جائے تو دواء کا وقفہ بڑھاتے جائیں۔

(۴) تریاق سوزش: گندھک تین تولہ، ملٹھی چار تولہ، کیلو مل ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو خوب ملا لیں اور حسب ضرورت استعمال کرائیں۔ ہر قسم کی سوزش کو دور کرتا ہے۔

(۵) حب/گولی سنگرہنی: پارہ و گندھک کی کجلی ایک حصہ، ٹاٹری ایک حصہ۔ دو، دو گرین کی گولیاں بنا لیں۔ ایک، ایک گولی دن میں چار بار پانی سے کھلائیں۔ سنگرہنی اور پرانے دوستوں کے لیے مفید ہے۔

حکیم محمد صدیق شاہین (مرحوم) محقق طب

سفوف اوجاع (غدی اعصابی تریاق): اجمود، باؤ برنگ، سیندھا نمک، برادہ دیوار، پپلا مول، سونف، فلفل سیاہ سب ایک تولہ، فلفل دراز، پوست ہلیلہ زرد پانچ تولہ، تخم بدھارا، سونٹھ دس تولہ۔ علیحدہ، علیحدہ پیس کر وزن کردہ ملا لیں اور گڑ کی چاشنی میں گولیاں بھی بنا سکتے ہیں۔

مقدار خوراک: پانچ تا چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ آب گرم یا عرق سونف۔

افعال و اثرات: جسم سے درد اور ریح کا خاتمہ کرتا ہے۔ درد گنٹھیا، جوڑوں، وجع المفاصل، لنگڑی یعنی عرق النساء، درد کمر و مقعد، اطراف زیریں بڑی آنت اور مثانہ سے اٹھنے والے درد جو مقعد و اعضائے تناسلیہ مردانہ و زنانہ کی طرف بڑھیں یا نیچے سے اوپر کی طرف آئیں (اعضائے مخصوصہ سے امعاء و مثانہ کی طرف) کزاز

و تشنج و جگر کے لئے بے نظیر تحفہ ہے۔ ریح اور گیس کے انجماد کو بے حد مفید ہے۔ عضلاتی غدی اور غدی عضلاتی علامات کو فوراً تری پہنچا کر فوراً ختم کر دیتا ہے۔

سفوف ممبی و مقوی (اعصابی غدی): اسگندھ ناگوری و بیخ بدھارا یعنی جڑ آکسن ہر دو جڑیں کوفتہ بیختہ برابر وزن۔

ترکیب استعمال: تین تا چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ۔

فوائد و افعال: اس کے مسلسل استعمال سے بے پناہ قوت شہوانی پیدا ہوتی ہے۔ دوران مباشرت لذت بڑھتی ہے اور شہوت نہیں مٹتی اور اگر جماع سے پرہیز کیا جائے تو چہرے پر جھریاں اور بیاض شعری (بال سفید ہونا) دور ہو جاتے ہیں۔ منی سے متعلق تمام عوارض مثلاً قلت پیدائش منی، سرعت انزال، احتلام، مادہ منویہ کا رقیق ہونا، قلت باہ کو دور کرتی ہے۔ جراثیم تولید پیدا کرنے، قلت حرارت کو دور اور حرارت و رطوبت اصلیہ میں معاون ہے۔ اگر پرسوت کے بعد عورت کے دودھ میں کمی ہو جائے تو اسے بھی دور کرتی ہے۔ بچوں کے لیے جب وہ دبلے پتلے اور سوکھ جائیں تو مفید ہے۔ اگر اسے خوش ذائقہ بنانے کے لئے الائچی خورد ایک حصہ اور چینی دو گنا ملا لیں تو بھی افعال و اثرات میں فرق نہیں آتا۔ مطب حکیم محمد صدیق شاہین کا مایہ ناز نسخہ ہے۔

حکیم الحاج محمد شریف (مرحوم) صدر تحریک تجدید طب پاکستان، لاہور

(۱) جوارش املی: املی ایک پاؤ، آلو بخارا ایک پاؤ، پودینہ دیسی پانچ تولہ، زنجبیل/سونٹھ پانچ تولہ، انار دانہ دس تولہ، زرشک دس تولہ، منقّیٰ دس تولہ، آملہ پانچ تولہ، ست لیموں پانچ تولہ، چینی تین سیر۔

ترکیب تیاری: املی اور آلو بخارا کو پانی میں بھگو دیں۔ کچھ عرصہ بعد جب نرم ہو جائے تو ہاتھ صاف کر کے خوب ملیں اور موٹی چھانی سے چھان لیں۔ دوسری تمام ادویات کا باریک سفوف تیار کریں۔ املی آلو بخارا کے زلال میں چینی ملا کر قوام تیار کر لیں۔ پھر زرشک اور منقّیٰ کو کوٹ کر قوام میں شامل کر دیں۔ پھر باقی پسی ہوئی ادویات کا سفوف ملا دیں۔ بس تیار ہے۔ ست لیموں پکتے ہوئے قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ تا ایک تولہ دن میں چار بار ہمراہ پانی یا قہوہ یا ویسے ہی چٹائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ بے حد مقوی و محرک قلب ہے۔ صرف ایک خوراک سے ہی دل خوش ہو جاتا ہے۔ ہیضہ جیسی موذی مرض میں جب پیاس کی کثرت اور قے کا زور ہوتا ہے اس سے بڑھ کر کوئی اور چیز مفید نہیں ہو سکتی۔ زبان پر لگتے ہی پیاس ختم کر دیتی ہے۔ حاملہ کی قے کے لیے تو آب حیات ہے۔ بچوں کے دست و قے کے لیے فوری اثر ہے۔ خوش ذائقہ ہونے کی وجہ سے بچے اور عورتیں خوشی سے کھا لیتے ہیں۔ اعصابی تحریک کی تمام علامات کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

(۲) حب صابر: حنظل/کوڑ تمہ ایک تولہ، رائی ایک تولہ، گندھک آملہ سار ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک کر کے نخودی گولیاں تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی دن میں چار بار ہمراہ آب نیم گرم۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔ قلب و عضلات کو مشینی طور پر تحریک دیتی ہے۔ بے حد مقوی قلب و عضلات ہے۔ بغیر کسی تکلیف کے تمام بلغم بذریعہ پاخانہ خارج کر دیتی ہے۔ پیٹ میں کی ہوئی ریاح کے لیے بے حد مفید ہے ۔ تبخیر معدہ کے لیے اچھی دوا ہے۔ تمام سوداوی امراض کا واحد علاج ہے۔

(۳) شربت مفید النساء: مجیٹھ اڑھائی تولہ، سوئے اڑھائی تولہ، اجوائن اڑھائی تولہ، تخم سن اڑھائی تولہ، میتھے اڑھائی تولہ، کپاس کی ڈوڈی پانچ تولہ، بندال ڈوڈا ایک تولہ، چینی ایک کلو۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو کوٹ کر ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دیں۔ جب نصف سیر پانی رہ جائے تو پن چھان کر چینی شامل کر کے قوام پر لے آئیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی شربت ہے۔ حیض کی کمی یا بندش اور باؤ گولہ میں اکسیر ہے۔ اس کے مسلسل استعمال سے ماہواری کی جملہ خرابیاں دور ہو کر حمل ہو جاتا ہے۔ ایسی عورتیں جنہیں بیس، بیس سال حمل نہ ہو سکا ہو، اس کے استعمال سے ان کا بانجھ پن دور ہو گیا ہے اور وہ اولاد جیسی نعمت سے مالا مال ہو گئیں۔

(۴) اکسیر جگر: ترپھلہ آدھا پاؤ، زنجبیل/سونٹھ آدھا پاؤ، تیز پات آدھا پاؤ، اجوائن دیسی آدھا پاؤ، پودینہ دیسی آدھا پاؤ، پتری فولادپندرہ تولہ، عرق اذراقی/کچلہ یا ٹنکچر نکس وامیکا دس تولہ، چینی دس سیر، درونج عقربی آدھا پاؤ۔

ترکیب تیاری: پتری فولاد اور عرق اذراقی کے علاوہ سب ادویات کو کوٹ کر پندرہ سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح بارہ بوتل عرق کشید کریں۔ حسب ضرورت چینی ملا کر شربت تیار کریں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ سے ایک تولہ دن میں تین بار ہمراہ پانی یا چائے۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی مقوی شربت ہے۔ بے حد مقوی قلب ہے۔ معدہ و جگر کو تقویت دے کر سیروں خون پیدا کرتا ہے۔ شربت فولاد کا بدل ہے۔ ضعف معدہ بد ہضمی، ضعف اشتہا کے لیے خاص چیز ہے۔ ان لوگوں کے لیے جنہیں کھایاپیا نہیں لگتا ان کے لیے تو ایک نعمت ہے۔ ضعف قلب کے مریضوں میں حیران کن مقوی اثر دکھاتا ہے۔

(۵) سفوف ہاضم: اجوائن دیسی ایک پاؤ، تیزاب گندھک حسب ضرورت، نمک خوردنی سفوف ایک سیر۔

ترکیب تیاری: اجوائن کو چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر تیزاب گندھک اس قدر ڈالیں کہ اجوائن تر ہو جائے تو اسے چوبیس گھنٹے تک رکھ چھوڑیں۔ بعد ازاں نمک ملا کر باریک پیس لیں۔ بہترین سفوف ہاضم تیار ہو گا۔ یاد رہے کہ بازاری نمک مولی اسی سفوف کا بدلا ہوا نام ہے۔

فوائد: قے، بد ہضمی، تبخیر معدہ، بھوک کا نہ لگنا وغیرہ کے لیے بہت مفید ہے۔

ڈاکٹر ہنس راج شرما صاحب، انڈیا۔

(۱) تریاق بلڈ پریشر: ست گلو ایک تولہ، صندل سفید ایک تولہ، کشنیز/دھنیا خشک ایک تولہ، کشتہ مرجان ایک تولہ، ورق نقرہ/چاندی یا کشتہ چاندی ایک تولہ، گل سرخ چھ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک پیس کر محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی تا ایک ماشہ دن میں تین بار ہمراہ مربہ آملہ یا سیب۔

افعال و اثرات: اعصابی عضلاتی ہے۔ بے حد مقوی دماغ ہے۔ صفراوی امراض میں بھروسے کی دواء ہے۔ سر چکرانا، دل دھڑکنا، ہائی بلڈ پریشر اور جریان خون کو فوراً روکتا ہے۔

(۲) حب مقوی حافظہ: ترپھلہ کھار، برہمی بوٹی کھار، کشتہ چاندی، سلاجیت اعلیٰ، طباشیر نقرہ، جلاپہ۔ سب ہم وزن۔

ترکیب تیاری: سب دوائیں ہم وزن لے کر باریک سفوف تیار کریں یا حب/گولی نخودی بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی دن میں تین بار ہمراہ پانی۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے یعنی محرک عضلات، محلّل اعصاب جگر ہے۔

صفت خاص: اس کے چند روز استعمال کرنے سے حافظہ اس قدر تیز ہو جاتا ہے کہ برسوں کی بھولی ہوئی باتیں یاد آ جاتی ہیں۔ پڑھنے لکھنے سے دل نہیں تھکتا، بھوک بڑھ جاتی ہے، غذا جزو بدن بننے لگتی ہے، معمولی قبض دور ہو جاتی ہے، اس کے علاوہ جریان، لیکوریا، زکام و دیگر بلغمی امراض میں بہترین دواء ہے۔

(۳) ترکیب کشتہ چاندی: برادہ چاندی ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری اڑھائی تولہ۔

ترکیب تیاری: ایک لوہے کی کڑاہی میں برادہ چاندی ڈال کر آگ جلائیں۔ جب خوب گرم ہو جائے تو نوشادر ٹھیکری باریک کردہ کی چٹکی دیتے جائیں۔ آہستہ، آہستہ جب نوشادر ٹھیکری ختم ہو جائے اور دھواں نکلنا بند ہو جائے تو آگ سے اتار لیں۔ خاکستری رنگ کا چاندی کا کشتہ تیار ہے، جس نسخہ میں استعمال کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔

(۴) معین حمل: پیپل کی داڑھی چار تولہ، برادہ ہاتھی دانت چار تولہ، تخم شولنگی ایک تولہ، ناگ کیسر ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک پیس لیں، بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: چار ماشہ ہمراہ قہوہ، دن میں تین بار سات روز تک بعد از فراغت حیض۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ بے حد مقوی رحم ہے۔ اس کے استعمال سے اول تو پہلے ماہ ورنہ دوسرے یا تیسرے ماہ انشاءاللہ ضرور حمل ہو جاتا ہے۔ اس نسخہ میں کمال یہ ہے کہ اس سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر حمل ہو تو حمل کے دوسرے ماہ کے خاتمے پر یا تیسرے ماہ کے شروع میں دینے سے شرطیہ لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

نوٹ: اگر اس نسخے میں رحم خرگوش خشک کردہ ایک تولہ اور کستوری تین ماشہ کا اضافہ کر دیا جائے تو نہایت قوی الاثر ہو جاتا ہے۔ بلکہ بانجھ پن کو دور کرنے کی اکسیری دوا تیار ہو جاتی ہے۔

(۵) اکسیر معین حمل: قلب الحجر اعلیٰ لے کر باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ ہمراہ قہوہ بعد از فراغت حیض سات روز تک دیں تو انشاءاللہ مراد پوری ہوئی۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ پہلے مہینہ ہی میں حل ہو جاتا ہے ۔ اس میں کمال یہ ہے کہ اسقاط حمل کی عادی مریضہ کو حمل ضائع بھی نہیں ہوتا اور شرطیہ لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

(۶) سفوف معین حمل: کنڈیاری سفید گل والی ایک تولہ، زیرہ سیاہ اصلی ایک تولہ، داڑھی پیپل ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک پیس لیں بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: تین دن میں تین بار ہمراہ دودھ گائے جس نے بچھڑا جنا ہو۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ اعلیٰ درجہ کی معین حمل ہے۔ اس کے استعمال سے کبھی ناکامی نہیں ہوتی ۔ بعد از فراغت حیض صرف تین دن کھلانے سے حمل ہو جاتا ہے جو نرینہ ہوتا ہے۔ اگر اس کا استعمال ایک ہفتہ تک کرایا جائے تو ہمیشہ کے لیے سو بدل جاتی ہے اور ہمیشہ کے لیے لڑکے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ اگر حمل کے ڈیڑھ ماہ بعد چند دن کھلایا جائے تو عمر بھر کے لیے سو تبدیل ہو جاتی ہے۔

حکیم مسلم ناصر صاحب، دواء خانہ حکیم انقلاب، عیسیٰ سٹریٹ نمبر ا، فیض باغ، لاہور

نسخہ برائے شوگر: ہیرا کسیس ایک تولہ، ہرڑ زرد سوختہ تین تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں ادویہ کو نہایت باریک پیس کر نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک: دو، دو گولیاں صبح، دوپہر، شام ہمراہ آب تازہ کر دیا۔

جناب حکیم غلام نبی صاحب، ایم۔ اے گولڈ میڈلسٹ، ڈائریکٹر ادارہ تحقیقات طبیہ، لاہور

عطیہ خاص: عشبہ، چرائتہ، منڈی، ہر واحد مساوی کشتہ اذراقی چوتھائی حصہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو باریک پیس کر نخودی گولیاں تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی صبح و شام ہمراہ قہوہ یا آب تازہ استعمال کریں۔ غذاء میں گھی کا استعمال رکھیں۔ اکثر عوارض جلد کے لئے بہت مفید ہے۔ خصوصاً ایسے عوارض جو ہیجان خون کے سبب لاحق ہوتے ہیں۔

کشتہ اذراقی/کچلہ تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے۔

برگ نیم کوٹ کر نغدہ بنا لیں۔ اس نغدہ کے درمیان کچلوں کو ترتیب سے رکھ کر ہلکی آنچ دیں تا کہ کچلے نیم کا رس چوس کر پھول جائیں۔ ان کچلوں کو برگ نیم کے نغدہ سے نکال کر رکھ لیں ۔ اب ان بجھ چونا لے کر اس کے چھوٹے، چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ ان ٹکڑوں کو زمین پر پھیلا کر اوپر کچلے ترتیب سے رکھ

کر ان بجھے چونے کے مزید ٹکڑے اوپر ڈال کر کچلوں کو پوری طرح ڈھانپ دیں۔ بعد ازاں چونے کے ٹکڑوں پر پانی کے چھینٹے دیں۔ جب چونے سے گیس پوری طرح خارج ہو جائے تو کچلے نکال لیں اور جو جل جائیں انہیں پھینک دیں۔ بقیہ کچلے باریک پیس کر حسب ضرورت نسخے میں ملا لیں۔

جناب حکیم محمد یٰسین طاہر صاحب، مینیجر یٰسین دواء خانہ، دنیا پور، ضلع ملتان

نسخہ حب مقوی خاص: کچلہ ایک تولہ، کشتہ فولاد ایک تولہ، رائی دو تولہ، مرچ سرخ دو تولہ، سنکھیا چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو باریک پیس کر باہم ملا کر پانی کی مدد سے حب/گولی نخودی تیار کر لیں۔

فوائد: قوت باہ کے لیے بہت اعلیٰ چیز ہے۔ علاوہ ازیں بلغمی دمہ کے لیے بہت ہی مفید ہے۔

مقدار خوراک: ایک گولی دن میں تین یا چار مرتبہ ہمراہ قہوہ استعمال کرائیں۔

جناب حکیم غلام رسول بھٹی صاحب، صدر شریک تجدید طب پاکستان، لاہور

نسخہ دواء المسک سادہ: الائچی کلاں دو تولہ، الائچی خورد دو تولہ، زرشک شیریں پانچ تولہ، مصطگی رومی بریاں در گھی دو تولہ، چندن صغیر دو تولہ، دار چینی پانچ تولہ، زہر مہرہ خطائی تین تولہ، مویز منقیٰ پانچ تولہ، جاوتری ایک تولہ، شہد سہ چند۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر باہم ملا لیں۔ مقوی قلب و عضلات، دافع امراض باہ ہے۔

دواء المسک خاص: الائچی سفید ایک تولہ، مصطگی رومی بریاں پانچ تولہ، دار چینی پانچ تولہ، زہر مہرہ خطائی تین تولہ، مروارید/سچے موتی تین ماشہ، عنبر تین ماشہ، مشک ایک ماشہ، زعفران تین ماشہ، عسل خالص پچیس تولہ، ورق نقرہ/چاندی تین ماشہ، کیوڑہ حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر شہد میں ملا لیں۔

افعال و اثرات: قوت کو بحال کرنے کے لیے لا جواب چیز ہے۔ عصبی امراض کے لیے بہت نافع ہے اور تقویت قلب کے لیے دنیائے طب کی مصدقہ اور مجرب چیز ہے۔

حب ممسک: زعفران ایک ماشہ، شنگرف ایک تولہ، افیون ایک تولہ، ست لوبان ایک تولہ، کافور تین ماشہ، چھوہارے پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر حب/گولی نخودی تیار کر لیں۔

طریق استعمال: دو گولی ہمراہ دودھ قبل از مباشرت۔

حب سنگرہنی: انزروت پانچ تولہ، افیون ایک تولہ، مصطگی رومی ایک تولہ، شنگرف ایک تولہ، جدوار خطائی ایک تولہ، کچلی ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ باریک پیس کر حب/گولی نخودی تیار کر لیں۔

طریق استعمال: ایک گولی صبح، دوپہر، شام ہمراہ قہوہ یا آب تازہ استعمال کریں۔ سنگرہنی کے لیے لا جواب چیز ہے۔

حکیم شیر محمد صاحب، کراچی

نسخہ قطور ہاضم: ست پودینہ ایک تولہ، ست اجوائن ایک تولہ، جوہر نوشادر ٹھیکری ایک تولہ، کار بالک ایسڈ ایک تولہ، کافور ڈیڑھ تولہ، روغن تارپین دو تولہ، روغن زیتون تین تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر دونوں تیلوں میں باہم ملا کر حل کر لیں۔

فوائد: بد ہضمی، قے، تبخیر معدہ، احتلام وغیرہ کے لیے بہت مفید چیز ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

جناب حکیم سید امیر محمد شاہ صاحب، مہتم انقلابی دواء خانہ، موضع تلونڈی، تحصیل چونیاں، ضلع لاہور

سفوف مغلظ: بہی ایک دانہ چھٹانک، سمندر سوکھ ایک چھٹانک، گوند کتیرا ایک چھٹانک، چھلکا اسپغول ایک چھٹانک، مغز بادام شیریں ایک چھٹانک، الائچی خورد ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک کر کے سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ صبح، دوپہر، شام ہمراہ دودھ یا آب تازہ۔

قطور خاص: روغن صندل خالص بارہ تولہ، روغن بیروزہ خالص ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں کو باہم ملا لیں۔

مقدار خوراک: دو قطرے ہمراہ دودھ یا پانی استعمال کریں۔ سوزاک کے لیے مجرب چیز ہے۔

جناب حکیم سید منظور حسین شاہ صاحب، موضع تلونڈی ضلع لاہور

حب ممسک: تخم دھتورا سیاہ ایک تولہ، افیون ایک تولہ، چرس ایک تولہ، کافور تین ماشہ، سقمونیا چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے تخم دھتورا کو باریک پیس کر اس میں کافور ملائیں اور پھر بقیہ ادویہ باہم ملا کر باریک پیس لیں اور حب/گولی نخودی تیار کریں۔ یاد رہے کہ ادویہ کی رگڑائی کم از کم ایک گھنٹے تک ضرور کریں۔

طریقہ استعمال: ایک گولی ہمراہ دودھ شیریں، گھی آمیز یا مٹھائی نہار منہ۔

شیشہ توڑ سرمہ: سرمہ سیاہ خالص بیس تولہ، کشتہ جست پانچ تولہ، چاکسو مدبر اڑھائی تولہ، فلفل دراز ایک تولہ، رتن جوت تین ماشہ، سمندر جھاگ تین ماشہ، توتیا سبز ڈیڑھ ماشہ، پھٹکڑی سفید تین ماشہ، کباب چینی چھ ماشہ، کافور بھیم سینی چھ ماشہ، رسونت ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری چھ ماشہ، قلمی شورہ چھ ماشہ، عرق گلاب ایک بوتل۔

ترکیب تیاری: تمام چیزوں کو عرق میں کھرل کر کے باریک پیس لیں۔ آنکھوں کی کمزوری، دھند، جالا، ککرے پر بال وغیرہ کے لیے بہت ہی مفید چیز ہے۔

جناب حکیم محمد اشرف شاہ صاحب، فاضل تجدید طب چک نمبر 20، 8BR میاں چنوں، ضلع ملتان

نسخہ دافع سرعت: تالمکھانہ ایک حصہ، ثعلب مصری ایک حصہ، سفید موصلی ایک حصہ، سفید رال ایک حصہ، چھلکا اسپغول ایک حصہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر باہم ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ ہمراہ دودھ۔

عطیہ جناب حکیم عبد الصّبور خان ایم۔اے، فاضل تجدید طب، چک نمبر 18، میاں چنوں، ضلع ملتان

سفوف حیض/ماہواری: ہینگ ایک حصہ، مصبر/ایلوا ایک حصہ، مر مکی تین حصہ۔

ترکیب تیاری: تینوں ادویہ کو باریک پیس کر باہم ملا لیں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ ہمراہ پانی استعمال کروائیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی غدی ہے۔

فوائد: بے قاعدہ ماہواری کے لیے بہت مفید ہے اور خاص طور پر جن کے خون کی آمد میں تسلسل ختم ہو جائے ان کے لیے بہت اعلیٰ چیز ہے۔

جناب حکیم راناشبیر محمد صاحب، رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر شاہدرہ چوک، مہاجر کالونی، بہاولپور

سفوف سوکڑا: زعفران تین ماشہ، مروارید اصلی دو ماشہ یا کشتہ صدف مرواریدی دو ماشہ، عنبر دو ماشہ، کستوری ایک ماشہ، جائفل تین ماشہ، جاوتری تین ماشہ، الائچی خورد چھ ماشہ، زہر مہرہ چھ ماشہ، عسل خالص سہ چند۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر باہم ملا کر شہد میں ملا کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے چھ ماشہ تک ہمراہ قہوہ استعمال کرائیں۔ بہت ہی لا جواب چیز ہے۔

سفوف جریان: برگ کیکر دو تولہ، پھول کیکر دو تولہ، چھلکا کیکر سوختہ دو تولہ، گوند کیکر دو تولہ، گٹھلی جامن دو تولہ، چھا انار دو تولہ، گٹھلی چھوہارا دو تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر باہم ملا لیں۔

مقدار خوراک: دو سے چار ماشہ ہمراہ آب تازہ یا قہوہ نہار منہ استعمال کریں۔ جریان اور لیکوریا کے لئے مجرب دوا ہے۔

جناب حکیم لیاقت علی حسرت، پاکپتن شریف

دانت درد: ست اجوائن چھ ماشہ، ست پودینہ چھ ماشہ، کافور چھ ماشہ، کار بالک ایسڈ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو جوکوب کر کے باہم ملا کر کسی شیشی میں ڈال کر بعد ازاں کار بالک ایسڈ ڈال کر کارک لگا کر دھوپ میں رکھ دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد تمام ادویہ حل ہو کر تیل کی مانند ہو جائیں گی۔

ترکیب استعمال: درد شدہ دانت اور داڑھ پر روئی کے پھایہ سے دواء کو لگا دیں۔ فوراً درد بند ہو جائے گا۔

گم لوشن: ٹنکچر آیوڈین، ٹنکچر مر، ٹنکچر ایکونائٹ، ٹنکچر سٹیل، کلوز آئل، یوکلپٹس آئل، کریازوٹ، کار بالک ایسڈ، کلورو فارم، مینتھول، کافور، ہر واحد تین ماشہ، گلیسرین چار ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام اشیاء کو باہم ملا لیں، لوشن تیار ہے۔

فوائد: دانت درد، مسوڑھوں کی سوجن، ماسخورہ کے لئے بہت مفید ہے۔

جناب حکیم محمد یوسف صاحب، ممبر حلقہ تحریک تجدید طب، پاکستان، ضلع ساہیوال

محافظ سنون: نمک شیشہ پانچ تولہ، شیر مدار دس تولہ۔

ترکیب تیاری: نمک کو جوکوب کر کے شیر مدار سے تر کریں، بعد ازاں کوزے میں گل حکمت کر کے بیس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ باریک پیس کر محفوظ ہیں۔

ترکیب استعمال: ایک ماشہ انگلی سے لگا کر دانتوں کو مل لیں اور نصف گھنٹہ کے بعد کلی کریں۔

فوائد: ماسخورہ، دانتوں سے خون آنا، مسوڑھوں کی سوجن کے لئے بہت مفید ہے۔

برائے خونی دست: بہی دانہ، اسپغول، گوند کیکر ہر واحد ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: گوند کو باریک پیس کر رکھیں۔ بہی دانہ اور اسپغول کی علیحدہ، علیحدہ کپڑے میں پوٹلی باندھ کر پانی میں لعاب نکال کر بعد ازاں گوند کا سفوف ملا کر پلا دیں۔ دن میں کم از کم تین مرتبہ ضرور پلائیں۔

جناب حکیم حاجی محمد یعقوب صاحب، قادری دواء خانہ رجسٹرڈ، ریلوے روڈ، پاکپتن شریف

بچوں کے سوکڑے کے لئے لاجواب نسخہ: مغزل کول ڈوڈا چھ ماشہ، دانہ الائچی سبز چھ ماشہ، طباشیر اصلی چھ ماشہ، زرورد چھ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد چھ ماشہ، نارجیل دریائی اصلی چھ ماشہ، سنگ یہود چھ ماشہ، زہر مہرہ خطائی چھ ماشہ، مروارید اصلی چار رتی۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر بذریعہ شہد گولی بقدر دانہ مونگ تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال: دو سال سے کم عمر کے بچے کو ایک گولی اور دو سال سے زیادہ عمر کے بچے کو دو گولیاں ہمراہ عرق سونف یا پانی روزانہ استعمال کرائیں ۔ سوکڑے کا کامیاب علاج ہے۔

جواہر مہرہ: مروارید اصلی، عقیق عمدہ، سنگ یشب، شاخ مرجان، بیخ مرجان، ورق نقرہ، زہر مہرہ خطائی، زعفران اسپین، کستوری ہر واحد ایک رتی۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: دو چاول خمیرہ گاؤ زبان میں صبح نہار منہ استعمال کریں۔

فوائد: بیماری اور بیماری کے بعد کی نقاہت، دل و دماغ کی کمزوری کے لئے جواہر مہرہ کی افادیت کی تشریح کی محتاج نہیں۔

جناب حکیم مقبول احمد مدنی صاحب، پاکپتن شریف

دافع جریان: سنگ جراحت دس تولہ، کمر کس پانچ تولہ، کو کنار پانچ تولہ، لودھ پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر باہم ملا لیں۔

مقدار خوراک: تین ماشہ صبح و شام غذاء سے پہلے ہمراہ ابلے ہوئے دودھ۔

جناب حکیم محمد طاہر اشرف صاحب، چک نمبر 37/SP داخلی پاکپتن

حب قبض کشا: ریوند چینی ایک تولہ، ہرڑ زرد ایک تولہ، جمال گوٹہ مدبر تین ماشہ۔

ترکیب تیاری: تینوں ادویہ کو باریک پیس کر باہم ملا لیں اور بذریعہ شہد نخودی گولیاں تیار کر لیں۔ دو گولی ہمراہ آب تازہ قبل از نوم استعمال کریں۔

حکیم ولی محمد انوار، چک نمبر SP/37 داخلی پاکپتن

سفوف دافع موسمی بخار: گاؤ دنتی ہرتال آدھا سیر، پھٹکڑی سفید آدھا سیر، آب برگ دھتورا دو سیر۔

ترکیب تیاری: دونوں ادویہ کو باریک پیس کر پانی میں بھگو دیں۔ جب خشک ہو جائے تب اس میں ڈیڑھ سیر شیر مدار ڈال دیں۔ جب دودھ بھی خشک ہو جائے، تب کسی کوزہ میں گل حکمت کر کے ایک من اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر استعمال کریں۔

مقدار خوراک: چار رتی ہمراہ پانی یا قہوہ۔ موسمی بخار کے علاوہ بلغمی دمہ کے لیے بہت مفید ہے۔

لاجواب منجن: سبز کسیس، نیلا تھوتھا ہم وزن۔

ترکیب تیاری: دونوں ادویہ ہم وزن لے کر باریک پیس کر توے پر ڈال کر نیچے گرم آگ جلائیں۔ جب دواء قدرے خاکستری رنگ کی ہو جائے تو تیار ہے۔ بعد ازاں شب یمانی/پھٹکڑی سوختہ پانچ تولہ، بحساب فی تولہ سابقہ دوا میں ڈال کر سفوف بنا لیں۔ پھر اس میں ٹنکچر آیوڈین چار قطرے بحساب فی تولہ، پاک دھارا آٹھ قطرے بحساب فی تولہ، کار بالک ایسڈ تین قطرے بحساب فی تولہ، باہم ملا کر رکھ لیں۔ بہترین منجن تیار ہے۔ ماسخورہ، بہتے ہوئے خون کو فوراً روکتا ہے۔

جناب انقلابی معالج حکیم سید صادق حسین شاہ صاحب، محلہ گڑھ خانہ، سمندری روڈ، گوجرہ منڈی، ضلع لائل پور

برائے ڈبہ اطفال (نمونیا بچگان): ایک عدد دیسی انڈہ لے کر تقریباً سال تک محفوظ مقام پر رکھیں۔ دریں اثنا اس کی زردی و سفیدی خشک ہو جائے گی۔ ہر دو کو چھلکا سے صاف کر کے باریک پیس کر سفوف بنا کر شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک سال تک کے بچے کو ایک چاول اور عمر کے مطابق چار چاول تک ایک رتی سے دو رتی تک عضلاتی غدی شدید میں ملا کر ہمراہ شہد یا مناسب بدرقہ مرض کی شدت و خفت کو مد نظر رکھتے ہوئے پندرہ منٹ کے وقفہ سے تین گھنٹے تک استعمال کرائیں۔

نوٹ نمبر 1: بعض دفعہ ایک سال تک ہی رطوبت انڈہ خشک ہو جاتی ہے۔

نوٹ نمبر ۲: تحقیقات المجربات میں درج شدہ نسخہ غدی عضلاتی تریاں جو کہ لہسن میں تیار کیا جاتا ہے، اپنے افعال و خواص میں سو فیصد مجرب ہے۔ بچوں کو موت کی آغوش سے نکال لیتا ہے۔

دافع عصبیت: ان بجھا چونا باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ پھٹکڑی سفید ہم وزن رگڑ کر باہم ملا کر حب/گولی نخودی تیار کر لیں۔ بچوں کی موسمی علامات کے لیے عجیب چیز ہے۔

عطیہ حکیم و ڈاکٹر محمد احمد، انقلابی شفاء خانہ چک نمبر 132/4R، بنگلہ تیم والا، تحصیل ہارون آباد، ضلع بہاول نگر

خارش دور: گندھک آملہ سار، منسل دونوں ہم وزن لے کر علیحدہ، علیحدہ باریک پیس لیں اور باہم ملا کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت روغن تارا میرا میں ملا کر جسم پر مالش کریں اور دھوپ میں بیٹھ جائیں۔ جب پسینہ آ جائے تو جسم کو خشک کرنے کے بعد صابن سے نہا لیں۔ میرا مجرب نسخہ ہے۔

عطیہ جناب حکیم پروفیسر فضل کریم صاحب، فاضل تجدید طب، لاہور

مکسچر کاسر ریاح: عرق سونف ایک اونس، عرق اجوائن دو اونس، عرق پودینہ دو اونس، ست پودینہ آدھا ماشہ، سوڈا بائی کاربونیٹ/میٹھا سوڈا چھ ماشہ، سپرٹ امونیا ایرومیٹک چھ قطرے، زنجبیل/سونٹھ سفوف چھ ماشہ، سیرپ غدی اعصابی ایک اونس۔

ترکیب تیاری: تمام اشیاء کو باہم ملا کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک: آدھا اونس دن میں دو یا تین دفعہ استعمال کریں۔

افعال و اثرات: غدی اعصابی ہے۔

فوائد: تبخیر معدہ، بھوک کا نہ لگنا، بد ہضمی، فاسد ریاح وغیرہ کے لیے تریاق ہے۔

عطیہ حکیم غلام محمد چاولہ، مالک چاولہ پنسار سٹور، مین بازار میلسی

نسخہ برائے سنگرہنی: بیل گری پانچ تولہ، تخم جامن ایک تولہ، رال دو تولہ، پوست کو کنار دو تولہ، ست لیموں ایک ماشہ، انار دانہ دو تولہ، اجوائن چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر باہم ملا لیں۔ بوقت ضرورت تین ماشہ دواء لے کر آدھا پاؤ دہی میں ملا کر کھلائیں۔ دن میں تین یا چار مرتبہ استعمال کرائیں۔ انشاءاللہ تعالی سنگرہنی ختم ہو جائے گی۔ علاوہ ازیں بچوں کے ہرے دستوں اور قے وغیرہ کے لیے بھی نافع ہے۔

عطیہ جناب حکیم محمد عالم مرزا، رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر، نزد گورنمنٹ اسلامیہ ہائی سکول، پاکپتن

حب اصلاح قوائے باطنہ: جند بیدستر سات ماشہ، حلتیت، عقر قرحا، عود صلیب ہر واحد ساڑھے چار ماشہ، عنبر چار رتی، زعفران چھ ماشہ، جدوار خطائی چار ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر بذریعہ شہد گولی بقدر فلفل سیاہ/کالی مرچ تیار کر لیں۔

افعال و اثرات: غدی عضلاتی ہے۔

مقدار خوراک: ایک گولی صبح، دوپہر، شام ہمراہ گھی آمیز قہوہ۔

فوائد: غدی عضلاتی ہے۔

اعصابی عضلاتی تریاق جدید: کافور قیصوری، بنسلوچن، صندل سفید، گوند کیکر، تخم خرفہ، کشتہ قلعی، کشتہ مرجان، ہر واحد ایک تولہ، کشتہ نقرہ تین ماشہ۔ حبوب/گولی نخودی تیار کر لیں۔

فوائد: صرع اطرافی جس میں دورے سے پہلے یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ کوئی چیز ہاتھوں اور پاؤں سے اوپر چڑھ رہی ہے۔ خصوصاً اس رعشہ میں جو بچوں اور نوجوانوں کو ہوتا ہے، نزلہ جس میں بلغم رقیق بہتا ہو، اختلاج القلب کے علاوہ پرانے اسہال، قروح الامعاء اور زحیر مزمن کے لئے بہت مفید ہے۔

عطیہ جناب سنیاسی جمال دین صاحب مرحوم، پاکپتن شریف

حب قبض: شحم حنظل تین تولہ، مصبر تین تولہ، ہرڑ زرد دو تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر باہم ملا کر بذریعہ آب کنوار گندل گولی بقدر نخود تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: دو گولی ہمراہ پانی سوتے وقت کھائیں۔ صبح کھل کر اجابت آئے گی۔ دائمی قبض کو ختم کرنے کے لیے سنیاسی تحفہ ہے۔

فخر طب حکیم و ڈاکٹر محمد یٰسین چاولہ، پرنسپل نیشنل کارس پانڈیبنس انسٹیٹیوٹ رجسٹرڈ، لاہور

نیو فروٹ سالٹ: ٹارٹارک ایسڈ دو اونس، سوڈیم بائی کاربونیٹ دو اونس، میگنیشیم سلفیٹ ایک اونس، پوٹاشیم بائی ٹارٹریٹ دو اونس، میگنیشیم سٹریٹ دو اونس، چینی سفوف چار اونس۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر میدہ چھاننے والی چھلنی یا باریک ململ کے کپڑے سے چھان کر حسب خواہش پیکنگ کر لیں۔ بہترین چیز ہے۔ نیو فروٹ سالٹ سے بدر جہا بہتر ہے۔

فوائد: بد ہضمی، پیٹ کی گرانی، قبض وغیرہ کے لیے بہت مفید ہے۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ ہمراہ آب تازہ۔

پاک بام: ویزلین سفید یا زرد آدھا سیر، ست پودینہ اڑھائی تولہ، ست اجوائن ایک تولہ، روغن تارپین ڈیڑھ تولہ، کافور ایک تولہ، سٹرک ایسڈ اڑھائی تولہ۔

ترکیب تیاری: لوہے، چینی یا سلور کے برتن میں سٹرک ایسڈ اور ویزلین باہم ملا کر نرم آگ یا واٹر باتھ پر پگھلا لیں۔ علاوہ ازیں کافور کو قدرے باریک پیس کر باقی ادویہ کے ہمراہ ملا کر کسی شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب وہ پگھل کر تیل کی مانند ہو جائیں تو مذکورہ بالا پگھلے ہوئے قوام کو نیچے اتار کر اس میں ملا کر تمام مرکب کو سرد کر لیں اور حسب خواہش شیشیوں میں پیکنگ کر لیں۔

فوائد: یہ دواء بیرونی استعمال کے لیے ہے۔ سوداوی دردوں، نزلہ، زکام، درد نمونیا وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ مقام مطلوبہ پر مالش کر کے دھوپ میں بیٹھ جائیں یا ٹکور کریں۔

لاجواب روغن: روغن زیتون آدھا پاؤنڈ، کار بالک ایسڈ ایک اونس کافور ڈیڑھ تولہ۔

ترکیب تیاری: کافور کو کار بالک ایسڈ میں حل کر کے دونوں روغنوں میں ملا کر رکھ دیں۔ حسب خواہش پیکنگ کر کے رکھ لیں۔

فوائد: گندے، متعفن اور عسرالعلاج زخموں کے لیے بہت نافع ہے۔

اکسیری روغن: روغن کنجد/تل ایک پاؤ، روغن تارپین اڑھائی تولہ، کار بالک ایسڈ چھ ماشہ، ہلدی سفوف تین تولہ، سجی تین تولہ، کافور چھ ماشہ، آب برگ مدار/آک ساڑھے سات تولے۔

ترکیب تیاری: آب برگ مدار/آک کو روغن کنجد/تل نصف حصہ میں ملا کر آگ پر رکھ کر گرم کریں۔ جب پانی خشک ہو کر فقط تیل ہی رہ جائے تو نیچے اتار کر تیل چھان لیں۔ بقیہ روغن کنجد میں سجی اور ہلدی کو حل کر دیں۔ علاوہ ازیں کافور کو کار بالک ایسڈ میں ملا کر حل کر لیں۔ بعد ازاں تمام اشیا کو باہم ملا کر رکھ لیں۔ پس اکسیری روغن تیار ہے۔

فوائد: چوٹ لگے مقام پر لگائیں، درد کو فوراً دور کرے گا۔ علاوہ ازیں صفراوی اورام کے لیے بھی مفید ہے۔

میٹھی کونین: چینی دو چھٹانک، شیر مدار/آک کا دودھ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں ادویہ کو باہم ملا کر اس قدر باریک پیس لیں کہ غبار کی مانند ہو جائے۔ بعد ازاں گولیاں تیار کر لیں یا ویسے ہی پاؤڈر رہنے دیں۔

مقدار خوراک: دو رتی سے چار رتی تک ہمراہ آب تازہ۔ یاد رہے کہ اگر مریض کو قبض ہو تو مسہل اعصابی غدی دے کر بعد ازاں مذکورہ دوائی استعمال کرائیں۔

فوائد: یہ دواء ہر گھر میں موجود ہونی چاہیے۔ علاوہ ازیں اسے تیار کر کے مناسب پیکنگ کے ساتھ تجارت بھی کی جا سکتی ہے۔ مروجہ کونین سے بدر جہا بہتر اور سستی چیز ہے۔ صفراوی ملیریا کے لیے بھروسے کی دوا ہے۔ ملیریا بخار کے علاوہ تپ دق کے لیے بھی مفید ہے۔

برنل آئل: چونے کا پانی ایک پاؤنڈ، روغن تل ایک پاؤنڈ۔

ترکیب تیاری: دونوں ادویہ کو باہم ملا کر بلوئیں۔ یاد رہے کہ مدھانی سے بھی بلو سکتے ہیں، جس سے یہ ایک سفید رنگ کا ایملشن سا بن جائے گا۔

فوائد: جلے ہوئے زخموں کے لیے بہت ہی مفید چیز ہے۔ علاوہ ازیں رطوبتی اور متعفن زخموں کے لیے نافع ہے۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔

ترکیب استعمال: حسب ضرورت کپڑا لے کر روغن میں تر کر کے جلے ہوئے مقام پر رکھ دیں۔

پت پاؤڈر: اسٹارچ ایک پاؤنڈ، زنک آکسائیڈ آدھا پاؤنڈ، سیلکھڑی سفوف ایک پاؤنڈ، کافور سفوف ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باہم ملا کر حسب خواہش پیکنگ کر لیں۔

فوائد: موسم گرما میں بچوں کی پت کے لیے بہت مفید چیز ہے۔

سیاہ مرہم: روغن کنجد/تل ایک پاؤ، سیندور اعلیٰ کوالٹی آدھا پاؤ، نیلا تھوتھا تین ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے روغن کنجد کو کسی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر بذریعہ آگ گرم کریں اور نیلا تھوتھا باریک پیس کر ملا دیں۔ بعد ازاں اس میں جھاگ سی پیدا ہونی بند ہو جائے تب اس میں سیندور ملا دیں۔ لوہے یا لکڑی کی سلاخ سے ہلاتے رہیں ۔ جب سیندور کا رنگ سیاہ اور تیل تار چھوڑنے لگے تو اس وقت اتار کر سرد ہونے دیں۔ بعد ازاں حسب خواہش پیکنگ کر لیں۔ لا جواب مرہم تیار ہے۔

فوائد: گندے پھوڑے پھنسی کے لئے بہت ہی مفید ہے۔

افعال و اثرات: غدی اعصابی ہے۔

صابر مرہم: زنک آکسائیڈ اعلیٰ پانچ تولہ، بورک ایسڈ پانچ تولہ، ویزلین سفید آدھا سیر۔

ترکیب تیاری: ویزلین کو پگھلا کر نیچے اتار لیں۔ دوسری ادویہ ملا کر اس قدر گھوٹیں حتیٰ کے قوام کریم کی مانند ہو جائے۔ پس مرہم تیار ہے۔ اسے کھلے منہ والی شیشیوں کے علاوہ ٹیوبوں میں بند کیا جا سکتا ہے۔ بہت ہی لا جواب مرہم ہے۔

فوائد: زخموں کے علاوہ پت اور صفراوی خارش کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ کیل اور چھائیوں کے لیے اچھی چیز ہے۔ رات کو سوتے وقت تھوڑی سی مرہم چہرے پر مل لیں اور صبح اٹھ کر گرم پانی سے چہرہ دھولیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔

حب بواسیر (ویدک نسخہ): پارہ مصفّٰی ایک تولہ، گندھک مصفّٰی دو تولہ، ابرک سیاہ ایک تولہ، سیندھا نمک دو تولہ، چترک ایک تولہ، فلفل دراز ایک تولہ، زنجبیل/سونٹھ ایک تولہ، ہرڑ زرد ایک تولہ، پوست ریٹھا ایک پاؤ، کنوار گندل آدھا پاؤ، شیر تھوہر ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے پارہ اور گندھک کو باہم ملا کر آخر پر کنوار گندل کا پانی اور شیر تھوہر تھوڑی مقدار میں ڈال کر تمام مرکب کو رگڑتے رہیں ۔ جب قوام گولی بننے کے قابل ہو جائے تب حب/گولی نخودی تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی صبح، دوپہر، شام ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔ بواسیر کے علاوہ ریحی دردوں، احتلام، خارش، تبخیر معدہ کے لیے بھی مفید ہے۔

حب سعالی: رب السوس سفوف پانچ تولہ، اصل اسدس دو تولہ، بادیان تین تولہ، برگ گاؤ زبان دو تولہ، نوشادر ٹھیکری تین ماشہ، نمک سیاہ ایک ماشہ، ہلدی سفوف ایک تولہ، گوند ببول ڈیڑھ چھٹانک، پست کو کنار ایک تولہ، ست پودینہ آدھا ماشہ، چینی ایک پاؤنڈ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر شہد ملا کر حب/گولی نخودی تیار کریں۔

طریقہ استعمال: ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔

فوائد: کھانسی، نزلہ، زکام، قے، متلی، پیٹ درد کے لیے بھی مفید ہے۔

سرمہ راحت چشم: سرمہ سیاہ آدھا پاؤ، ست پودینہ دو رتی۔

ترکیب تیاری: پہلے سرمے کو باریک پیس لیں، بعد ازاں ست پودینہ ڈال کر کھرل کریں۔ حسب خواہش پیکنگ کر کے فروخت کریں۔ منافع بخش چیز ہے۔

سرمہ سفید: سرمہ سفید پانچ تولہ، زنک سلفاس ڈیڑھ تولہ، بورک ایسڈ ایک پاؤ، ست پودینہ ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر باہم ملا لیں۔ پس سرمہ تیار ہے۔

طریقہ استعمال: ایک یا دو سلائی صبح و شام آنکھوں میں لگائیں۔

افعال و اثرات: اعصابی غدی ہے۔

سفید مِسّی: ہلیلہ زرد دو تولہ، عقر قرحا دو تولہ، تیز پات چار تولہ، پھٹکڑی سفید بریاں تین تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو باریک پیس کر باہم ملا کر کھائیں ۔ بہت ہی عمدہ چیز ہے۔

سیاہ مِسّی: مائیں ایک تولہ، مازو ڈیڑھ تولہ، پھٹکڑی بریاں دو تولہ، ہلیلہ سیاہ ایک تولہ، آملہ ایک تولہ، کسیس ڈیڑھ تولہ، کتھہ سفید ایک تولہ، نیلا تھوتھا نیم بریاں ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ باریک پیس کر باہم ملا لیں۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔ دانتوں کی بد بو اور کیڑے کے لیے بہت اعلیٰ چیز ہے۔

سرخ مِسّی: سپاری سوختہ دو تولہ، آملہ ایک تولہ، پیپل لاکھ ایک تولہ، پھٹکڑی سرخ بریاں دو تولہ، قرنفل/لونگ دو ماشہ، دار چینی دو ماشہ، پوست کیکر خشک پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر باہم ملا لیں ۔ بس تیار ہے۔

فوائد: فوائد کے لحاظ سے جدید ٹوتھ پیسٹوں سے بدر جہا مفید مجرب ہے۔ دانت درد، کیڑا لگنا، مسوڑھے پھولنا، پیپ، ریشہ وغیرہ کے لیے بہت مفید ہے۔

جرمنی/پاک گرائپ واٹر: عرق انیسوں ایک پاؤنڈ، عرق زیرہ ایک پاؤنڈ، عرق شبت ایک پاؤنڈ، گلیسرین دس پاؤنڈ، پوٹاشیم بائی کاربونیٹ ایک پاؤنڈ، سوڈیم بینزو ویٹ چار اونس، آب مقطر پچاس پاؤنڈ، چونا آب نار سیدہ آدھا پاؤنڈ، گلوکوز تر یا خشک آدھا سیر، پوٹاشیم میٹا بائی سلفاس آدھا تولہ۔

ترکیب تیاری: آب مقطر میں چونا ڈال کر رکھ دیں۔ چوبیس گھنٹے گزرنے کے بعد پانی کو نتھار کر بذریعہ روئی یا کپڑا مقطر کر لیں، بعد ازاں بقیہ ادویہ کو یکے بعد دیگرے اس میں حل کر کے حسب ضرورت پیکنگ کر لیں۔

تریاقی نسوار: نبات سفید پندرہ تولہ، شیر مدار/آک ایک تولہ، آب برگ کنیر۔

ترکیب تیاری: نبات سفید کو پتھر کے کھرل میں ڈال کر شیر مدار، آب برگ کنیر تھوڑی، تھوڑی مقدار میں ڈال کر رگڑتے رہیں۔ جب دودھ و آب جذب ہو کر خشک ہو جائیں، تب سنبھال کر رکھ لیں۔

افعال و اثرات: اعصابی ہے۔

دوسرا نسخہ: نبات سفید بارہ تولہ، شیر مدار ایک تولہ، سوڈا بائی کارب پانچ تولہ، پوٹاشیم پرمینگنیٹ دو ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے نبات سفید میں شیر مدار کو جذب کریں۔ بعد ازاں بقیہ ادویہ ڈال کر حل کر کے رکھ لیں۔

فوائد: صفراوی قے، سر درد، سرعت انزال، نزلہ بند و نزلہ حار کے لیے بھی مفید ہے۔

زرد مرہم: بورک ایسڈ ڈیڑھ تولہ، زنک آکسائیڈ ڈیڑھ تولہ، موم چھتہ چوتھائی اونس، ویزلین سفید آدھا پاؤنڈ، زرد رنگ آئل کلر آدھا ماشہ، روغن کنجد/تل آدھا اونس۔

ترکیب تیاری: ویزلین کو پگھلا کر نیچے اتار کر رنگ کو نیم گرم روغن میں حل کر کے اس میں ملا دیں۔ بعد ازاں زنک آکسائیڈ اور بورک ایسڈ ملا کر گھوٹ لیں۔ بہترین مرہم تیار ہو گی۔

فوائد: پھوڑے پھنسی کے علاوہ جلن اور درد کے لیے بھی مفید ہے۔ زخم کو بہت جلد درست کر دیتی ہے۔ علاوہ ازیں جلے ہوئے زخموں کے لے بھروسے کی دوا ہے۔

برنل مرہم: رال سفید سفوف تین پاؤ، روغن کنجد/تل ایک سیر، برگ نیم تازہ آدھا پاؤ، کار بالک ایسڈ ڈیڑھ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے روغن کنجد/تل کو کسی آہنی برتن میں ڈال کر چولہے پر رکھیں اور برگ نیم ڈال کر انہیں جلا لیں اور پھر روغن کو چھان لیں اور رال کو باریک پیس کر روغن میں ڈال کر دوبارہ آگ پر رکھیں۔ جب رال اچھی طرح تیل میں حل ہو جائے تو نیچے اتار کر سرد کر لیں اور کار بالک ایسڈ ڈال کر حسب خواہش ڈبیوں میں بھر کر پیکنگ کر لیں۔

افعال و اثرات: غدی اعصابی ہے۔ قانون مفرد اعضاء کی روشنی میں جڑی بوٹیوں کے جوہر موثر سے تیار شدہ برنل مرہم نہ صرف جلے ہوئے زخموں کے لیے مفید ہے بلکہ دوسرے عام زخموں کے لئے مجرب دوا ہے۔ جلے ہوئے زخموں کو درست کرنا ہو تو یہ ایک ادنیٰ سا کرشمہ ہے۔

ترکیب استعمال: نیم ایک چھٹانک لے کر ایک سیر پانی میں ابال لیں اور اس ابلے ہوئے پانی سے زخم شدہ جگہ کو دھوئیں اور پھر برنال مرہم سے کئی گنا موثر اور مفید مرہم ہے۔

پاک دھارا: ست پودینہ دو تولہ، ست اجوائن ایک تولہ، کافور ایک تولہ، جوہر نوشادر ٹھیکری ایک تولہ، روغن تارپین دو تولہ، کار بالک ایسڈ آدھا تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو کسی صاف شیشی میں ڈال کر اور کارک لگا کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب تمام ادویہ پگھل کر تیل کی مانند ہو جائیں تو سنبھال کر رکھیں۔ مقدار بڑھانے کے لیے روغن گل کا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

افعال و اثرات: غدی اعصابی ہے۔

فوائد: ترش ڈکاریں، تبخیر معدہ، بد ہضمی، بھوک نہ لگنا، ہیضہ، قے، قولنج، وغیرہ کے لیے نافع ہے۔

طریقہ استعمال: مذکورہ بالا امراض کے لیے پاک دھارا چار قطرے چینی میں ملا کر ہمراہ آب تازہ دن میں تین یا چار مرتبہ استعمال کریں۔ دانت درد کے لیے درد شدہ مقام پر ایک قطرہ لگائیں۔ سر درد کے لیے تین قطرے ماتھے پر مالش کریں، کان درد کے لیے چار قطرے روغن گل میں ملا کر حسب ضرورت استعمال کریں۔ ماسخورہ کے لئے تین قطرے، دو تولہ نمک خوردنی سفوف میں ملا کر صبح و شام استعمال کریں۔ علاوہ ازیں ہر قسم کے مقام درد پر حسب ضرورت لگا کر مالش کریں۔

پودینہ کی گولیاں: چینی سفوف ایک سیر، چونا بجھا ہوا ایک سیر، اسٹارچ پاؤڈر آدھا سیر، ست پودینہ چار ماشہ۔

ترکیب تیاری: پہلی تینوں اشیاء کو باہم ملا لیں اور آخر پر ست پودینہ کو باریک پیس کر اس میں ملا کر اور پھر پانی کا چھینٹا دے کر قوام کا دانہ تیار کر کے گولیاں بذریعہ مشین تیار کر لیں۔

دوسرا نسخہ: ست پودینہ دو ماشہ، چینی سفوف ایک سیر، گوند کتیرا ایک چھٹانک۔

ترکیب تیاری: گوند کتیرا پانی میں بھگو دیں اور چینی میں ست پودینہ ملا کر گوند کتیرا کے محلول سے مرکب کا دانہ تیار کر کے بذریعہ مشین گولیاں تیار کر لیں۔

تیسرا نسخہ: کیولن پاؤڈر ایک سیر، اراروٹ ایک پاؤڈر، ست پودینہ چار ماشہ۔

ترکیب تیاری: مذکورہ بالا۔

فریدی کاجل: ویزلین سفید آدھا پاؤنڈ، کاجل (چراغ کی سیاہی) خود ساختہ آدھا پاؤنڈ، کافور چار ماشہ، ست پودینہ آدھا ماشہ۔

فوائد: آگرہ صدیقی کے مقابل کا بہترین کاجل ہے ۔آنکھوں کی جملہ امراض کا شافی علاج ہے۔

ترکیب تیاری: کاجل کو ویزلین میں حل کر لیں بعد ازاں کافور اور ست پودینہ کو باہم ملا کر ویزلین والے مرکب میں ڈال کر اچھی طرح حل کر کے حسب خواہش پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

لائیو ڈکس: موم چھتہ آدھا اونس، ہارڈ موم آدھا اونس، روغن زیتون ایک تولہ، روغن السی ایک تولہ، روغن تارپین ایک تولہ، ویسلین سفید چھ اونس، مینتھول تین ماشہ، تھائیمول دو ماشہ، کیمفور دو ماشہ، جوہر مدار دو ماشہ، ہلدی دو ماشہ، سجی دو ماشہ، نمک خوردنی تین ماشہ، کار بالک چار ماشہ۔

ترکیب تیاری: روغن السی اور روغن زیتون باہم ملا کر دونوں موموں کے ہمراہ بذریعہ واٹر باتھ گرم کر لیں۔ علاوہ ازیں باقی ادویہ کو روغن تارپین میں ڈال کر حل کر کے رکھ دیں اور جب موم اور روغن پگھل کر پانی کی مانند ہو جائے تو ویسلین ملا کر نیچے اتار کر قدرے سرد ہونے پر باقی ادویہ کا محلول ڈال کر حل کر کے حسب خواہش پیکنگ کر لیں۔ لا جواب مرہم ہر قسم کی چوٹ، درد اور زخم کے لیے بہت مفید ہے۔

کم خرچ اور بالا نشین نسخہ جات

دافع جریان کیپسول: برگ ببول اڑھائی تولہ، پوست ببول اڑھائی تولہ، گوند ببول اڑھائی تولہ، پھلی ببول اڑھائی تولہ، چونا بجھا ہوا دو تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر باہم ملا کر چار نمبر کیپسول بھر لیں۔

مقدار کیپسول: ایک صبح، دوپہر، شام ہمراہ پانی یا قہوہ چائے استعمال کریں۔ جریان اور لیکوریا کے لیے بہت نافع ہے۔

افعال و اثرات: عضلاتی اعصابی ہے۔

مقوی باہ: تخم پیاز تین تولہ، آرد نخود نیم پختہ دو تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں کو باریک پیس کر باہم ملا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے دو ماشہ ہمراہ قہوہ، چائے دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ قوت باہ کے لیے بہت مفید ہے۔

مصفی خون: برگ نیم خشک پانچ تولہ، برگ درخت بیری دو تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں چیزوں کو باریک پیس کر باہم ملا لیں۔

مقدار خوراک: ایک سے دو ماشہ تک ہمراہ آب تازہ دن میں تین بار استعمال کریں۔ پھوڑے پھنسی اور خارش کے لیے اکسیری تحفہ ہے۔

سنون شافی: برگ کیکر خشک سفوف تین تولہ، پوست کیکر خشک سفوف دو تولہ، پھٹکڑی بریاں ایک تولہ، چونا بجھا ہوا ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر باہم ملا کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک: ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ ریشہ و خون کی آمد روکتا ہے۔ اعصابی درد آن واحد میں کافور کر دیتا ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

دافع حدت: اجزاء: برگ سپستاں مسفوف، برگ شیشم مسفوف، برگ مغیلاں ہر واحد ہم وزن۔ بہو پھلی مسفوف آدھا حصہ۔

ترکیب تیاری: تمام اشیاء کو باہم ملا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ہمراہ آب بارد استعمال کریں۔ سرعت انزال، خونی پیچش اور معدہ کی گرمی دور کرنے کے لیے لا جواب چیز ہے۔

عطیہ جناب مس رضیہ صاحبہ، لاہور

ہر قسم کے کپڑوں میں رکھنے کی ٹکیاں: یاد رہے کہ فینائل کی بد بو دار گولیوں کی جگہ اب یہ خوشبو دار گولیاں کپڑوں میں رکھنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔

فارمولا: پیرافین ہارڈ تین پاؤ، خوشبو لوینڈر ایک اونس، ست پودینہ سوا ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری: پیرافین کو کسی برتن میں ڈال کر دھیمی آگ یا واٹر باتھ پر پگھلا لیں اور نیچے اتار لیں۔ جب قوام سرد ہونے لگے تو اس میں ست پودینہ اور خوشبو ملا کر خوب گھوٹیں اور سانچوں میں بھر لیں۔ جم جانے کے بعد گولیاں نکال کر پلاسٹک کے کاغذ میں لپیٹ کر رکھیں۔

نیلی سیاہی بنانا: میتھیلین بلیو تین تولہ، آب مقطر پانچ سیر، گوند کیکر تین تولہ، کار بالک ایسڈ نو ماشہ۔

ترکیب تیاری: تھوڑے سے پانی میں گوند کو باریک پیس کر ڈال دیں اور دوسرے روز گوند کو کپڑ چھان کر کے علیحدہ رکھ لیں اور پانی کو ابال کر اس میں میتھیلین بلیو ڈال دیں اور ساتھ ہی ایک تولہ جامنی رنگ بھی ڈال دیں تو بہتر ہے۔ اس کے بعد گوند والا محلول ڈال دیں اور آخر پر کار بالک ایسڈ ملا دیں اور تمام مرکب کو دو تین روز کے لیے یونہی پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں کپڑ چھان کر کے حسب خواہش شیشیوں میں بھر کر پیننگ کر لیں۔

دوسرا نسخہ: میتھیلین بلیو ایک تولہ، میتھیلین وائٹ چار ماشہ، کار بالک ایسڈ چار ماشہ۔

ترکیب تیاری: مذکورہ بالا۔

تیسرا نسخہ: میتھیلین بلیو آٹھ ماشہ، پانی ایک سیر، گوند کیکر آٹھ ماشہ، کار بالک ایسڈ چار ماشہ۔

ترکیب تیاری: حسب سابق۔

عطیہ حکیم رانا انیس احمد، بہاول پور

بال صفا کریم: بیریم سلفائیڈ سوا ایک پاؤ، زنک آکسائیڈ اڑھائی پاؤ، ویزلین سفید ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: بیریم سلفائیڈ اور زنک آکسائیڈ کو ویزلین میں ملا کر اچھی طرح حل کر کے حسب خواہش کھلے منہ کی شیشیوں میں بھر کر مناسب پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

طریقہ استعمال: قدرے کریم لے کر بالوں کی جڑوں تک اچھی طرح مالش کر لیں۔ تھوڑی دیر کے بعد صابن سے دھو دیں۔ بال بالکل صاف ہو جائیں گے۔

حکیم نیک محمد چاولہ، مین بازار میلسی، ضلع وہاڑی

حب دمہ: رائی تین تولہ، تخم دھتورا ڈیڑھ تولہ، ریوند چینی دو تولہ، زنجبیل/سونٹھ دو تولہ۔

ترکیب: تمام ادویہ کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر شہد ملا کر حب/گولی نخودی تیار کر لیں اور ہمراہ مناسب بدرقہ استعمال کریں۔ بلغمی دمہ کے لیے عمدہ دوا ہے۔

شربت نسواں: پوست کوکنار/خشخاش پانچ تولہ، ڈوڈی کپاس اڑھائی تولہ، پوست انار اڑھائی تولہ، پانی ڈیڑھ سیر، چینی تین پاؤ۔

ترکیب تیاری: تینوں ادویہ کو جوکوب کر کے پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ بارہ گھنٹے کے بعد اسے آگ پر رکھ دیں۔ جب پانی ایک سیر رہ جائے تو نیچے اتار کر پن لیں اور پھر اس میں چینی ملا کر دوبارہ آگ پر رکھ دیں۔ جب قوام درست ہو جائے تو نیچے اتار کر سرد ہونے پر بوتل میں ڈال کر رکھ دیں۔

ترکیب استعمال: ایک، ایک تولہ، شربت صبح و شام استعمال کرائیں۔

فوائد: سیلان الرحم/لیکوریا، بے قاعدگی حیض، بانجھ پن، اعصابی دردیں، عصبی بے چینی، استرخا رحم، جریان اور بلغمی کھانسی، بلغمی دمہ کے لیے بھی نافع ہے۔

حکیم فضل محمود، لیاقت دوا خانہ، پیسہ اخبار، انار کلی، لاہور

قطور چشم اسپیشل: رسونت زرد اڑھائی تولہ، عرق گلاب دس تولہ، شب یمانی/پھٹکڑی بریاں تین ماشہ، ست لیموں دو ماشہ۔

ترکیب تیاری: رسونت زرد کو عرق میں بھگو دیں، جب اچھی طرح حل ہو جائے تو پھر اس میں پھٹکڑی اور ست لیموں ڈال دیں اور کچھ دیر بعد نتھار لیں۔ آخر پر یورک ایسڈ تین ماشہ، ٹنکچر افیون/اوپیم پندرہ قطرے ڈال کر حل کر کے استعمال کریں۔ آنکھوں کی جملہ بلغمی امراض کا واحد علاج ہے۔ درد چشم، آنکھوں کی زردی، ککرے، باہمنی وغیرہ کے لیے نافع ہے۔

حکیم محمد عیسیٰ، رام نگر چو برجی، (۲) آخری بس سٹاپ، ساندہ کلاں، لاہور

گرائپ واٹر: یہ ایک مشہور دوا ہے جو کہ امراض اطفال کے لیے مفید ہے۔

نسخہ: سوڈا بائی کارب دو تولہ، عرق سوئے دس تولہ، عرق سونف بارہ تولہ، عرق انیسوں پندرہ تولہ، لائم واٹر/آب چونا پندرہ تولہ، گلوکوز یا شربت سادہ آٹھ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باہم ملا کر حل کر کے شیشیوں میں بھر کر رکھ لیں۔

اکسیر ریگ مثانہ: حجر الیہود ایک تولہ، جو کھار ایک تولہ، کھار مولی ایک تولہ، قلمی شورہ ایک تولہ، الائچی خورد ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری آدھا تولہ، کہربا شمعی چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر باہم ملا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال: چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ شربت بزوری یا شربت صندل۔ ہفتہ بھر استعمال کرنے سے پتھری ریزہ، ریزہ ہو کر خارج ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں سوزاک، تقاطر بول، سرعت انزال، نکسیر وغیرہ کے لئے بھی نافع ہے۔

اکسیر چشم: کافور خالص تین ماشہ، دانہ الائچی خورد پانچ عدد، کوزہ مصری دو ماشہ، شب یمانی/پھٹکڑی بریاں پندرہ تولہ، آب کیلہ پچیس تولہ، آب مکو سبز پندرہ تولہ۔

فوائد: آنکھوں کی جملہ امراض کا واحد علاج ہے۔ آشوب چشم، دھند، جالا، پھولا، ناخونہ، موتیا بند، ضعف بصر وغیرہ کے لئے پہلے روز ہی اپنے اثرات دکھاتا ہے۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر باہم ملا لیں اور ایک یوم آب کیلہ میں کھرل کریں اور بعد ازاں آب مکو شامل کر کے کپڑ چھان کر کے حسب خواہش شیشیوں میں بھر کر مناسب پیکنگ کر لیں۔

ترکیب استعمال: وقت ضرورت ڈراپر سے ایک، ایک بوند آنکھوں میں ڈالیں اور پرانی بیماری کی صورت میں دوا کا استعمال مسلسل جاری رکھیں حتیٰ کہ مرض دور ہو کر صحت بحال ہو جائے۔

حکیم منظور احمد بھٹی پنسار سٹور، غلہ منڈی، پاکپتن

اکسیر دندان: پھٹکڑی سوختہ دو تولہ، نمک خوردنی ایک تولہ، چاک پاؤڈر دس تولہ، ست لیموں ایک ماشہ، دار چینی مسفوف ایک تولہ، قرنفل/لونگ مسفوف آدھا تولہ، فلفل سیاہ/کالی مرچ مسفوف آدھا تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باہم ملا کر رکھ لیں۔ دانتوں کی جملہ امراض کا واحد علاج ہے۔ دانتوں سے بد بو، کیڑا لگنا، اعصابی درد، ماسخورہ، مسوڑھوں کی سوجن کے لئے نافع ہے۔

سفوف خاص برائے بخار: نوشادر تری یا معدنی دو تولہ، قلمی شورہ ایک تولہ، گل ارمنی دو ماشہ، جو کھار آدھا تولہ۔

فوائد: یہ سفوف انگریزی دوائی اینٹی فیبرین کا بدل ہے۔ بخار کو پندرہ میں منٹ میں اتار دیتا ہے۔ علاوہ ازیں سوزاک، تقاطر بول، بندش بول، سرعت انزال، ہائی بلڈ پریشر کے لیے بھی نافع ہے۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر سفوف تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال: دو رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔ دن میں دو یا تین بار یا کم و بیش بھی دے سکتے ہیں۔

حکیم وزیر علی بھٹی۔ پاکپتن

قبض کشا کھانڈ: مغز حب الملوک ایک تولہ، چینی پچیس تولہ، بجھا ہوا چونا تین تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باہم ملا کر باریک پیس لیں۔

مقدار خوراک: دو رتی سے چار رتی تک ہمراہ آب نیم گرم استعمال کریں۔

فوائد: دائمی قبض کو دور کرنے کے لئے لا جواب دوا ہے۔

انتباہ: حاملہ عورتوں کو اس دوا کا استعمال نہ کرائیں۔

حکیم و ڈاکٹر محمد یٰسین ندیم، لاہور

سرمہ سفید: نیلا تھوتھا ایک ماشہ، پھٹکڑی سفید دو ماشہ، سرمہ سیاہ دس تولہ، عرق برگ نیم پانچ تولہ، آب لیموں پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے ادویہ کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر باہم ملا لیں۔ بعد ازاں عرق برگ نیم اور آب لیموں کو ڈال کر کھرل کرتے رہیں حتیٰ کہ تمام پانی جذب ہو جائے۔ خشک ہونے پر سنبھال کر رکھیں لیں۔

طریقہ استعمال: رات سوتے وقت ایک، ایک سلائی آنکھوں میں ڈالیں۔ چشم کے جملہ عوارض کے لئے بہت مفید ہے۔

حکیم محمد سیف الدین سیف 29/3 سوڈیوال کوارٹرز، لاہور

حب خاص: کشتہ شنگرف ایک تولہ، سم الفار/سنکھیا چھ ماشہ، کشتہ فولاد دو تولہ، قرنفل/لونگ ایک تولہ، جائفل آدھا تولہ، جاوتری ایک تولہ، عقر قرحا آدھا تولہ، تخم پیاز ایک تولہ، کچلہ مدبر ڈیڑھ تولہ، زعفران تین ماشہ، عنبر چار ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال: ایک سے دو گولی تک ہمراہ گھی آمیز دودھ۔ قوت باہ کے علاوہ عصبی دردوں، وجع المفاصل، جریان، کثرت بول، اعصابی کمزوری وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

اکسیر جگر: ریوند چینی دو تولہ، ریوند خطائی دو تولہ، نوشادر ٹھیکری ایک تولہ، قلمی شورہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ ہمراہ آب تازہ صبح و شام دیں۔

حکیم سید عباس علی شاہ صاحب، چونیاں، ضلع لاہور

فریدیہ مرہم: روغن سرسوں پانچ تولہ، نیلا تھوتھا چھ ماشہ، رال سفید تین تولہ۔

ترکیب تیاری: سب سے پیشتر نیلا تھوتھا اور رال سفید کو باریک پیس کر روغن مذکور میں ڈال کر حل کر لیں۔ بعد ازاں اس مرکب کو پانی سے دھوئیں۔ یہ عمل مسلسل کرتے رہیں حتیٰ کہ نیلا تھوتھا پانی میں اپنا رنگ دینا بند کر دے اور مزید تین چار مرتبہ دھوکر حسب ضرورت پیکنگ کر کے رکھ لیں۔

افعال و اثرات: غدی اعصابی ہے۔

فوائد: ہر قسم کے سوداوی پھوڑے پھنسی، داد چنبل وغیرہ کے لیے نافع ہے۔

صابری پلستر: السی دو تولہ، کشمش دو تولہ، گوگل ایک ماشہ، صابن ایک ماشہ، دیسی گھی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: گھی کے علاوہ بقیہ تمام ادویات کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر باہم ملا کر ٹکیاں تیار کر لیں۔ بعد ازاں ٹکی کو گھی میں بریاں کر کے زخم پر رکھ کر کپڑے سے باندھ دیں۔ چند گھنٹوں میں فاسد مادہ خارج ہو کر زخم مندمل ہو جائے گا۔ ہر قسم کے زخموں، پھوڑے اور پھنسیوں کے لئے لا جواب چیز ہے۔

عطیہ حکیم ناصر محمد چاولہ، چاولہ پنسار سٹور، مین بازار میلسی

حب قبض کشا: شحم حنظل ایک تولہ، مصبر ایک تولہ، غاریقون ایک تولہ، سقمونیا ایک تولہ، اجوائن خراسانی آدھا تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر بذریعہ شہد حب/گولی نخودی تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: دو گولی ہمراہ پانی سوتے وقت استعمال کریں۔ نئی اور دائمی قبض کا واحد علاج ہے۔ علاوہ ازیں بواسیر کے لئے بھی نافع ہے۔

سفوف خاص: پھول کیکر، بیل گری، حب آلاس، امرود خشک، پوست انار، مائیں، سپاری سوختہ ہر واحد ہم وزن۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر باہم ملا لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے دو ماشہ ہمراہ سکنجبین۔

فوائد: دست اور پیچش کے لئے نافع ہے۔ علاوہ ازیں جریان و لیکوریا کے لئے بھی مفید ہے۔

حکیم بشیر احمد علوی، ایڈیٹر خزینہ حکمت، لاہور

تریاق صرع: سم الفار/سنکھیا سفید ایک حصہ، نحاس چار حصے، حنظل/کوڑتمہ دس حصے، گندھک آملہ سار حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: تمام اجزاء کو خوب باریک کر کے ایک، ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی دن میں تین بار غذا کے بعد کھائیں ۔ مرگی کے لیے اکسیر ہے۔

حکیم محمد علی رحمانی، انقلابی شفاء خانہ، چوک بورا روڈ، میاں چنوں

لاجواب اعصابی مکسچر: بورک ایسڈ چھ گرام، گلیسرین ایک اونس، ایکسٹریکٹ گلیسرین ایک اونس، ٹنکچر کیمفور آدھا اونس، عرق گلاب آدھا پاؤنڈ، عرق گاؤ زبان آدھا پاؤنڈ۔

ترکیب: تمام ادویہ کو باہم ملا کر رکھ لیں۔ حسب ضرورت استعمال کریں۔

فوائد: خشک کھانسی، دمہ صفراوی، ٹی، بی، نزلہ وغیرہ کے لیے لا جواب تحفہ ہے۔

نور چشم: ست پودینہ دو رتی، ست کافور دو رتی، ایکری فلیوین دو رتی، گلیسرین پانچ تولہ، عرق گلاب ایک بوتل۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے ست اور ایکری فلیوین ملا کر کھرل کر لیں۔ جب یکجان ہو جائیں تو گلیسرین ملا کر ایک گھنٹہ تک کھرل کریں۔ پھر عرق گلاب ملا کر بوتل میں ڈال کر رکھ لیں۔ بس تیار ہے۔

طریقہ استعمال: دو، دو قطرے آنکھوں میں ڈالیں۔

فوائد: نظر کا پھٹ جانا، آشوب چشم، ضعف بصر، آنکھ میں کسی چیز کے پڑ جانے کے لیے نافع ہے۔

حکیم محمد شریف، بلالی شفا خانہ، چک نمبر A/T5879 ڈاک خان جھرکل، ضلع مظفر گڑھ

بلالی ایئر ڈراپس: آب دھتورا دس گرام، آب ترب دس گرام، روغن کنجد/تل سفید پانچ گرام، گلیسرین ایک گرام۔

ترکیب تیاری: دونوں پانیوں کو روشن کنجد میں جلا کر پن چھان کر گلیسرین شامل کر لیں۔

طریقہ استعمال: دو، دو قطرے بوقت ضرورت کان میں ڈالیں۔

فوائد: درد، ثقل ساعت، خشکی، خارش وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

بلالی ایئر ون ڈراپس: گلیسرین بیس گرام، ٹنکچر آیوڈین بیس گرام، جنکشن وائیلٹ ایک گرام۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باہم ملا کر رکھیں۔

طریقہ استعمال: نیم گرم قطرے کان میں ڈالیں۔

فوائد: زخم، پیپ، ریشہ، پھوڑا، پھنسی وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

حکیم ملک خیر الدین ڈوگر صاحب، چک فرید پور ڈوگراں، تحصیل پاکپتن، ضلع ساہیوال

حب ذیابیطس: افیون ایک تولہ، شنگرف ایک تولہ، سم الفار/سنکھیا ؟،کشتہ فولاد ؟، ہڑ رائی چار تولہ، خراطین خشک مصفّٰی تین تولہ، تخم اسپند/حرمل دو تولہ، نیلا تھوتھا آدھا تولہ، بلادر/بھلانواں آدھا تولہ، زعفران آدھا تولہ، سرکہ جامن خالص حسب ضرورت، آب لیموں حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر ان میں سرکہ جامن اور آب لیموں اس قدر ڈالیں کہ وہ تمام ان میں ڈوب جائیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد باریک پیس لیں۔ جب قوام گولی بننے کے قریب ہو تو گولی بقدر دانہ مونگ تیار کر لیں۔ ذیابیطس کے لیے بہت مفید چیز ہے۔

اکسیر لاجواب: سم الفار/سنکھیا ایک تولہ، رسکپور ایک تولہ، دار چکنہ ایک تولہ، گندھک تین تولہ، پارہ ایک تولہ، سرکہ انگوری ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری: سب سے پہلے گندھک اور پارہ کو باہم ملا کر کجلی تیار کر لیں۔ بعد ازاں باقی ادویہ کو باریک پیس کر تمام اشیا کو باہم ملا کر ان میں سرکہ اس قدر ڈالیں کہ یہ تمام تر ہو جائیں۔ دوسرے روز باریک پیس کر گولی بقدر دانہ باجرا تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی ہمراہ گھی آمیز قہوہ۔

فوائد: پرانے زخم، آتشک، جریان وغیرہ کے لیے نافع ہے۔

ڈاکٹر محمد نعیم ساجد، ہارون آباد

پاک پاؤڈر: دانہ الائچی خورد دو تولہ، ایسپرین اڑھائی تولہ، فنسٹین اڑھائی تولہ، کیفین سائیٹراس ساڑھے چار تولہ، نوشادر ٹھیکری چار تولہ، گیرو آدھا تولہ، سوڈا بائی کارب ایک تولہ، طباشیر اصلی دو تولہ، برادہ صندل سفید دو تولہ، گل سرخ دو تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: دو رتی سے ایک ماشہ تک وقت ضرورت ہمراہ آب تازہ۔

فوائد: درد گردہ، ریح، درد سر، درد معدہ، متلی، بد ہضمی وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔

کثرت حیض کی دوا: سنگ جراحت، گیرو، پھٹکڑی بریاں ہر واحد ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سفوف بنا کر تمام سفوف کی چھ عدد پڑیاں بنا لیں۔ پوست کیکر ایک پاؤ، برگ کیکر ایک پاؤ۔ ہر دو کو مناسب مقدار پانی میں بھگو دیں۔ کم از کم پانچ گھنٹہ کے بعد ان کا آب زلال لے کر شیریں کر کے اس کے ہمراہ ایک پڑیا صبح، دوپہر، شام دیں۔ ان شاء اللہ ماہواری درست ہو جائے گی۔

انقلابی حکیم غلام رسول ملتانی فاضل تجدید طب، ملتان

طلاء عجیب: کنتھریڈس مرہم بہ مقدار دو چنے استعمال کریں۔ بعد ازاں پانی میں پوٹاشیم پرمیگنیٹ حل کر کے زخم دھوئیں۔ بعد ازاں حسب ذیل ٹکور کریں۔

نسخہ: خراطین خشک، جونک خشک، عقر قرحا، لونگ، جائفل، گھونگچی سرخ، مغز ناریل، مالکنگنی، کچلہ مسفوف، دار چینی، جند بیدستر، تخم قرطل، ہر واحد ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر ایک، ایک تولہ کی پڑی تیار کریں۔ رات کو بھینس کے گرم دودھ میں تر کر کے کور کریں۔

فوائد: جلق، کجی، لاغری وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

حب سفید/حب صابر: حنظل/کوڑ تمہ ایک تولہ، رائی ایک تولہ، گندھک آملہ سار ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک کر کے نخودی حب/گولیاں تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک سے تین گولی تک ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔

فوائد: عضلاتی غدی ہے۔ قلب و عضلات کو مشینی طور پر تحریک دیتی ہے۔ بے حد مقوی قلب و عضلات ہے۔ بغیر کسی تکلیف کے تمام بلغم بذریعہ پاخانہ خارج کر دیتی ہے۔ پیٹ میں رکی ہوئی ریاح کے لیے بے حد مفید ہے ۔ تبخیر معدہ کے لیے اچھی دوا ہے۔ تمام سوداوی امراض کا واحد علاج ہے۔

حب احمر/سرخ: رائی تین تولہ، کچلہ ایک تولہ، فلفل احمر/سرخ مرچ چار تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باہم ملا کر بذریعہ پانی حب/گولی نخودی بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک، ایک گولی صبح، دوپہر، شام ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔

فوائد: تمام بلغمی و اعصابی امراض کے لیے نافع ہے۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر جناب عبد القیوم خان صاحب ڈرگ روڈ، کراچی

پاک آئی لوشن: زاج سفید خام ایک ماشہ، قلمی شورہ ایک ماشہ، کافور چار رتی، عرق گلاب دس تولہ۔

ترکیب تیاری: ہر سہ ادویہ کو کھرل میں ڈال کر پیس لیں۔ تھوڑا، تھوڑا عرق گلاب ڈالتے جائیں یہاں تک کہ تمام حل ہو جائے۔ پھر روئی کے پنبہ سے چھان کر بوتل میں ڈال دیں۔

فوائد: آنکھوں کی جملہ امراض کے لیے مفید ہے یعنی آشوب چشم، آنکھ کی سرخی و جلن، ضعف چشم وغیرہ۔

کارمینیٹو کیپسول: گندھک آملہ سار دو تولہ، پودینہ خشک پانچ تولہ، زنجبیل/سونٹھ دو تولہ، فلفل سیاہ ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری دو تولہ، سوڈا بائی کارب دو تولہ، ست اجوائن ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر چار نمبر کیپسول بھر لیں۔

مقدار خوراک: ایک کیپسول صبح، دوپہر، شام ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔

فوائد: تبخیر معدہ، پیٹ درد، درد گردہ، ریح، قبض، احتلام، بد ہضمی وغیرہ کے لیے لا جواب تحفہ ہے۔ آزما کر دیکھیے۔

حکیم مرزا محمد شمس الحق صدر گوگیرہ، تحصیل اوکاڑہ، ضلع ساہیوال

طلاء: زعفران، اجوائن خراسانی، قرنفل/لونگ، جاوتری، لہسن، مالکنگنی، شنگرف ہر واحد دو تولہ۔ جند بیدستر، بیر بہوٹی، جائفل، خراطین خشک، بیش، گھونگچی سفید، دار چینی، عقر قرحا ہر واحد سوا ایک تولہ۔ جونک خشک سات عدد، مغز سر کنجشک جنگلی چھ عدد، چربی ریچھ، چربی شیر ہر واحد ڈیڑھ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو بارہ پہر تک کھرل کریں۔ حسب ضرورت استعمال کریں۔

فوائد: عضو مخصوص کا دبلا پن، کجی، کمزوری وغیرہ کے لیے بہت مفید ہے۔

حب لاجواب: زعفران ایک تولہ، کستوری ایک تولہ، عنبر خالص ایک تولہ، مروارید/سچے موتی ایک تولہ، کشتہ سونا ایک تولہ، کشتہ شنگرف ایک تولہ، کچلہ مدبر ایک تولہ، کشتہ فولاد ایک تولہ، جاوتری ایک تولہ، لونگ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر بذریعہ شہد حب/گولی مسور کے برابر بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک سے دو گولی ہمراہ گھی آمیز دودھ وقت ضرورت استعمال کریں۔

فوائد: قوت باہ کا خزانہ، طبعی امساک، قلت اشتہاء/بھوک، ضعف اعصاب کے لیے لاجواب تحفہ ہے۔ آزما کر دیکھیے۔

انقلابی حکیم سلطان محمود قریشی لاہور

حب مثانہ: حجر الیہود، نوشادر ٹھیکری، دانہ الائچی کلاں، جو کھار۔

ترکیب تیاری: ان تمام کا سفوف تیار کر لیں۔ نہار منہ ہمراہ جوارش زرعونی استعمال کریں۔

فوائد: پتھری، جلن، رکاوٹ، سوزاک وغیرہ کے لیے نافع ہے۔

قطور چشم: پھٹکڑی چھ ماشہ، افیون چار ماشہ، پوست ہرڑ زرد ایک تولہ، عرق گلاب ایک بوتل، نیلا تھوتھا ایک رتی۔

ترکیب تیاری: تینوں ادویہ کو باریک کر کے تھوڑے سے عرق میں کھرل کریں جب حل ہو جائیں تو باقی عرق ملا کر پن چھان کر رکھ لیں۔

حسب ضرورت استعمال کریں۔

فوائد: آنکھ دکھنا، نزول الماء، ضعف نظر، پانی بہنا، سرخی چشم، سوزش چشم، جلن، درد وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ علاوہ ازیں کان درد اور کان بہنے کے لیے مفید ہے۔

حکیم محمد منور بی، اے، چاہ میراں روڈ، لاہور

سفوف سرعت: موصلی سفید دو تولہ، ثعلب مصری دو تولہ، مغز بنولہ/پنبہ دانہ دو تولہ، ستاور دو تولہ، چھلکا اسپغول دو تولہ، دانہ الائچی خورد ایک تولہ، کشتہ قلعی ایک تولہ، کشتہ چاندی ایک تولہ، کشتہ سہ دھاتہ ایک تولہ، تالمکھانہ دو تولہ۔

ترکیب تیاری: سوائے چھلکا باقی تمام ادویہ کا باریک سفوف تیار کریں پھر چھلکا ملا دیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک: ایک تولہ سفوف آدھ سیر دودھ میں کھیر پکا کر حسب ضرورت چینی اور گھی ملا کر کھلائیں۔

فوائد: سوزش گردہ و مثانہ، سرعت انزال وغیرہ کے لیے نافع ہے۔

تریاق بواسیر: مغز جمال گوٹہ ایک تولہ، شنگرف بارہ تولہ، انزروت بارہ تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر حب/گولی نخودی بنا لیں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی دن میں تین یا چار مرتبہ۔

فوائد: ہر قسم کی بواسیر کے لیے مفید و مجرب ہے۔ مصفی خون ہے۔

حکیم عبد العزیز، العزیز دوا خانہ، خانیوال

مرہم عام: روغن سرسوں تین چھٹانک، برگ نیم دس تولہ، افیون ایک ماشہ، موم بارہ تولہ۔

ترکیب تیاری: برگ نیم روغن سرسوں میں ملا کر چھان لیں۔ بعد ازاں افیون اور موم ملا لیں۔ ہر قسم کے زخموں کے لیے مفید ہے۔

صیفولین سیرپ: شاہترہ، سر پھوکہ، منڈی بوٹی، چرائتہ، عناب، بسفائج، عشبہ، ہرڑ سیاہ، ہر واحد تین تولہ، پوٹاشیم آیو ڈائیڈ ایک تولہ، چینی آدھا سیر، پانی حسب ضرورت۔

نوٹ: قوام تیار ہونے کے بعد آخر پر پوٹاشیم ڈالیں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

فوائد: بے حد مصفی خون ہے، ہر قسم کے پھوڑے پھنسی، خارش وغیرہ کے لیے نافع ہے۔

انقلابی حکیم فیض احمد فیض، چوک بورا روڈ، میاں چنوں

تریاق غدد: گندھک آملہ سار ایک تولہ، گل عشر ایک تولہ، سہاگہ بریاں ایک تولہ، ست ملٹھی ایک تولہ، سونف دو تولہ، پوست کوکنار/خشخاش ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: دو رتی یا چار رتی دن میں چار مرتبہ ہمراہ پانی۔

فوائد: پرانی پیچش، سعال کہنہ، نزلہ، دمہ کلوی، پرانا بخار، ورم قصبہ وغیرہ کے لیے بھی نافع ہے۔

اکسیر دندان: لونگ ایک تولہ، اجوائن دیسی پانچ تولہ، عقر قرحا پانچ تولہ، نوشادر ٹھیکری پانچ تولہ، نمک خوردنی پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو باریک پیس کر سفوف بنا لیں۔

طریقہ استعمال: حسب ضرورت منجن لے کر دانتوں کی جڑوں میں رکھ دیں یا ہلکا، ہلکا مل لیں۔

فوائد: درد دانت، کیڑا لگنا، ماسخورہ کے لیے لا جواب دوا ہے۔ اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پیٹ درد، بد ہضمی، ریاحی درد، ضعف معدہ کے لیے یقینی دوا ہے۔

شمس الحکماء فخر الاطباء جناب حکیم محمد یوسف رحمانی صاحب، میاں چنوں

معجون یوسفی: زردی بیضہ مرغ چار عدد، آرد مالکنگنی ایک سیر، قرنفل/لونگ، جائفل، دار چینی، مغز اخروٹ، مرچ سفید، دکھنی، ہر واحد سوا ایک تولہ، فلفل سیاہ ایک تولہ، گڑ کہنہ ایک سیر۔

ترکیب تیاری: تمام چیزوں کو علیحدہ، علیحدہ باریک پیس کر باہم ملا کر حسب ضرورت شہد ملا کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

فوائد: ضعف اعصاب، ضعف قوت باہ اور بلغمی امراض کے لیے بہت مفید ہے۔

حب/گولی بخار توڑ: کرنجوہ ایک تولہ، پھٹکڑی سفید بریاں ایک تولہ، ہلیلہ سیاہ بریاں ایک تولہ، کشتہ گاؤ دنتی ایک تولہ، نوشادر ٹھیکری ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویہ کو باریک پیس کر آب لیموں میں کھرل کر کے نخودی گولیاں تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی دن میں چار مرتبہ ہمراہ قہوہ یا نیم گرم پانی۔ بلغمی اور موسمی بخاروں کے لیے لا جواب ہے۔

حکیم محمد شریف حبیب انقلابی شفا خانہ، بورا روڈ، میاں چنوں

حب اطفال: جمال گوٹہ مدبر در دیسی گھی، کچلہ مدبر ہم وزن گولی بقدر دانہ خشخاش۔

مقدار خوراک: بچے کو ایک گولی ہمراہ پانی یا سادہ شربت دیں۔

فوائد: ڈبہ، کھانسی، نمونیا وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

حب برص: سم الفار/سنکھیا تین ماشہ، تخم دھتورا سیاہ چھ ماشہ، زنجبیل/سونٹھ ایک تولہ، باپچی دو تولہ، پوست مدار/آک تین ماشہ، گندھک تین تولہ، رائی تین تولہ۔

ترکیب تیاری: حب/گولی نخودی تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک گولی صبح، دوپہر، شام ہمراہ آب تازہ۔

عطیہ استاذی المکرم زبدۃ الحکماء جناب فقیر محمد چشتی صاحب، سابق پروفیسر طبیہ کالج لاہور

معجون خاص: پوست ہلیلہ/ہریڑ کابلی، پوست ہلیلہ/ہریڑ زرد، ہلیلہ/ہریڑ سیاہ، پوست بلیلہ/بہیڑہ، آملہ خشک، کشنیز، بادیان، اسطوخودوس، بادر نجبویہ، مغز بادام، مغز تخم کدو، مغز تخم تربوز، نشاستہ گندم، گوند کیکر، خشخاش ہر واحد اڑھائی تولہ، شہد سہ چند۔

ترکیب تیاری: بطریق معروف معجون تیار کر لیں۔

فوائد: نزلہ، زکام، ضعف دماغ، سر درد، ضعف نظر کے لیے نافع ہے۔

مقدار خوراک: چھ ماشہ معجون رات سوتے وقت استعمال کریں۔

خمیرہ گاؤ زبان خاص: گاؤ زبان تین تولہ، کشنیز خشک ایک تولہ، بہمن سفید، بہمن سرخ، ہر واحد ایک تولہ، تخم فرنجمشک ایک تولہ، ابریشم مقرض ایک تولہ، اسطوخودوس ایک تولہ، تخم بالنگو ایک تولہ، بادر نجبویہ ایک تولہ، سنبل الطیب/بالچھڑ ایک تولہ، اشنہ ایک تولہ، چینی دو سیر، پانی حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری: معروف طریق سے تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: خمیرہ ایک تولہ، کشتہ مرجان ایک رتی۔ باہم ملا کر استعمال کریں۔

فوائد: حدت جگر، ضعف قلب کو دور کرنے کے لیے مفید چیز ہے۔

راجہ امتیاز احمد جنجوعہ، منڈی باورے، حافظ آباد، ضلع گوجرانوالہ

سفوف برائے مفاصل، نقرس، عرق النساء وغیرہ۔ سورنجاں دو درہم، سنا مکی سات درہم، پوست ہلیلہ زرد تین درہم، مغز بادام مقشر/چھلے ہوئے تین درہم، زعفران آدھا درہم، سقمونیا ایک درہم، قند سفید تین درہم، اگر مادہ بلغمی ہو تربد پانچ مثقال و سقمونیا نیم درہم اضافہ کر لیں۔

مقدار خوراک: دس ماشہ۔

شربت مصفی خون: برادہ شیشم ایک پاؤ، عناب آدھا پاؤ، نیلوفر آدھا پاؤ۔

ترکیب تیاری: پانی میں جوش دے کر تین پاؤ کھانڈ ملا کر شربت ایک بوتل تیار کریں۔ صبح و سہ پہر استعمال کریں۔

مہر محمد شفیق فیصل آبادی

ذکاوت حس و مقوی باہ ممسک: ثعلب مصری پانچ ماشہ، شقاقل پانچ ماشہ، سنگھاڑا خشک پانچ ماشہ، تالمکھانہ چار ماشہ، مازو سبز چار ماشہ، تودری چار ماشہ، تودری سفید چار ماشہ، موصلی سفید تین ماشہ، تج تین ماشہ، دانہ الائچی کلاں تین ماشہ، مصطگی رومی تین ماشہ، چینی ہم وزن۔

مقدار خوراک: نو ماشہ رات کو سوتے وقت دودھ کے ساتھ۔

پرہیز: ترش، تیل، مرچ۔ سات روز کھانے کے بعد جماع کریں۔

ٹائیفائڈ بخار کے لئے: جائفل ایک تولہ، کائفل ایک تولہ، لونگ کلاہ دار ایک تولہ، الائچی کلاں ایک تولہ، زعفران تین ماشہ پیس کر رکھ لیں۔ تین چار روز تک رات سوتے وقت چائے کی پیالی میں ایک رتی ڈال کر کھائیں۔ ساتھ خمیرہ گاؤ زبان بھی کھا لیں۔

سفوف سعال: رب السوس، شکر تیغال، گوند کیکر، گوند کتیرا، کاکڑا سینگی، تخم باقلہ سیاہ، تخم کتان۔

ترکیب تیاری: ان تمام ادویات کا سفوف بنا لیں۔ تمام ادویات ہم وزن نہیں ہیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے سات ماشہ تک۔ چھوٹے بچوں کو شہد کے ساتھ چٹایا جاتا ہے۔ یہ خشک کھانسی کے لیے مفید ہے۔

سفوف کبد نوشادری: پوست ہلیلہ/ہریڑ زرد، پوست ہلیلہ/ہریڑ کابلی، ہلیلہ/ہریڑ سیاہ، زنجبیل/سونٹھ فلفل دراز/مگھاں/پیپلی، فلفل سیاہ/کالی مرچ، نر کچور، نوشادر ٹھیکری، سہاگہ سفید بریاں، باؤ بڑنگ، نمک طعام، نمک سانبھر، نمک سیاہ، تمام ادویات ہم وزن ہوں۔

فوائد: جگر کی طاقت، بھوک نہ لگنا، پیٹ میں درد ہونا، کھانا کھانے کے بعد دو ماشہ کی خوراک استعمال کریں۔

لعوق سپستان: سپستان دو سو عدد، عناب ایک سو یا آدھا چھٹانک، کوکنار/خشخاش آٹھ تولہ، اصل السوس چار تولہ، تخم خطمی ڈیڑھ تولہ، تخم خیارین ڈیڑھ تولہ، بہی دانہ ایک تولہ، جو چار تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو رات کے وقت دو سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر برتن کو نیچے اتار لیں۔ مغز املتاس بیس تولے شامل کر لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر مل چھان کر دو سیر چینی شامل کریں اور قوام بنا لیں۔ قوام بن جانے کے بعد نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں۔

حکیم محمد سلیمان، وہاڑی

لعوق شہیقہ: انجیر زرد بارہ تولہ، پرسیاؤشاں بارہ تولہ، کاسنی چار تولہ، زوفہ چار تولہ، لسوڑیاں ایک سو بیس عدد، مویز منقیٰ چالیس عدد، مغز املتاس پانچ تولہ، پوست خشخاش بیس تولہ۔

فوائد: کالی کھانسی کے لیے اکسیر ہے۔ جہاں انجیکشن اور ادویات بے کار ثابت ہوں وہاں اکسیر کا کام کرتا ہے۔ طبی دنیا میں کالی کھانسی کے لیے اس کے مقابل کا کوئی نسخہ میری نظر سے نہیں گزرا۔

ترکیب: تمام ادویات کو مناسب پانی میں رات کو بھگو لیں۔ جوش دیں اور چھان کر ایک سیر چینی ملا کر لعوق تیار کریں۔

مقدار خوراک: ایک سال کی عمر تک تقریباً نو ماشہ دو تین دفعہ چٹائیں۔ کم و زیادہ عمر میں مقدار خوراک کم و بیش کر سکتے ہیں۔ تین چار دنوں میں شفاء ہو گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

حکیم محمد امجد جاوید وہاڑی

اکسیر اطفال: ریوند خطائی، میٹھا سوڈا پانچ تولہ، سونٹھ ایک تولہ۔

ترکیب: حسب معمول تینوں ادویات کو کوٹ چھان کر اچھی طرح باریک کر لیں اور سفوف تیار کر لیں۔

مقدار خوراک: تین رتی۔

افعال و اثرات: قے، بد ہضمی، قبض وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

خالد محمود ملک، سرگودھا

اکسیر باد ریحی: سونٹھ ایک تولہ، سہاگہ ایک تولہ، رسونت ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: آب سبز سہانجنا سے کھرل کر کے حب/گولی بقدر نخود تیار کر لیں۔

فوائد: ہر قسم کی باد ریحی کا اکسیر علاج۔ اگر جسم میں باد کی وجہ سے درد ہو۔ چاہیے نقرس اور وجع المفاصل ہو تو کوڑ تمہ چھ ماشہ، کچور چھ ماشہ ملا لیں۔

منجن: ترپھلہ تین تولہ، تڑ کٹا تین تولہ، تینوں نمک تین تولہ، پتنگ ڈیڑھ تولہ، ماجو پھل پانچ تولہ، راکھ بادام پانچ تولہ، راکھ اخروٹ پانچ تولہ۔

فوائد: دانتوں کے لیے مجرب ٹانک ہے۔

ڈاکٹر و حکیم ملک محمد آصف اعوان، ڈاک خانہ بھوانی داس، ضلع گوجرانوالہ

تقویت اعصاب کے لئے مجرب نسخہ: اخروٹ ایک تولہ، بلادر/بھلانواں ایک تولہ، مغز بادام ایک تولہ۔ تینوں کو کوٹ لیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی۔

معجون برائے ضعف دماغ: روغن بادام پانچ ماشہ، روغن مغز تربوز تین ماشہ، نشاستہ گندم تین ماشہ، روغن کدو شیریں تین ماشہ، خشخاش تین ماشہ، صمغ عربی تین ماشہ، نبات سفید دو تولہ۔

ترکیب تیاری: سب کو ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب سیال گاڑھا ہو جائے تو روغن زرد سے جوش دے کر اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر استعمال میں لائیں۔

برائے پیچش: انار دانہ پانچ تولہ، سونف پانچ تولہ، ہلیلہ سیاہ پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: تینوں کو نصف چھٹانک دیسی گھی میں بھون لیں اور سفوف کر لیں۔

فوائد: یہ پیچش کے لیے دست میں بھی مفید ہے۔

برائے معدہ و جگر: طباشیر اصلی پانچ تولہ، گل نیلوفر پانچ تولہ، گل گاؤ زبان پانچ تولہ، کشنیز پانچ تولہ، صندل سرخ ساڑھے تین تولہ، صندل سفید ساڑھے تین تولہ، زہر مہرہ خطائی ساڑھے تین تولہ، دانہ الائچی خورد پانچ تولہ، کوزہ مصری دس چھٹانک۔ سفوف بنا لیں۔

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک۔

برائے ملیریا: کونین کا متبادل۔ عضلاتی غدی ہے۔ گئو دنتی دس تولہ، پھٹکڑی سرخ پانچ تولہ، چونا کا تیز پانی ایک سیر۔

ترکیب تیاری: تینوں اجزا کو آہنی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو کڑاہی کو آگ پر رہنے دیں تا کہ دوائی خوب شگفتہ ہو جائے۔ تیار ہونے پر کائپھل دو تولہ، سمندر پھل دو تولہ، سفوف بنا کر شامل کر لیں۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ صبح، ایک ماشہ دوپہر، ایک ماشہ شام، ہمراہ پانی کھائیں۔

برائے دمہ: تمباکو دیسی ایک پاؤ، کائپھل پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں کو جوکوب کر کے تین سیر پانی میں بھگو دیں۔ دو، تین دن کے بعد اس کو خوب پکائیں۔ جب پانی نیم سیر رہ جائے تو چھان کر گرد و غبار نتھار کر اس کا رُب بنائیں اور اس میں سہاگہ بریاں دو تولہ، بندال ڈوڈا ایک تولہ، کا سفوف شامل کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔

طریقہ استعمال: مریض کو پہلے گڑ کا شربت پلا کر دس منٹ کے بعد ایک گولی قہوہ سے کھلائیں۔ اسی طرح دوپہر، شام کو کھلائیں ۔ مریض کو کبھی، کبھی بلغمی قے ہو جاتی ہے، کمزور مریض کو احتیاط سے کھلائیں۔ قے کرنے کے بعد مریض کو مچھلی کے جگر کا روغن ایک تولہ، روغن زیتون ایک تولہ گرم قہوہ میں ملا کر پلائیں۔